لآلی مخزونہ اردو

مع تکملہ

اسرار مکنونہ اردو

اس رسالہ میں ختم اور عملیات متعلق بوسعت رزق و [illegible] و دفع فقر و تنگی معاش و دفع دشمن و سحر و جادو و ادائے دین و شفائے بیماری. حفاظت جان و مال و نیز بلیات و آفات ارضی و سماوی و خلاصی محبوسین و برآمدن دعا وغیرہ وغیرہ کے منبع ہیں پہلے یہ کتاب فارسی میں تھی میں نے اسکو مع تکملہ قلمی ایران سے بہم پہنچا کر اردو میں جناب مولوی خواجہ عابد حسین صاحب مدرس اعلیٰ مدرسہ منشیہ سے ترجمہ کرا کر بنابر ضرورت برادران ملک کے چھپوا دیا ہے۔

سنہ ۱۹۱۵ء

بمطبع یوسفی دہلی طبع شد

… الحقائق

…ہے کہ جس لاجواب کتاب کی ملک ہند میں دھوم تھی اور جس …ن مومنین کی لگی ہوئی اور دل سینون مین بیقرار تھے وہ مجموعہ محمودہ …و ایمان کا خزانہ علم و معرفت کی کان یعنی علم تاریخ و سیر کی جان کتاب مستطاب مسمّیٰ بہ کشف الحقائق فی احوال جعفر الصادقؑ تصنیف قدوۃ العلماء الراسخین مورخ حضرات آئمہ معصومین صلوٰۃ اللہ علیہم اجمعین نادرۃ الزمن امین المومنین مولانا الحاج سید مظہر حسن صاحب الموسوی السہارنپوری دامت برکاتہ حسب دلخواہ بہمہ وجوہ چھپکر طیار ہو گئی اسکی حسن و خوبی و صحت و صفائی مین تابمقدور خود سعی و کوشش کیگئی ہے کاغذ سفید اعلیٰ تقطیع متوسط و موزون قلم جلی بخط نفیس قریب سوا پانچ سو صفحہ کے بکمال زیبائی چھپی ہے قیمت بغرض رفاہ عام عگ مقرر ہے

حرز المومنین

یقیناً آپ کو معلوم نہیں کہ مطبع یوسفی دلی میں کتاب حرز المومنین جس کا تاریخی نام انوار المعظم ہے نہایت حسن اہتمام سے چھپکر تیار ہے عملیات میں ایسی جامع کتاب اسوقت تک آپ کی نظر سے نہ گذری ہوگی اعلیٰ قسم کے ولائتی کاغذ پر نہایت حسن اہتمام سے طبع ہوئی ہے اور پانچ باب پر منقسم ہوئی ہے باب اول خواص سورہ ہائے قرآنی مع ترتیب خواندگی و ختم عمل باب دوم ادعیہ متعلق دوازدہ ساعت روزمرہ منسوب بہ آئمہ طاہرین صلوات اللہ علیہم و انبیائے ذوی الکرام مع دعائے ہفت قاموس و دعائے ہفت ہیکل و دعائے مفید ہنر قدسیہ عرائس جہت کشائش رزق وغیرہ باب سوم نماز ہائے قضائے حاجت باب چہارم حرز ہائے مجرب برائے

إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ

الحمد للہ والمنۃ کہ مجموعہ درود و وظائف مشتمل بجواہر مصنوعہ و فوائد مکنونہ مسمّی بہ

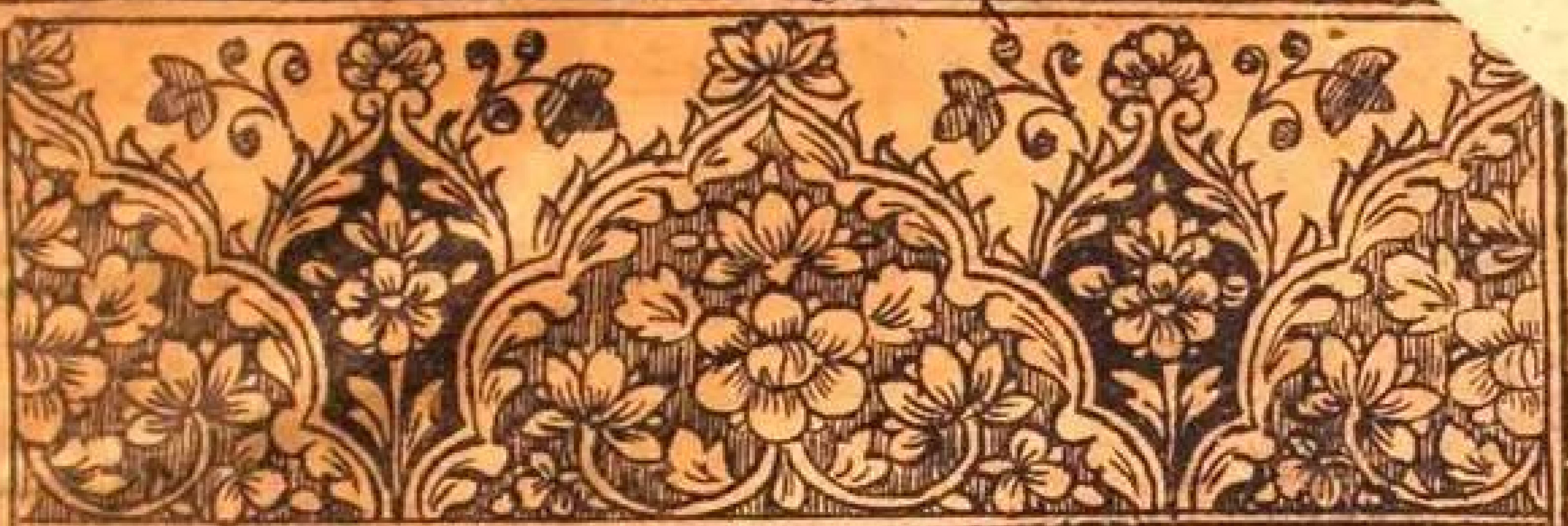
لآلیِ مخزونہ اردو

مع تکملہ

اسرارِ مکنونہ اردو

مترجمہ مولوی خواجہ امداد حسین صاحب انصاری مرحوم م س او ایل عربی مدرسہ منصبیہ میرٹھ

مطبع یوسفی دہلی میں طبع ہوا



بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعَالَمِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ عَلٰی خَیۡرِ خَلۡقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ الطَّاہِرِیۡنَ

امابعد یہ ایک رسالہ ہے جسمیں چند ختم اور عمل ہیں اور واسطے وسعت رزق و روزی و دفع فقر و فاقہ و تنگی معاش اور دفع دشمن اور سحر و جادو اور ادائے دین اور شفائے بیماران وحفاظت جان و مال کے بلیات و آفات ارضی و سماوی وخلاصی محبوسین کے زندان سے اور کچھ ختم اور عمل مہمات اور مشکلات کے حل اور حوائج اور مرادات کے حصول اور برآنے مدعا کے لئے اور جو دعائیں کہ تحریر کی ہیں وہ اکثر علمائے فحول و فضلائے ثقات و عدول سے منقول ہیں اور اُنپر تجربہ اور امتحان کی مہریں لگی ہیں مجرب و آزمودہ ہیں مترجم مصنف اس رسالہ کے کوئی صاحب احمد بن عباس یزدی ہیں اس کتاب کی عبارت زبان فارسی میں ہے اور بہت جگہ کسی مصلحت سے طریقۂ عمل کو عربی میں بیان کیا گیا حدیث و آیت کا ترجمہ نہیں کیا اسوجہ سے عام اہل ہندوستان کو یہ کتاب مفید نہ تھی اور جہال کاتبوں نے ایسا مسخ کیا ہے کہ کسیطرح عوام کو معلوم نہیں ہو سکتا ہے کہ دعا کہاں سے شروع ہوئی اور کہاں ختم ہے اور جابجا عبارت میں بھی نقص تھا نہایت درجہ غلط چھپا ہے اعراب بلکہ عبارات عربی و فارسی میں فاحش

غلطیاں ہیں بہت جگہ لفظ بلکہ جملہ کے جملہ رہ گئے ہیں ایسی صورت میں محنت برباد گناہ لازم کا خطرہ ہے ثواب کے بدلے عذاب اور اجابت کی عوض حرمان ہو تو عجب نہیں لہذا ضروری جانا گیا کہ حتی الامکان تصحیح اور توضیح کے ساتھ اسکا ترجمہ اُردو میں کرایا جاوے کہ انتفاع عام ہو اور تکمیل فائدہ کی نظر سے رسالہ فوائد مصئونہ اور جواہر مکنونہ و قواعد مسنونہ کو ترجمہ کر کے بھی اس میں شامل کیا گیا کہ نفع تام ہو اور نام اس رسالہ کا اسرار مکنونہ ترجمہ لآلی مخزونہ وجواہر مصئونہ رکھا گیا اُمید ہے کہ برادران دینی نفع بادیں اور عام پسند ہو لیکن ہر فرد بشر پہ واجب و لازم ہے کہ ان رموز و اسرار کو نظرِ اغیار سے بچائیں کفار و فجار و اشرار بدکردار سے محفوظ و مصئون رکھیں ہر کس و ناکس کو نہ دیں اور حلال و مباح مطلب کے سوا کسی ناجائز حرام کام کے لئے کام میں نہ لاویں اور بغیر اجازت کسی عالم فاضل اور مجتہد عامل کے جرأت عمل نہ کریں ورنہ خطا پاویں گے نفع کے بدلے ضرر اُٹھائیں گے وَمَا تَوْفِيْقِيْ اِلَّا بِاللّٰهِ اور یہ رسالہ بہشت کے دروازوں کے موافق آٹھ باب پر منقسم ہے پہلا باب اُن ختم سریع الاجابت اور سریع التاثیر کے بیان میں جو وسعت رزق اور تونگری اور مالداری کے واسطے ہیں اگرچہ اُن سے اور فوائد دین و دنیا بھی حاصل ہیں جیسا کہ آیندہ معلوم ہوگا اور وہ سڑسٹھ ختم ہیں پہلا ختم آیۃ شریفہ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ط اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ٥ ختم اس آیۃ شریفہ کا واسطے کثرت رزق اور افزایش مال و منال اور افزونی سامان دلجمی اور متاع و اسباب دنیاوی وغیرہ منافع اور فوائد دنیاوی کے مجرب اور آزمودہ عمل ہے۔ جناب امیر المومنین علی ع سے

منقول ہے اور گروہ کثیر اور جم غفیر علماء و فضلاء نے تجربہ کا دعوی کیا ہے۔ طریق انیق اس
ختم کا یہ ہے کہ اس عمل کو پنجشنبہ یعنی جمعرات یا جمعہ یا دوشنبہ کے دن سے شروع کرے
لیکن بہتر جمعرات کا دن ہے چالیس روز تک ہر روز ایک سو انچاس مرتبے بلا کمی بیشی
پڑھنا چاہیئے اور بہتر یہ ہے کہ صبح کی نماز کے بعد پڑھا کرے اور چالیسویں دن ایکسو
اُناسی مرتبہ کہ مع اس بیس مرتبہ زائد کے مجموعہ تعداد چھ ہزار تین سو آٹھ مرتبہ ہو جاویگی جو اس
آیت شریفہ کے اعداد کا مجموعہ ہے انشاء اللہ تعالیٰ پڑھنے کے بعد بلکہ اثنائے عمل میں مقصد
حاصل ہوگا مترجم لیکن اگر اثنائے عمل میں مراد حاصل ہو جاوے تو عمل کو ترک نکرے
چلہ پورا کر لینا چاہیئے کہ اور زیادہ ترقی ہوگی کم سے کم تنزل تو نہ ہوگا جسکا چھوڑ دینے
میں خطرہ ہے۔ الغرض شروع عمل کے دن غسل سنت کرے قضائے حاجت اور استجابت
دعا کی نیت اور دو رکعت نماز حاجت اور سو مرتبے درود شریف بھی پڑھے اور صاف
نیت اور اعتقاد و یقین کے ساتھ اس عمل کو پڑھے اور دعا کرے کہ جناب رب العزت اسقدر
مال کثیر اُسکو کرامت فرماویگا اور عطا کریگا جسکے حساب سے عاجز ہو اور انشاء اللہ تعالیٰ پہلے
عشرہ میں فتح ہے اور جس دن چلہ تمام ہو پھر ایک سو ایک مرتبہ درود شریف پڑھے
اور اگر پہلے دہے میں مقصد حاصل نہ ہو تو دوسرے یا تیسرے میں ضرور کامیاب ہوگا
اور اگر اتفاق سے چالیس روز میں مقصد حاصل نہ ہو تو عمل کو از سر نو شروع کرے
ضرور کچھ خرابی رہگئی ہے انشاء اللہ اس دفعہ بلا شک و شبہ مراد حاصل ہوگی بعض
علماء نے تصریح کی ہے کہ خلوت اور تنہائی میں پڑھے اور کسی سے بات نکرے اور پیٹھ
پھیر کر نہ دیکھے اور ختم کے دن یعنی چالیسویں روز پھر سو مرتبے درود پڑھے یہ طریقہ
اس عمل کا تین واسطے اور سند سے خط علامہ مجلسی افضل المحدثین فخر العلماء والمجتہدین

انوند ملا محمد باقر علیہ الرحمۃ سے نقل ہوا ہے یہ ختم اگر باشرائط پڑھا جاوے تو مجربات سے ہے
اور ایک حکایت عجیب خصوص اس آیت شریفہ کی بابت کتاب فرج بعد الشدۃ میں نقل کی
ہے جس کا جی چاہے اُس کتاب کو ملاحظہ کرے مترجم اُسکا فارسی میں ترجمہ بھی چھپ گیا
ہے خوف طوالت ہے ورنہ نقل کرتا دوسرا ختم اَللّٰهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهٖ
يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ محبت و الفت و کشایش اور
رفعت دارین و طلب جاہ و منصب و عزت و حرمت اور محبت سلاطین اور زبان بندی
امرا و وزرا کے لئے ہر روز ایکہزار ایکمرتبے پڑھے اور اہل خواص نے حروف لکھے ہیں کہ
بتعداد مذکورہ اس آیت کو پڑھے تو البتہ اُسکو حق تعالی ایسی جگہ سے روزی پہنچاویگا جس کا
گمان بھی نہ ہوا اور بہت دفعہ اسکا تجربہ ہوا ہے اور ایک معتبر کتاب میں نظر سے گزرا ہے
کہ جو شخص حروف جلالہ یعنی لفظ پاک اللہ کو اس طرح پر (ا ل ل ہ) لکھکر اپنی نظر اُسکی
ہ پر جماوے اور قایم رکھے اور ہر روز باوضو ہوکر چھیاسٹھ مرتبے اسم پاک اَللّٰهُ کو پڑھے
اور اُسی قدر آیہ مذکورہ کو پڑھے تو خدا تعالی اُسکو طاعت و عبادت کا مزا اور توفیق عطا
کریگا اور روزی میں برکت دیگا اور مشکل باتوں کے سمجھنے کی طاقت ہوگی اور بُرے خیالات
اور بری خواہشوں کو اُسکے دل سے دور کریگا اور ظالموں کے ظلم سے اُسکو بیخوف کر دیگا
اور جو حاجت خدا سے طلب کریگا اور مراد مانگے گا وہ پاوے گا اور بعض کہتے ہیں کہ
اس طرح لکھکر نظر کرے ۵ تیسرا ختم امام جعفر صادق ؑ سے منقول ہے کہ جو شخص
دو مہینے تک ہر روز سو مرتبے اس دعا کو پڑھے گا حقتعالی اُسکو مال اور علم کا خزانہ
عطا کریگا دعا یہ ہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ الْحَیُّ
الْقَیُّوْمُ مُبْدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مِنْ جَمِیْعِ جُرْمِیْ وَظُلْمِیْ

وَاِسْرَافِیْ عَلٰی نَفْسِیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ چوتھا عمل جو شخص یَا وَھَّابُ کو آخر شب میں ٹوٹتی رات سر برہنہ ہو کر ہاتھوں کو اُٹھا کر سو مرتبہ کہے حق تعالیٰ اُس سے درویشی کو دفع کریگا اور حاجت اُسکی برلاویگا اور جس حلال و مباح چیز کا خواستگار ہوگا وہ اُسکو میسر آویگی اور اگر ایک سوتیس ۱۳۰ مرتبہ اس اسم مبارک کو بطریق مذکور پڑھے تو اثر قوی تر ہوگا اور اگر اَلْوَھَّابُ بدون حرف ندا یعنی بغیر لفظ یا کے کہے تو بھی کچھ نقصان نہیں وہی اثر دیگا۔ اور جو شخص دوشنبہ کو آدھی رات گئے دو رکعت نماز پڑھے اور سجدہ میں ستر مرتبہ یَا وَھَّابُ کہے دولتمند ہو پانچواں عمل جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جس شخص کی روزی کا باب تنگ ہو گیا ہو اور وہ چاہے کہ روزی مجھ کو آسانی سے میسر آوے تو لازم ہے کہ صبح و شام میں تین مرتبہ اس دعا کو پڑھے لکھا ہے کہ اس عمل کا یہ اثر ہے کہ عامل کی سات پشت خلق کی محتاج نہ ہوگی اللہ تعالیٰ کی مدد سے اور وہ دعا یہ ہے یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَبُّ یَا رَبُّ یَا رَبُّ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ اَنْ تَرْزُقَنِیْ رِزْقًا وَاسِعًا حَلَالًا طَیِّبًا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ چھٹا عمل۔ جو شخص ان آیات شریفہ کی مزاولت کرے روز بروز فتح و نصرت تازہ اور دولت بے اندازہ اُسکو حاصل ہوگی اور کوئی آفت اور کسی مکروہات دنیا کا صدمہ نہ پہونچیگا اور جو شخص ان آیات بابرکات کو اکتالیس مرتبے پڑھے جو مراد مانگیگا ملیگی اور خواص ان آیات بابرکات کے بہت ہیں آیات یہ ہیں پہلی آیت وَمَنْ یَّعْتَصِمْ بِاللّٰہِ فَقَدْ ھُدِیَ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ دوسری آیت وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰہَ غَافِلًا عَمَّا یَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ

چوتھا عمل اسم یا وہاب

پانچواں عمل کشایش رزق

چھٹا عمل فتح و نصرت

تیسری آیت وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰہِ لَا تُحْصُوْھَا اِنَّ اللّٰہَ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝
چوتھی آیت وَقَضٰی رَبُّکَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِیَّاہُ وَبِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا ۝
پانچویں آیت تَنْزِیْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰی اَلرَّحْمٰنُ عَلَی الْعَرْشِ
اسْتَوٰی ۔ چھٹی آیت ذٰلِکَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ساتویں آیت
ثُمَّ اسْتَوٰٓی اِلَی السَّمَآءِ وَھِیَ دُخَانٌ فَقَالَ لَھَا وَلِلْاَرْضِ ائْتِیَا
طَوْعًا اَوْ کَرْھًا قَالَتَآ اَتَیْنَا طَآئِعِیْنَ ۝ آٹھویں آیت اَلَآ اِلَی اللّٰہِ
تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ نویں آیت وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ مَخْرَجًا وَّیَرْزُقْہُ
مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ اِنَّ
اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا ۝ ساتواں عمل

ساتواں عمل آیات متوالیات ثمانیہ

آیات متوالیات ثمانیہ مفاتیح الجنان و مصابیح الجنان کا ہے یعنی اُن آٹھ آیات کا پڑھنا جنکو مفاتیح الجنان اور مصابیح الجنان بھی کہتے ہیں اُنکی حفاظت اور نگہداشت اور مداومت اور ورد کرنے سے جمیع مرادوں کے قفل کھل جاتے ہیں اُنکی تلاوت دلکی صفائی اور روح کی جلا کا باعث ہے یہ آٹھوں آیت کلام اللہ میں سورہ کریمہ حج میں ایک دوسری سے متصل ایک کے بعد ایک ہیں ہر ایک آیت ان میں یمن و برکت میں ایک دوسری سے بڑھی چڑھی ہے بہشت کے دروازوں کی ہمعدد ہیں اسواسطے اُنکو مفاتیح الجنان یعنی بہشت کی کنجیاں کہتے ہیں یعنی اُنکی تلاوت سے آٹھوں دروازے بہشت کے کھل جاوینگے اور مصابیح الجنان یعنی دلوں کے چراغ اسوجہ سے اُنکا نام رکھا گیا ہے کہ مومنوں کے دل اُنکی تلاوت کرنے سے روشن ہوجاتے ہیں یعنی اُنکو نور ایمان اور سرور بخشتی ہیں ہر ایک آیت ان آیات سے

طرح طرح کی ثنا و صفت اور قسم قسم کی عطا و بخشش کو حق سبحانہ تعالیٰ کے شامل ہے
ائمہ دین اور اکابران اہل یقین رضوان اللہ علیہم اجمعین نے ان آیات کی تلاوت
کی جمیع اوقات میں مداومت کرکے بہت سے خواص اور نتائج مشاہدہ کئے اور بہت
سے حقائق اور معانی و مطلب اُس سے اخذ اور استنباط کئے ہیں ۔ ازآنجملہ یہ ہے
کہ عدد کلمات آیات مذکورہ کے جو ایک لاکھ چوبیس ہزار ہیں گویا ایک لاکھ چوبیس
ہزار پیغمبر کی طرف اشارہ ہے اسلئے کہ ہر ایک نبی ایک کلمہ ہے چنانچہ کلام اللہ میں
عیسیٰ و یحییٰ علیہما السلام کو حق تعالیٰ کلمہ فرماتا ہے جو ان آیات کو پڑھیگا اُسے ایک
لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر کی روح سے فیض پہنچے گا یا ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر کی روح
کو اُس کی تلاوت سے نفع ہوگا مگر پہلا مطلب اظہر ہے اور موافق ادب ہے اور نیز
اس وجہ سے کہ ادریس و خضر و عیسیٰ روح اللہ ترویح سے مستغنی اور حی القائم ہیں اور
جاننا چاہئے کہ چالیس اسماء حسنیٰ الٰہی اسم ذات و اسم صفات اُن آیات میں
مظہر و مضمر یعنی صراحۃً و کنایۃً جمع ہیں جن میں ہر ایک اسم ایک مرتبہ کلی کی طرف اشارہ
ہے تاکہ جو شخص ان آیات کو پڑھے اور مداومت کرے تو ہر ایک نام سے اُسکے حق
میں ایک پردہ اور حجاب رفع ہو جاویگا اور یہ بات ہے کہ ہر ایک آیت خدا کے
چند اسماء بزرگ پر ختم ہوتی ہے اور سب سے آخری آیت رَءُوفٌ الرَّحِيمٌ پر ختم ہے تاکہ
مآل کار سب کا رحمت پروردگار ہووے تمام کلام اللہ میں اور ایسی آیتیں جن کا خاتمہ
کسی اسم پر اسماء لطف سے ہووے سوائے اس سورہ مبارکہ کے اور جگہ نہیں ابن عباس
سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے تمام قرآن شریف کی ہر طور سے سیر کی ان آیتوں
سے کسیکو بزرگ تر نہیں پایا اور جناب رسول خدا سے میں نے ان آیات کی فضیلت

کو پوچھا تو حضرت نے فرمایا کہ یہ آٹھوں آیتیں خدا کے خزانوں میں سے آٹھ خزانے ہیں اور
آٹھ ستر ہیں اسرار نامتناہی سے یہ آیتیں اسم اعظم سے خالی نہیں جو شخص مداومت سے ان
آیتوں کی تلاوت کریگا جنوں کے شر اور شیطانوں کے مکر سے چھوٹ جاویگا رزق کے دروازے
ظاہری و باطنی اسپر مفتوح ہوں گے اور ہرگز ہرگز کوئی غم و رنج اور مکروہ اور تکلیف
دنیا کی اسکو نہ پہنچے گی اور سلاطین زمانہ اور بزرگان دین اس کے معین اور مددگار ہیں گے
جس کام کی طرف توجہ کریگا وہ حسب دلخواہ میسر ہوگا دشمنوں سے اور حاسدوں کے
شر سے بیخوف رہے گا تمام جن وانس مطیع و فرمانبردار رہیں گے اور خدا اور ملائک کی پناہ
میں رہے گا اور تمام سفروں میں ہر ایک قسم کے خطرہ سے بیخطر ہوگا خصوصًا دریا کے سفر
میں سلامت رہنے کا تجربہ ہوا ہے اللہ تعالی کی توفیق سے تمام کام اس کے پسندیدہ خدا
ہونگے اور وہ دنیا سے آمرزیدہ ہو کر اٹھے گا طریق ان آیات شریفہ کے پڑھنے کا
یہ ہے کہ اول گیارہ مرتبے یَا اَللّٰہُ کہے پھر اس دعا کو پڑھے یَا خَیْرَ الرَّازِقِیْنَ یَا
یَا عَلِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا عَفُوُّ یَا غَفُوْرُ یَا سَمِیْعُ یَا بَصِیْرُ یَا عَلِیُّ یَا کَبِیْرُ یَا لَطِیْفُ
یَا خَبِیْرُ یَا غَنِیُّ یَا حَمِیْدُ یَا رَءُوْفُ یَا رَحِیْمُ اِفْتَحْ لِیْ بَابَ رَحْمَتِکَ
وَاجْعَلْ لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّ مَخْرَجًا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ
وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ
پھر آیات مذکورہ کو پڑھنا شروع کرے جب فارغ ہو جاوے پندرہ مرتبے پھر یَا اَللّٰہُ کہے
وہ آیات یہ ہیں پہلی آیت وَالَّذِیْنَ هَاجَرُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ ثُمَّ قُتِلُوْا
اَوْ مَاتُوْا لَیَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰہُ رِزْقًا حَسَنًا وَاِنَّ اللّٰہَ لَهُوَ خَیْرُ
الرَّازِقِیْنَ ہ دوسری آیت لَیُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا یَّرْضَوْنَہٗ

وَاِنَّ اللّٰہَ لَعَلِیْمٌ حَلِیْمٌ تیسری آیت ذٰلِکَ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ عُوْقِبَ
بِہٖ ثُمَّ بُغِیَ عَلَیْہِ لَیَنْصُرَنَّہُ اللّٰہُ اِنَّ اللّٰہَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ چوتھی آیت
ذٰلِکَ بِاَنَّ اللّٰہَ یُوْلِجُ اللَّیْلَ فِی النَّہَارِ وَیُوْلِجُ النَّہَارَ فِی
اللَّیْلِ وَاَنَّ اللّٰہَ سَمِیْعٌ بَصِیْرٌ پانچویں آیت ذٰلِکَ بِاَنَّ اللّٰہَ ھُوَ الْحَقُّ
وَاَنَّ مَا یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِہٖ ھُوَ الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰہَ ھُوَ الْبَاطِلُ وَ
اَنَّ اللّٰہَ ھُوَ الْعَلِیُّ الْکَبِیْرُ۔ چھٹی آیت اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰہَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ
مَآءً فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّۃً اِنَّ اللّٰہَ لَطِیْفٌ خَبِیْرٌ ساتویں آیت
لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَاِنَّ اللّٰہَ لَھُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ
آٹھویں آیت اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰہَ سَخَّرَ لَکُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ وَالْفُلْکَ تَجْرِیْ
فِی الْبَحْرِ بِاَمْرِہٖ وَیُمْسِکُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِہٖ
اِنَّ اللّٰہَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ الرَّحِیْمٌ آٹھواں عمل یَا اِلٰہَ
الْاٰلِھَۃِ الرَّفِیْعِ فِیْ جَلَالِہٖ جو شخص اس اسم کو بیس دن تک پڑھے ہر روز پچاس
مرتبہ اللہ تعالیٰ اُسکو اپنے سوا کسی بندہ کا محتاج نہ رکھے گا اور اُسکے سوا کسی کی محبت
اُسکے دل میں نہ رہے گی اور وہ ہر شخص کا محبوب ہوگا جو اُس کو دیکھے گا دوست رکھے گا
اور جو کسی حلال خوردنی چیز پر پڑھکر کسیکو کھلاویگا تو وہ اُس سے محبت کرنے لگے گا
اور جو شخص اس اسم کو اپنا ورد کریگا اور ہر روز پڑھا کریگا اُس کو کنز علم یا گنج مال
یعنی علم کا خزانہ یا مال کا ہاتھ آویگا نواں عمل جو شخص اس اسم مبارک کو ہر روز
تین سو مرتبہ پڑھے گا اُسکو جمال اور افتخار اور مال اور سعادت روزی ہوں گے
اور جو شخص اس اسم پر بعد ہر نماز فریضہ کے مواظبت کرے گا دنیا و آخرت کی بھلائی

اور خبر کو پہنچیگا یَا مُعِیْدُ مَا اَفْنٰی اِذَا بَرَزَ الْخَلَاۤئِقُ لِدَعْوَتِہٖ مِنْ مَخَافَتِہٖ دسواں عمل یَا مَحْمُوْدُ الْفِعَالِ ذَا الْمَنِّ عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِہٖ بِلُطْفِہٖ جو شخص اس اسم کو نیت صادق سے شب روز پڑھے گا اللہ تعالی اُسکو غنی کریگا اور جو شخص اِس اسم کو لکھ کر اپنے پاس رکھیگا معزز رہے گا اور بعض نسخوں میں لکھا ہے کہ زیادتی مال اور رفعت مرتبے کے لئے ہر روز ہزار مرتبہ مواظبت کرے یعنے بلا ناغہ پڑھے گیارھواں عمل یَا نُوْرَ کُلِّ شَیْءٍ اَنْتَ الَّذِیْ فَلَقَ الظُّلُمَاتِ نُوْرُہٗ جو شخص فقیر و محتاج عیال دار ہو ایک گوسفند کے دل پر سات مرتبہ اس اسم کو پڑھے پھر اس اسم کو ایک کاغذ پر لکھکر اُس کاغذ کو دل کے اندر رکھکر مسجد کے دروازہ کی دہلیز کے نیچے دفن کردے ضرور روزی میں اُس کی وسعت ہو گی۔ اور اگر کسی لڑکی کی شادی نہ ہوتی ہو اُسکے لئے لکھے تو منگنی ہو جاوے نجاست کی حالت میں اپنے جسم سے جدا کردے پاس نہ رکھے۔ اور سیب پر لکھ کر کسی مریض کو کھلاویں تو شفا حاصل ہووے۔ اور اگر تین سو مرتبے پڑھکر کسی کام کو جاوے تو وہ مطلب پورا ہو۔ بارھواں عمل فراخی روزی اور استجابت دعا اور بر آنے مطالب کے لئے وضو کرکے نماز سے پہلے سات مرتبے یا ستر مرتبے اِس آیت شریفہ کو پڑھے وَاِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّھُمْ یَرْشُدُوْنَ اور سات مرتبہ دشوار ہو تو نماز کے بعد بات کرنے سے پہلے سات مرتبے پڑھ لیا کرے۔ تیرھواں ختم یَا بَاسِطُ کا ہے جو شخص اس اسم شریف کو سحر کے وقت صبح سے پہلے دست بدعا ہو کر

دس مرتبہ پڑھے اور اُسکے بعد اپنے ہاتھوں پر مل لے کبھی کسی سے سوال کرنے کی ضرورت نہ ہوگی اور اگر رفع احتیاج اور پریشانی اور حصول دولت اور وسعت رزق اور رفع تنگی و عسرت کے لئے باوضو خلوت میں بیٹھکر تین رات ایک رات بیچ میں خالی دیکر یعنی ایک شب پڑھے اور ایک شب ترک کرے اس طرح سے چار ہزار چار سو چوبیس مرتبہ ہر شب میں پڑھے پریشانی و فقر دفع ہو جاویگا اور من حیث لا یحتسب یعنی غیب سے جس کا گمان بھی نہ ہو گا مدد معاش پہنچے گی اور ضیق معیشت وسعت و فراخی سے مُبدّل ہو جاویگی اور ایک معزز و معتمد شخص بیان فرماتے تھے کہ میں نے بارہا تجربہ کیا ہے اور صاحب در النظیم نے لکھا ہے کہ جو شخص اس اسم کو پڑھے یا اپنے پاس رکھے ترقی رزق اور رفع کرب و رنج میں اثر عظیم رکھتا ہے ۔ اور نیز صاحب در النظیم نے لکھا ہے کہ عامل اگر چار روز تک متواتر ہر روز چار گھڑی نجومی یعنی چار گھنٹے تک اس اسم کو پڑھے اور بیچ میں دم نہ لے تو اپنے مقصد دلی کو پہونچے گا اور اگر ستر روز تک برابر ستر مرتبہ ہر روز پڑھے اللہ تعالی اُسکو ہر ایک بوجھ بھار سے سبکبار کرے گا اور ایسی جگہ سے روزی پہنچاویگا کہ جہاں کا دھیان بھی نہ ہوگا اور ایک سید بزرگوار کہ اہل ریاضت تھے فرماتے تھے کہ یا باسط کا ختم اس طریق آخر کے موافق مجربات سے ہے تخلف نہیں ہوتا چودھواں عمل آیہ یَا اَیُّھَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّکَ بِرَبِّکَ الْکَرِیْمِ کو شیر کی کھال پر لکھ کر اپنے پاس رکھے روزی میں وسعت ہوگی اور لین دین وغیرہ معاملات میں نفع کثیر حاصل ہوگا لیکن نماز کے وقت علیحدہ کر دیا کرے کہ درندہ کی کھال میں نماز نہیں ہوتی پندرھواں عمل مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ کا ہے ایک جلسہ

بیس ہزار مرتبے پڑھے اور اگر منظور ہو کہ اس کلمہ طیبہ کا ختم اور ورد کرے تو چلہ بھر ہر روز
چھیالیس ۴۶ مرتبے جو کہ اس کلمہ کا عدد ہے پڑھا کرے انشاء اللہ تعالیٰ نتیجہ بخشے گا۔

سولہواں عمل صاحب در النظیم لکھتے ہیں کہ جو شخص اَلْکَرِیْمُ الْوَهَّابُ
ذُو الطَّوْلِ کی مداومت کرے تکرار کے ساتھ تنگی رزق فراخی کے ساتھ مبدل ہووے
اور غیب سے روزی رساں روزی پہنچائے۔ اور **بعض** بزرگوں نے کہا کہ ہم نے
اکثر لوگوں کو اس اسم کے ورد اور عمل کا حکم دیا اور انہوں نے ورد کیا عجیب غریب
برکتیں مشاہدہ کیں اور ہر روز پچاس مرتبہ سے زیادہ پڑھنا چاہیے اور اس اسم کے
اعداد ایکہزار ایکسو اٹھائیس ہیں اگر اسقدر پڑھا کرے تو کامل تر اور تمام تر ہو
مترجم اور علم عدد کے موافق اعداد اسم کو چالیس روز پر تقسیم کر کے پڑھنا
یہ بھی ایک طریق ہے **سترھواں عمل** حاجت بر آنیکے واسطے وہ نماز ہے جس کو
صلوٰۃ المضطر کہتے ہیں عجیب غریب اثر رکھتی ہے بے انتہا کشائش اور فرج حاصل
ہوتی ہے اور ایسی جگہ سے اسباب کشود کار نمودار ہوتے ہیں جہاں کا گمان وگمان
بھی نہ ہو۔ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد پچیس مرتبہ اُفَوِّضُ اَمْرِیْ
اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ اور دوسری رکعت میں بعد الحمد
پچیس مرتبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ
فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی
الْمُؤْمِنِیْنَ اور تیسری رکعت میں الحمد کے بعد پچیس مرتبہ حَسْبِیَ اللّٰہُ وَ
نِعْمَ الْوَکِیْلُ اور چوتھی رکعت میں الحمد کے بعد پچیس مرتبہ لَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھے اور سلام دیکے پچیس مرتبہ

درود شریف پڑھے اور جناب واہب العطایا سے اپنے مطلب کو عرض کرے انشاء اللہ تعالیٰ مراد بر آویگی مجرب ہے مترجم اس نماز میں نماز حاجت کا قصد کرے سنت قربۃً الی اللہ اور دو دو رکعت پر سلام دے اٹھارھواں عمل ایضاً واسطے قضائے حاجت اور وسعت رزق کے دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں الحمد کے بعد دس مرتبہ آیہ قُلِ اللّٰھُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِیَدِکَ الْخَیْرُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ تُوْلِجُ اللَّیْلَ فِی النَّھَارِ وَتُوْلِجُ النَّھَارَ فِی اللَّیْلِ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ کو پڑھے۔

اور جب سلام دیچکے تو دس مرتبے کہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ پس سجدہ میں جاوے اور کہے رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَھَبْ لِیْ مُلْکًا لَّا یَنْبَغِیْ لِاَحَدٍ مِّنْ بَعْدِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْوَھَّابُ انیسواں عمل چند علمانے فرمایا ہے کہ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ کے ورد کی سات خاصیت ہیں عزت رفعت وسعت حشمت۔ محبت۔ قدرت۔ امنیت دارین اعداد جمل یعنی ابجدی حساب سے عدد اس آیت شریفہ کے جمع کرنے سے تین ہزار چھ سو ننانوے ہیں اور عدد کبیر اسکے چونسٹھ ہین اگر عامل عدد کبیر سے ہر روز نہ پڑھ سکے تو بقدر عدد صغیر کے کہ آٹھ ہیں پڑھ لیا کرے مترجم اول ایک دفعہ عدد جمل کے موافق چلہ پورا کرلے اور بعد اسکے ہمیشہ عدد کبیر یا صغیر کے موافق پڑھتا رہے۔ مقصود یہ معلوم ہوتا ہے کہ

اس علم کے مصنف اکثر ایسے اجمال و ابہام فرمایا کرتے ہیں جو سینہ بہ سینہ چلا آتا ہی وجہ اُسکی فرمان لا تسلمہ الا الی اھلہ جس کو عوام لوگ بخل سمجھتے ہیں اور بہت سے امور کو اصول موضوعہ یا علوم متعارفہ میں داخل سمجھ کے تشریح نہیں فرماتے تصانیف اُنکی محض یادداشت کا چٹہ ہے اسیوجہ سے اکثر لوگ ان اعمال سے بدظن ہو جاتے ہیں اور چونکہ اُن کے بیان کی بنا قواعد علوم اسرار پر ہے اور ہر شخص اُسکو آسانی سے حاصل نہیں کرسکتا اور علماء دین جب تک کسی معقول طریقہ سے منقول نہیں پاتے اجازت نہیں دیتے اسیوجہ سے کہ بہت جگہ بدعت کا خوف کیا ہے جیسے کہ سورۂ مزمل وغیرہ کے بہت سے عمل جو معمول و مروج ہیں مثلاً مریض کے پلنگ کے چاروں پایہ پر ایک ایک شخص بیٹھکر چند مرتبہ سورہ مزمل کو ختم کرتے ہیں اسیطرح آیت کریمہ امّن یجیب اور ربِّ انی مغلوب وغیرہ کے عمل ہیں کہ اُن کی تخصیصات و تحدیدات و شرائط ملزومہ و تعداد مرسومہ میں کلام ہے جب تک منہج شرعی منقول نہ ہوں عمل دشوار ہے گو تیر بہدف ہوں۔ نجوم سچا اور نجومی جھوٹا جادو برحق کرنیوالا کافر۔ معصومین بیشک ان علوم کے عارف اور عامل تھے مگر ہمکو یہ بھی معلوم ہونا چاہیے کہ یہ عمل اُن حضرات کی تعلیم سے ہے یا ظنی قواعد اور اختراعی اور ایجادی ضوابط یا نجوم و رمل و تسخیر و طلسم وغیرہ سے مشائخ صوفیہ نے تراشے ہیں کہ ہ بے آل کی تعلیم کے ہر کام زبوں ہے + نیرنگ طلسمات ہے جادو ہے فسوں ہے + فافہم و تدبر +

بیسواں عمل جو مجرب اور معتبر ہے آیۃ الکرسی کا ختم ہے ھو العلی العظیم تک لفظ کرسی کے عدد کے موافق دو سو نوے مرتبے پڑھے اور کچھ اکابر اور بزرگ

لوگوں نے لکھا ہے کہ جو کوئی اپنے نام کے عدد کے موافق پڑھے فتوحات کے دروازے
اُسپر کشادہ ہوں اور سعادت اور نیک بختی اُسکی جانب رخ کرے فقر و فاقہ اُسکا زائل
ہو جاوے اور تحبیب شرعی یعنی کسیکو نیک غرض سے اپنی طرف مائل کرنے اور
حلال دوستی کے واسطے طالب مطلوب اپنے اور اُسکے نام کے اعداد نکال کے
اُسکے موافق پڑھنا عجیب اثر رکھتا ہے اور کتب اثنا عشریہ اور بعض تفاسیر شیعہ
امامیہ میں وارد ہے کہ آیہ شریفہ آیۃ الکرسی میں دس وقف ہیں جو شخص تلاوت کے
وقت ہر وقف کو عمل میں لاوے انشاء اللہ تعالیٰ دعا اُسکی مستجاب ہوگی اور جو مطلب
خداوند قادر متعال سے چاہیگا اس آیت کی برکت و حرمت سے میسر اور حاصل
ہوگا یعنی ہر مشکل آسان ہوگی اور وقف کرنے کا قاعدہ یعنی کتب اعمال کے موافق
نہ علم فقہ اور تجوید کے مطابق یہ ہے کہ ہر ایک وقف پر ایک اُنگلی کو گرہ دے یعنے
خم کرتا جاوے اور ابتدا داہنے ہاتھ کی کن اُنگلی سے کرے جس کو عربی میں خنصر
کہتے ہیں اور بائیں ہاتھ کے ابہام یعنے انگوٹھے پر ختم کرے اور یَشْفَعُ عِنْدَہٗ
کے دونو عین کے بیچ میں ہر حلال و مباح و خیر کو جن کا طالب ہو طلب کرے
اور یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ کے دونو میم کے درمیان جس شر اور برائی کے
دفع کا خواستگار ہو اُسکو ذکر کرے اور جب دسواں عقد یعنی گرہ پوری ہو جاوے
یعنی دسوں اُنگلیاں بند ہو چکیں تو تین مرتبہ سورہ الم نشرح اور تین مرتبے
سورہ قل ہو اللہ احد اور تین مرتبہ درود شریف اور دس مرتبہ سورہ الحمد کو پڑھے اور
ہر الحمد کے ختم پر ایک اُنگلی کو کھولتا جاوے بائیں ہاتھ کے انگوٹھے سے کھولنا شروع
کرے اور داہنے ہاتھ کی کن اُنگلی پر جہاں سے گرہ دینا شروع کیا تھا کھولنا ختم کرے

جب سب انگلیوں کی گرہ کھل چکیں تو آسمان کی طرف منہ کرکے دم کرے اور اپنی حاجت
کو طلب کرے اور بعض نسخوں میں اس طرح وارد ہے کہ جب کل عقد پورے ہو جاویں
تو سورۂ الم نشرح اور سورۂ قل ہو اللہ احد اور تین مرتبہ درود پڑھے اور آسمان کی
طرف نظر کرے اور پھونک مارے اور حاجت کو طلب کرے اور بائیں ہاتھ کے انگوٹھے
سے انگلیاں کھولنا شروع کرے اس نسخہ میں انگلیوں کے کھولنے کے وقت الحمد کے
پڑھنے کا ذکر نہیں مترجم کہتا ہے دوسری بات یہ ہے کہ سورتوں کے پڑھنے کی
تعداد نہیں ہے اور قاعدہ یہ ہے کہ مطلق مقید پر اور مجمل مبین پر محمول ہوتا ہے پس
اس عبارت کا بھی وہی مطلب سمجھا جاویگا جو نسخہ اول کا ہے لیکن شاید احتیاط
کی نظر سے مصنف فرماتے ہیں اور اگر دونو طریق پر عمل کرے بہتر ہوگا - اور بعض
نسخوں میں طریقۂ اول کو چالیس روز تک لکھا ہے - اور کہتے ہیں کہ اس قاعدہ
کے موافق تو چالیس روز تک مداومت کرنا یعنی بلا ناغہ پڑھنا قضائے حاجت
اور برآمد مدعا کے لئے تخلف نہیں کرتا یعنی خلاف نہیں ہوتا اور دسوں وقف اس
تفصیل سے ہیں اوّل اِلَّا هُوَ پر دوسرے قَیُّوْمُ پر تیسرے نَوْمٌ پر چوتھے فِی الْاَرْضِ
پر - پانچویں بِاِذْنِہٖ پر چھٹے خَلْفَھُمْ پر - ساتویں بِمَا شَآءَ پر آٹھویں وَالْاَرْضَ پر
نویں حِفْظُھُمَا پر - دسویں الْعَظِیْمُ پر - اور نیز آیۃ الکرسی کو دفع اعدا کے لئے
ہر روز صبح کے وقت اس طریق سے پڑھنا جو شیخ بہاء الدین نے میر تونی کو
تعلیم کیا تھا منجملہ مجربات کے ہے اور وہ یہ حال ہے کہ اوّل اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الْوَاحِدِ
الْقَھَّارِ الْمَاجِدِ مِنْ کُلِّ عَدُوٍّ وَّحَاسِدٍ کہکر بسم اللہ الرحمن الرحیم کو
پڑھے پس آیۃ الکرسی کو شروع کرے اس طرح پر کہ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ

اَلْقَیُّوْمُ تک پڑھکے سورۂ قُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌ ایک مرتبہ پڑھے پھر لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ
وَّلَا نَوْمٌ لَہٗ مَافِی السَّمٰوٰتِ وَمَافِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ
اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ
مِّنْ عِلْمِہٖٓ تک پڑھکے سورۂ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ کو ایک مرتبہ پڑھے اِلَّا بِمَا شَآءَ
وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ تک پڑھکے سورہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ
الْفَلَقِ کو پڑھے پھر وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ تک پڑھکر سورۂ
قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ ایک بار پڑھے پھر لَآ اِکْرَاہَ فِی الدِّیْنِ قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ
مِنَ الْغَیِّ فَمَنْ یَّکْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَیُؤْمِنْ بِاللّٰہِ پڑھکر سورہ اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ
الْکَوْثَرَ پڑھے پھر فَقَدِ اسْتَمْسَکَ بِالْعُرْوَۃِ الْوُثْقٰی لَا انْفِصَامَ لَھَا وَاللّٰہُ
سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ کہہ کر سورہ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ پڑھے پھر اَللّٰہُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا
یُخْرِجُھُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ پڑھنے کے بعد سورہ حمد پڑھے پھر وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا
اَوْلِیٰٓـئُھُمُ الطَّاغُوْتُ یُخْرِجُوْنَھُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَی الظُّلُمٰتِ اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ النَّارِ
ھُمْ فِیْھَا خٰلِدُوْنَ پر ختم کرے واضح رہے کہ آیت الکرسی کا ختم ایک مجرب اور
آزمودہ عمل ہے اور پرتاثیر دعا ہے اگر کسیکو کوئی مہم اور فکر پیش آوے اور منظور
ہو کہ جلد ہو جاوے تو ایسے جنگل میں جاوے جہاں کوئی آدم زاد نہ ہو اور اپنے
گرد بطور حصار ایک خط کھینچے مترجم طریق اُس کا مروج یوں ہے کہ سامنے
سے پیچھے کو دونو ہاتھ سے گول خط کھینچتے ہیں اس لئے کہ ایک ہاتھ سے مشکل
ہے اور اگر دعاء حصار پڑھکر حصار کھینچے تو بہت مناسب ہے مصنف فرماتے ہیں پس رو
بقبلہ ہو کر تواضع اور عاجزی سے بیٹھے اور ستر مرتبہ آیۃ الکرسی کو پڑھے شک نہیں کہ

اُسی دن بہم سر ہوجاوے انشاء اللہ تعالیٰ ار اگر آیۃ الکرسی کو بقدر اعداد لفظ کرسی
یعنی دو سو نوے مرتبے پڑھے تو نہایت قوی اور کامل اور پورا اثر ہوجاوے اکیسواں
عمل حضرت امام بحق ناطق حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ
جو شخص سورہ مَاعُون کو اکتالیس مرتبہ پڑھے اور اُسکی اولاد کبھی محتاج نہ رہیگی -
شروع کرنے سے پہلے دس مرتبہ درود بھیجنا چاہیے مترجم کم سے کم ایک مرتبہ درود
شریف پڑھ لے تو کافی ہے مگر تین مرتبہ افضل ہوتا ہے اور جسقدر زیادہ ہو کچھ نفع
ہی ہوگا بائیسواں عمل روایات معتبر اور اخبار صحیحہ میں وارد ہے کہ جو شخص سورہ
وَالذّٰرِیَات کو اور سورہ طلاق اور سورہ یَا اَیُّھَا الْمُزَّمِّلُ اور اَلَمْ نَشْرَحْ کو پڑھے تو خیر
و خوبی اور وسعت و فراخی میں اُسکی عمر گذرے اور اُسکے عیال کے رزق میں وسعت
و فراغت حاصل ہو - یہ عمل بھی مجرب ہے مترجم شاید یہ مراد ہو کہ پڑھا کرے
اور ایک دفعہ پڑھنے میں بھی ایسا ہونا چاہیے تعجب اور مقام تامل نہیں ہے کلام
الٰہی میں سب کچھ تاثیر ہے عقیدہ ہونا چاہیے اور اکل حلال اور صدق مقال درکار
ہے ے سیفی کا نمونہ میری شمشیر زباں ہے + انسان ہوں انسان ہوں صیقل سے
عیاں ہے + لازم ہے غذا پاک ہو دل صاف ہو قاری - اور جھوٹ کا دھبہ ہے
تو تلوار ہے عاری + اذعان ہو شک گر نہیں ایماں کا زیاں ہے + گر یہ نہیں
پھر کچھ نہ یہاں ہے نہ وہاں ہے + اعمال کی منظوری میں درکار ہے تقویٰ
اور آل کی اُلفت کا تو بر کار ہے تقویٰ + معصوم کے ارشاد میں شک کفر ہے واللہ
اسمار الٰہی میں ہر ایک اسم ہے ذی جاہ + قرآن تو قرآن دعاؤں میں ہے تاثیر +
جو ہر جو نہیں کھلتے یہ عامل کی ہے تقصیر + تیئیسواں عمل جو شخص سورہ مبارکہ

إِنَّآ أَنْزَلْنٰهُ کو تین سو ساٹھ مرتبہ پڑھے جو حاجت اور مطلب خدا سے چاہیگا انشاء اللہ تعالی برآویگا۔ اور ختم اس سورۃ کا اس تعداد سے دفع فقر و فاقہ اور محتاجی اور وسعت رزق اور تونگری اور ادائے قرض کے لئے منجملہ مجربات کے ہے اور ایک حدیث بھی حضرت صادقؑ سے اسی کیفیت پر وارد ہے اور ایک حدیث میں ہے کہ جو شخص اس سورۃ کو ہمیشہ پڑھا کرے اگر محتاج ہوگا تو خدا اُسکو غیب سے روزی پہنچیگا

چوبیسواں عمل جو شخص سورۂ والعادیات کو حضرت علیؑ کے اسم مبارک کے عدد کے موافق کہ یہ سورہ اُنکی شان میں نازل ہے پڑھے گا تو ایسی جگہ سے اُسکو روزی پہنچے گی کہ گمان بھی نہ ہوگا اور جو شخص اس سورت کو کثرت سے پڑھیگا اُس کا قرض ادا ہوجائیگا اور تمام مخلوق کے شر سے محفوظ رہے گا **پچیسواں عمل** جو شخص سورۃ الھمزہ کو رات دن پڑھے مال و دولت میں اُسکے ترقی ہو **چھبیسواں عمل** مروی ہے کہ جس گھر میں یا جس جگہ میں ہر روز سورۂ قٓ کو تلاوت کیا جاویگا مالک مکان ہمیشہ دولت اور سعادت اور عزت اور حرمت سے رہیگا اور نکبت و ذلت سے محفوظ ہوگا۔ یہ عمل مجرب و آزمودہ ہے تخلف نہیں کرتا **ستائیسواں عمل** جناب رسول خدا سے منقول ہے کہ جو شخص ان چھ آیت کو مع اُنکے جوابوں کے پڑھیگا جناب اقدس الٰہی اُسکے امور دنیا و دین کا کفیل ہوگا اور کشایش حاصل ہوگی اور تنگی رفع ہوجاویگی محبوس اگر پڑھیگا تو رہا ہوجاویگا۔ ان آیات کا علما نے آیات استکفا نام رکھا ہے اور اُن آیات کا پڑھنا مدیون اور محبوس اور خائف اور نادار کے لیئے نہایت نافع ہے اول الَّذِيْنَ إِذَآ أَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالُوْٓا إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّآ إِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ جواب أُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ

عمل سورہ انا انزلناہ

عمل سورہ والعادیات

عمل سورہ ہمزہ - عمل سورہ ق

عمل ششم آیات استکفا

وَرَحْمَةٌ وَأُولٰئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ دوسری اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ
النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ إِيْمَانًا وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ
وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ جواب فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ
وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ تیسری وَذَا النُّوْنِ إِذْ ذَّهَبَ
مُغَاضِبًا فَظَنَّ أَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّآ
أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ جواب فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ
الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ چوتھی وَأَيُّوْبَ إِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ أَنِّيْ مَسَّنِيَ
الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ جواب فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ
ضُرٍّ وَّاٰتَيْنٰهُ أَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرٰى
لِلْعٰبِدِيْنَ پانچویں وَأُفَوِّضُ أَمْرِيْٓ إِلَى اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ
جواب فَوَقٰهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ
الْعَذَابِ چھٹی وَالَّذِيْنَ إِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوْٓا أَنْفُسَهُمْ
ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا اللّٰهُ وَلَمْ
يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ جواب أُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ
رَّبِّهِمْ وَجَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَنِعْمَ
أَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ اٹھائیسواں عمل دولت اور کشائش امور کے لئے ہر روز اس آیت
کو تین سو پچاس مرتبہ پڑھنا چاہیئے کہ مجربات سے ہے آیت یہ ہے قُلْ إِنَّ الْفَضْلَ
بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۲۹ انتیسواں
عمل وسعت رزق اور کشائش مہمات کے لئے چالیس دن تک صبح کی نماز

وسعت رزق کشائش مہمات حصول دولت کشائش امور

بعد اس آیت شریفہ کو ہر روز پچاس مرتبہ رو بقبلہ با وضو ہو کر پڑھے اور اس اثنا میں
کسی سے کلام نہ کرے اور پہلے دن دو رکعت نماز حاجت کی نیت سے عمل میں لائے
اور سو مرتبہ صلوات شروع کرے اور باقی تاریخوں میں نماز نہیں البتہ درود دس دس
مرتبہ ہر روز پڑھتا رہے اور اپنے مطلب کا قصد کرے اور اگر عروج ماہ میں کہ قمر زائد النور
ہو شروع کرے تو اولیٰ ہے آیت یہ ہے رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ
لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ
الرّٰزِقِيْنَ ۳۰ تیسواں عمل جو شخص ہر روز پندرہ مرتبہ اس اسم کو پڑھے ہمیشہ معزز
و مکرم ہوگا اور فراخ روزی اور صاحب جاہ و جلال رہیگا یَا اَللّٰہُ الْمَحْمُوْدُ فِیْ کُلِّ
فِعَالِہٖ اور اگر کوئی شخص کچھ مراد و مطلب رکھتا ہو کسی طرح حاصل نہ ہوتی ہو اُس کو
چاہیے کہ جمعہ کے دن غسل جمعہ بجا لاوے اور غسل حاجت واسطے قبولیت دعا کے
کرے اور جامع مسجد میں جاوے اور پاکیزہ لباس پہنے دو رکعت نماز حاجت ادا
کرے اور نماز کے بعد تیس مرتبہ اسم مذکور کو پڑھے البتہ مراد اُسکی حاصل ہوگی اور بعد
نماز جمعہ کے بھی اس اسم کو بیس مرتبہ پڑھے ۳۱ اکتیسواں عمل جو شخص اکتالیس مرتبہ
یَا عَزِیْزُ کو پڑھے ہرگز محتاج نہ ہوگا اور ہر روز فجر کے بعد ننانوے مرتبہ اس اسم کو پڑھنا
ضمائر اور اسرار کیمیا و سیمیا پر مطلع ہونیکے واسطے نافع ہے اور جو شخص العزیز کو ایک
چلہ بھر روز چالیس مرتبہ پڑھے محتاج نہ ہوگا اور اگر کوئی دو تہائی رات گئے سر و پا برہنہ
آستین اچڑھا کر رو بقبلہ ہوکے سو مرتبہ یَا عَزِیْزُ یا الف لام کے ساتھ اَلْعَزِیْزُ پڑھے
خلق میں مکرم و محترم اور ارجمند رہے گا واقف ضمائر وہ باتیں جو علما نے دل میں
رکھی ہیں بتیسواں عمل جو شخص دو پہر کو یا آدھی رات کو ہاتھ اُٹھا کر سو مرتبہ یَا رَافِعُ

برائے فراخی روزی و عزت

برائے حصول غنا و اطلاع ضمائر

حصول رفعت

حرف ندا کے ساتھ یا فقط اَلرَّفِیْعُ الف لام کے ساتھ کہیگا خلق میں اُس کا مرتبہ بزرگ ہو اور جاہ و رفعت پائے **تینتیسواں عمل**۔ شرح اسماء الٰہی میں نقل کیا ہے کہ جو شخص ہر صبحکو نماز صبح سے پہلے اپنے مکان کے چاروں کونوں میں دس دس مرتبے کہے اَلرَّزَّاقُ اور داہنے ہاتھ سے شروع کرے اور قبلہ کو چلے تو فقر و فاقہ اور بے سروسامانی سے خلاصی پاویگا **چونتیسواں عمل** جو شخص دن کی پہلی ساعت میں اول وقت ہر روز تین سو آٹھ مرتبے اَلرَّزَّاقُ کو الف لام کے ساتھ کہے یا حرف ندا کے ساتھ اسیقدر یَارَزَّاقُ پڑھے البتہ روزی اُسکی فراخ ہوگی اور بیگمان غیب سے رزق حاصل ہوگا مجرب ہے **پینتیسواں عمل** یَا وَاسِعُ کو وسعت رزق کے لئے مداومت کریگا تو ہرگز محتاج نہ ہوگا مجرب ہے **چھتیسواں عمل** تونگری اور آسودگی کے واسطے نماز مغرب و عشا کے درمیان ایک ہزار ساٹھ مرتبہ یَا غَنِیُّ کو پڑھے غنا ثروت میں عجیب اثر بخشتا ہے اس عمل کی بابت بھی تجربہ کا دعویٰ کیا گیا ہے یعنی مصنف کے سوا دوسرے لوگوں کا تجربہ بیان کیا ہے **سینتیسواں عمل** جو شخص دس جمعہ پے درپے ہر ایک جمعہ کو دس دس ہزار مرتبہ اَلْغَنِیُّ الْمُغْنِیُّ کو ذکر کرے اور اس اثنا میں ترک حیوانات کرے جناب قدس الٰہی اُسکو دنیا و عقبیٰ میں غنی و بے نیاز کریگا اس پر بھی لوگوں نے تجربہ کا دعویٰ کیا ہے **اور ان** دونو اسموں کو ایک جلسہ میں بارہ ہزار مرتبہ پڑھنا باعث اس امر کا ہے کہ دولت عظیم اور وسعت روزی حاصل ہو **اڑتیسواں عمل** اگر کوئی شخص ان چاروں اسموں کو ایک دن میں ہزار مرتبے پڑھے اور اس عرصے میں کسی سے بات نہ کرے تو آسودگی اور تونگری اُسکی طرف رخ کرے گی فی المثل گھر بیٹھے لچھمی پاوے کہتے ہیں کہ یہہ

عامل

برائے وسعت رزق برائے فراخی

حصول غنا

حصول دولت عظیم

برائے تونگری

بھی مجربات سے ہے اللہ خوب واقف ہے کہ ان اقوال کی کیا حقیقت ہے اور
اِن دعووں کی کہانتک اصلیت ہے، وہ چاروں اسم یہ ہیں یَا غَنِیُّ یَا قَوِیُّ یَا
مَلِیُّ یَا وَلِیُّ - لیکن ایک نسخہ صحیحہ میں حقیر نے دیکھا ہے کہ جو شخص ان چاروں
اسم کو بارہ ہزار مرتبہ پڑھے اور کسی سے ہمکلام نہ ہو البتہ متمول اور دولتمند ہو گا
چارسو بزرگواروں نے ایسا فرمایا ہے کہ ہم فقیر و محتاج تھے اس عمل کی برکت سے
تونگر ہو گئے اور اسمار کو اس ترتیب سے لکھا ہے یَا قَوِیُّ یَا غَنِیُّ یَا وَلِیُّ یَا مَلِیُّ بنا
اس نسخہ کے یَا وَلِیُّ یَا مَلِیُّ سے مقدم ہے اور بات نکرنا اثنائے عمل میں شرط ہے
تمام دن منع نہیں اور ایک بیاض اور نسخہ معتبر میں ملاحظہ ہوا کہ اسی عمل کو اسی
روایت سے لکہا تھا اور اسناد اُسکی رسول خدا سے دی تھی لیکن ان چاروں ناموں کو
اس ترتیب سے لکھا تھا یَا قَوِیُّ یَا غَنِیُّ یَا مَلِیُّ یَا وَلِیُّ - اور بعض عالمہ
اور ارباب اجازت اور اہل دعا نے فرمایا ہے کہ غنا اور دولت کے لئے ایک جلسہ
میں چودہ ہزار مرتبہ ان پانچوں اسموں کو پڑھنا چاہئے اور کسی سے بات نکرے کہ البتہ
مطلب حاصل ہو گا لیکن بنابر اس قول کے ایک اسم اس جگہ زیادہ ہے اور ترتیب
اسمار کی اسطرح سے ہے یَا قَوِیُّ یَا غَنِیُّ یَا وَفِیُّ یَا مَلِیُّ یَا وَلِیُّ اور بعض بزرگوں نے
نقل کیا ہے کہ ہمنے ان اسمار کی ہمیشہ ہر روز تین سو اٹھانوے مرتبہ کہ موافق عدد
ان اسماء کے ہے پڑھا ان اسموں کی برکت سے دولت اور غنا نے ہماری طرف رخ کیا
اور ہم تونگر ہو گئے اور اسمار یہ ہیں اس ترتیب سے یَا قَوِیُّ یَا غَنِیُّ یَا مَلِیُّ یَا
وَلِیُّ یَا وَفِیُّ اور کتاب انوار الیقین سے نقل ہوا ہے اُسمیں روایت ہے کہ جو
شخص دس ہزار مرتبہ اور دوسری روایت کے موافق بارہ ہزار مرتبہ یَا قَوِیُّ یَا غَنِیُّ

یَا مَلِیُّ یَا وَلِیُّ کو پڑھے حق تعالیٰ اُسکو رزق وسیع پہنچاویگا اور شرط یہ ہے کہ پڑھتے وقت کلام نہ کرے اور ایک روایت میں وارد ہے کہ اگر بارہ ہزار مرتبہ پڑھے تو اسقدر مال ودولت ہاتھ لگے کہ حساب نکر سکے اور عدد جمل اس اسم مبارک کے ایک ہزار تین سو باون ہیں اور علمانے فرمایا ہے کہ جو شخص یَا قَوِیُّ یَا غَنِیُّ یَا مَلِیُّ یَا وَفِیُّ کو روز سہ شنبہ سے پڑھنا شروع کرے اور ہر روز ہزار مرتبہ تھوڑی کشمش یا منقی پر پڑھے دس روز تک اور ہر روز فوراً ختم کرتے ہی مویز کو تناول کرے پس روز پنجشنبہ کو ختم عمل کا دن ہے نان وحلوا گرما گرم کسی مستحق کو کھلاوے اور حاجت طلب کرے کہ روا ہوگی اور توانگروں میں داخل ہوگا۔ ایک روایت میں وارد ہوا ہے کہ اگر کوئی شخص دس دن تک پڑھے اور ابتدا سہ شنبہ کے دن سے کرے اور ہر روز بارہ سو مرتبہ پڑھے اور پنجشنبہ کے دن ختم کرے اور روز اول ختم شیرنی اور روٹی یا حلوا روٹی کسی محتاج کو کھلاوے پھر کبھی محتاج نہ ہوگا۔ دعا یہ ہے یَا قَوِیُّ یَا غَنِیُّ یَا مَلِیُّ یَا وَفِیُّ

انتالیسواں عمل بعض ارباب خواص یعنے اُن لوگوں نے جو خاصیت اسمار کے عالم ہیں لکھا ہے فراخی معاش اور وسعت رزق کے لئے دو ہزار تین سو پچاسی مرتبہ ان اسمار کو پڑھے یَا کَافِیُ یَا غَنِیُّ یَا فَتَّاحُ یَا رَزَّاقُ

چالیسواں عمل جب کوئی مشکل پیش آوے زوال کے وقت دو رکعت نماز پڑھے پہلی رکعت میں الحمد قل ہو اللہ اور انا فتحنا نصراً عزیزاً تک اور دوسری رکعت میں الحمد اور قل ہو اللہ کے بعد الم نشرح پڑھے اللہ چاہے تو رزق کے بہت سے دروازے کھل جاوینگے

اکتالیسواں عمل ایک شخص نے امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں اپنی ناداری کی شکایت کی حضرت نے فرمایا تین

فراخی رزق

برائے رفع ناداری برائے مشکل و وسعت

دن روزہ رکھ بدھ کے دن سے پھر جمعہ کے دن چاشت یعنی دن چڑھے حضرت رسول
خدا کی زیارت کر اپنے کوٹھے پر سے یا صحرا میں جہاں کوئی تجھ کو نہ دیکھے اور دو رکعت نماز
پڑھ اور زمین پر گھٹنوں کے بل بیٹھ جا۔ پس داہنا ہاتھ بائیں پر رکھ اور قبلہ کو منہ کرکے
کہہ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ اَنْتَ اِنْقَطَعَ الرَّجَاءُ اِلَّا مِنْکَ وَخَابَتِ الْاٰمَالُ اِلَّا فِیْکَ
یَا ثِقَۃَ مَنْ لَا ثِقَۃَ لَہٗ لَا ثِقَۃَ اِلٰی غَیْرِکَ اِجْعَلْ لِیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا
وَّارْزُقْنِیْ مِنْ حَیْثُ اَحْتَسِبُ وَمِنْ حَیْثُ لَا اَحْتَسِبُ پس مٹی پر ماتھا رکھ کر کہہ
یَا مُغِیْثُ اِجْعَلْ لِیْ رِزْقًا مِّنْ فَضْلِکَ انشاء اللہ تعالیٰ شنبہ کے دن رزق
تازہ تجھ کو روزی ہوگا بیالیسواں عمل کتاب جنۃ الواقیۃ الباقیہ میں وارد ہے
کہ جو شخص تین جمعہ اس دعا کو ستر مرتبہ پڑھے تیسرا جمعہ نہ گزرنے پاویگا۔ کہ
خدا تعالیٰ اسکو غنی کردیگا۔ خدا کے سوا کسی کا محتاج نہ رہیگا دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا مُفِیْدُ یَا غَفُوْرُ یَا وَدُوْدُ اَغْنِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ
حَرَامِکَ وَبِطَاعَتِکَ عَنْ مَّعْصِیَتِکَ وَبِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ بِرَحْمَتِکَ
یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ تینتالیسواں عمل منجملہ معتبر اور مجرب عملوں کے جو خلاف نہیں
ہوتا سورہ مبارکہ الحمد کا ختم ہے اور اس کے چند طریقے یہ ہیں۔ پہلا طریق جو
اولیٰ اور اشہر ہے یہ ہے کہ جمعہ کے دن افتتاح کرے اور اکتالیس دن تک
ہر روز اکتالیس مرتبہ بلا ناغہ پڑھے اگر کسی روز ناغہ ہوجاوے تو پھر از سر نو کرے
اور ہر روز ختم کرنے کے بعد اس دعا کو تیرہ مرتبہ پڑھا کرے یَا مُفَتِّحُ فَتِّحْ یَا مُفَرِّجُ
فَرِّجْ یَا مُسَبِّبُ سَبِّبْ یَا مُیَسِّرُ یَسِّرْ یَا مُسَهِّلُ سَهِّلْ یَا مُتَمِّمُ تَمِّمْ
وَحَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ منقول ہے کہ جو شخص اس ختم کو ترتیل

اور قواعد قرأت کی پابندی سے پڑھیگا اور کسی دن ترک نہ ہوگا اور پڑھنے کے وقت
چلہ بھر کسی سے بات نہ کریگا اور حضور قلب ور تقویٰ اور پرہیزگاری کا بھی خیال رکھیگا اِس
عرصہ تک کسی ناجائز اور خلاف شرع بات کے گرد نہ جائیگا۔ دنیا کے اسباب
اور فتوحات کی نوبت اس درجہ کو پہنچیگی کہ اُسکے رکھنے اُٹھانے میں زحمت ہوگی
اور یہ عمل مجربات سے ہی اور بعض نسخوں میں بجائے تیرہ کے ایک مرتبہ یہ دعا لکھی
ہے اور نزہتہ **القلوب** میں اس ختم کو اسیطرح پر لکھا ہی لیکن اُسمیں ایک نسخہ
لکھا تھا کہ یہ عمل ہر ایک حاجت کے لئے دنیوی حاجات سے جن میں خدا کی خوشنودی
ہو شرعاً حرام نہ ہو مجربات سے ہی تخلف نہیں کرتا اور بعض نسخوں میں اسیطرح پر نظر
سے گزرا ہے کہ سورۂ الحمد کا ختم اس طریقے سے حصول مطالب کے لئے مجربات سے
ہے کہ اکتالیس دن ہر روز اکتالیس مرتبہ پڑھے اور بعد پڑھنے کے ہر روز اکتالیس مرتبہ
یہ پڑھے یَا مُفَتِّحُ فَتِّحْ یَا مُفَرِّجُ فَرِّجْ یَا مُسَبِّبُ سَبِّبْ یَا مُسَهِّلُ سَهِّلْ یَا
مُتَمِّمُ تَمِّمْ اور معتبر نسخہ میں ہے کہ ہر روز بعد ختم تلاوت کے اکتالیس مرتبہ پڑھے
یَا مُفَرِّجُ فَرِّجْ یَا مُفَتِّحُ فَتِّحْ یَا مُسَبِّبُ سَبِّبْ یَا مُسَهِّلُ سَهِّلْ یَا مُتَمِّمُ تَمِّمْ
مگر صحیح تر پہلا نسخہ ہے اسلئے کہ وہ کتاب معتبر اور معتمد علیہ سے نقل کیا گیا اور باقی طریقہ
اس سورہ کے ختم اور عمل کے اس تفصیل سے ہیں اول واسطے حصول مطالب
کے شب جمعہ کو ایک ہزار چودہ مرتبہ پڑھتے وقت آنکھ نہ لگے۔ لکھا ہی کہ بہت
دفعہ اسکا تجربہ کیا گیا ہے وَاللّٰہُ اَعْلَمُ واضح رہے کہ ایک ہزار پندرہ مرتبہ تخمیناً
سات گھنٹے میں ختم ہوتا ہے دوسرے بعض کتب میں اس طریق سے لکھا ہے
برآنے حاجات اور دفع بلیات اور ہلاکت دشمن اور سلامتی نفس کے لئے آفات

وبلیات سے سورہ الحمد کو اس ترتیب سے پڑھے ہفتہ کے دن ستر مرتبہ اتوار کو ساٹھ مرتبہ پیر کو پچاس مرتبہ منگل کو چالیس مرتبہ بدھ کو تیس مرتبہ جمعرات کو بیس دفعہ جمعہ کو دس مرتبہ پڑھے انشاء اللہ تعالی مقرون باجابت ہے کل مقدار ہفتہ بھر کی دو سو اسی مرتبہ ہوتی ہے **تیسرے** یہ طریقہ بھی بعض کتب میں نظر سے گذرا ہے کہ جس شخص کو کوئی مہم پیش آوے اُسکے رفع دفع ہونیکو اور حصول مدعا کے لئے اس طرح پڑھے کہ بسم اللہ کرکے نستعین تک الحمد پڑھے پس سورہ قل ہو اللہ احد تین مرتبہ پڑھے بعد اسکے اس دعا کو پڑھے اَللّٰھُمَّ کَمَا جَمَعْتَ بَیْنَ صِفَاتِکَ وَاَسْمَاءِکَ وَاَفْعَالِکَ فَاجْمَعْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ حَاجَتِیْ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْن اسکے بعد سورہ حمد کو ختم کرے البتہ حاجت روا ہوگی انشاء اللہ تعالی **چوتھا طریق** شیخ رجب بن محمد برسی علیہ الرحمہ نے کتاب **کشف الاسرار** میں لکھا ہے کہ فاتحۃ الکتاب کے خواص یہ ہیں کہ جو شخص سات روز روزہ رکھے اور ترک حیوانات کرے اور ہر روز الحمد کو ایک سو پندرہ مرتبہ پڑھے اور اتنے ہی دفعہ درود پڑھے جس بات کو اللہ تعالی سے طلب کریگا دعا مستجاب ہوگی اور **بعض نسخوں** میں لکھا ہے کہ ہر مطلب کے لئے اپنے مطالب سے جو چاہتا ہو الحمد کو اس طریق سے پڑھے کہ شنبہ یا بدھ کے دن سے شروع کرے اور چالیس دن تک پڑھے صبح کی نماز پڑھکر اکیس مرتبہ اور ظہر کے بعد بائیس مرتبہ اور عصر کے بعد تیئس مرتبہ اور مغرب کے بعد چوبیس مرتبہ اور عشا کے بعد دس مرتبہ کہ کل ایک رات دن میں سو دفعہ ہو جاوے گی مترجم اس عمل کی سند جیسی کچھ ہو مگر بے نمازوں کو پابندی پنجگانہ کے واسطے عمدہ تدبیر ہے **پانچویں** مقدس اردبیلی شیخ احمد علیہ الرحمۃ سے منقول ہے کہ جو شخص سورہ الحمد کو مع اُن دو آیت شریفہ کے جن کا ذکر ہوگا دس

برآری مطلب

دن تک ہر روز گیارہ مرتبہ کہ مجموعہ ایک سو دس مرتبہ ہوتا ہے جس مراد و مطلب کے لئے چاہے
پڑھے تیر بہدف ہے بجربہ ہوچکا ہے پہلی آیت سورہ آل عمران سے ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْکُمْ
مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَۃً نُّعَاسًا تا وَاللّٰہُ عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ دوسری آیت سورہ
انا فتحنا سے مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ مَعَہٗ اَشِدَّاءُ عَلَی الْکُفَّارِ تا مِنْھُمْ مَّغْفِرَۃً
وَّاَجْرًا عَظِیْمًا اور اسکے بعد کہے رَبِّ سَھِّلْ وَیَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ عَلَیْنَا یَا رَبِّ

چوالیسواں عمل منجملہ مجرب معتبر ختموں کے جو کہ مشہور اور متداول ہے اور علماء و
فضلا و مجتہدین دین اور کملاء میں مروج و معمول ہے یہ ہے اور کبریت احمر یعنی سرخ گندھک سے
کے موافق نایاب ہے اور اسکی تاثیر میں فرق نہیں ہوتا مگر عامل کی نالائقی یا شرائط کے خلل سے
وہ سورہ قل ہو اللہ کا ختم ہے کہ اسکو ختم الم نشرح اور ختم الحمد بھی کہتے ہیں اور یہ ختم تمام ختموں
کا سردفتر ہے اسکو فضیلت اور مرتبہ تمام ختوم پر حاصل ہے اور ہر ایک قسم کی مراد و مطلب
اور حاجت کے لئے کہ چاہے مجربات سے ہے خصوصاً کثرت رزق اور افزونی مال و منال
اور مطالب دنیاوی اور غایات اخروی کے لئے نہایت مجرب ہے اور مجمع کثیر اور جم غفیر نے
اسکے تجربہ کا ادعا کیا ہے۔ طریق یہ ہے کہ داعی و عامل غسل کرکے لباس پاک و پاکیزہ پہنکر
خلوت و تنہائی کے مقام پر بیٹھے اور کسی سے کلام و گفتگو نکرے جبتک ورد تمام ہو اور عقیق
یمنی یا فیروزہ کی انگشتری ہاتھ میں پہنے ہوئے پس دو رکعت نماز بجالاوے اور ختم ہونے
نماز کے بعد سات مرتبہ سورہ حمد پڑھے پھر سو مرتبہ درود پڑھے بعدہٗ اناسی مرتبہ الم نشرح پڑھے بعد
اسکے ایک ہزار ایک مرتبہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے پھر سو مرتبہ درود پڑھے اسکے بعد
پھر سات مرتبہ سورہ حمد پڑھے بعدہ سجدہ میں جاکر قاضی الحاجات سے جو مطلب کہ
رکھتا ہے طلب کرے انشاء اللہ تعالیٰ بر آویگا۔ اور بعض کہتے ہیں کہ شروع سے پہلے

بخور بھی کرے یعنی کچھ خوشبو آگ میں جلاکر دھونی لے۔ اور بعض معتبر نسخوں میں
یوں لکھا ہی کہ سورۂ الحمد کو ستر مرتبہ اور درود کو سَو مرتبہ اور الم نشرح کو اناسی مرتبہ اور قل
ہو اللہ کو ایک ہزار ایک مرتبہ مع بسم اللہ کے پھر سات مرتبہ سورۂ حمد اور سَو مرتبہ درود پڑھے
کہ البتہ حاجت برآویگی اور خطا نہ ہوگی۔ اور بعض علماء اس ختم کو ختوم مقیدہ سے
شمار کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اس ختم کو بعد نماز صبح کے پنجشنبہ کے دن پڑھے اور اگر جمعہ
ہو تو بہتر ہے اور یہ عمل تخمیناً چار گھنٹے میں پڑھا جاتا ہے پڑھنے والا پڑھتے وقت
رنج دل میں نہ لاوے کہ گنج بے رنج حاصل نہیں ہوتا اور گل بے خار چننے نہیں
ملتا اور یہ ختم مبارک خاتم المجتہدین آقا سید علی ابن طاؤس اعلی اللہ مقامہ و رفع اللہ درجاتہ
سے منقول ہے اور سید علیہ الرحمۃ نے بعد نماز حاجت کے فرمایا ہی کہ ستر مرتبہ سورہ الحمد پڑھے
بعد اُسکے سو مرتبہ درود پھر اُناسی مرتبہ الم نشرح اور فرمایا ہی کہ یہ ختم کسی مکان شریف یعنی
مسجد وغیرہ میں ہووے تو بہتر ہے ولیکن جناب رحمت مآب مذکور سے بخور اور انگشتری
پہننا اور دو رکعت نماز حاجت سے ابتدا کرنا اور پنجشنبہ یا جمعہ کی قید لگانا کسی بات سے
تعرض نہیں کیا بلکہ فرمایا ہے کہ جسوقت چاہے اس عمل کو کر سکتا ہی مترجم محتمل ہے
کہ سید نے اصل روایت کا مضمون ادا کیا اور دوسرے علماء نے بلحاظ شرائط دعا و اجابت
کے اشیاء مذکور کو ذکر فرمایا ہو اور غیر پنجشنبہ و جمعہ ضرورت کی حالت میں اجازت ہو
مثل عمل ام داؤد کے کہ اصل ماہ رجب میں ہے باقی ضرورت میں ہر وقت ہو سکتا ہی اور
بعض نسخوں میں اور ایک بیاض میں نظر سے گذرا ہی کہ جمعہ کے دن ابتدا کرے
اور پیر کو ختم کرے اسطرح پر کہ غسل کرے اور لباس صاف پہنکر وضو کرکے سات مرتبہ
الحمد سو مرتبہ درود اور ننانوے مرتبہ الم نشرح پڑھے دو رکعت نماز حاجت بجالاوے پھر سورۂ

محمد کو سو مرتبہ پڑھے اور سلام دیکر ایک ہزار ایک مرتبہ سورہ قل ہو اللہ احد کو پڑھے پھر سجدہ
میں جا کے حاجت طلب کرے **پینتالیسواں عمل** غنا اور تونگری کے لئے دو رکعت نماز
حاجت کی اس نیت سے ہے کہ خداوند قادر مختار اسکو غنی اور صاحب ثروت کرے عمل
میں لاوے اور چارشنبہ کے دن چالیس مرتبہ سورہ کوثر پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ مال
بے شمار نصیب ہوگا **چھیالیسواں عمل** حصول مال و منال اور دولت و ثروت کے
لئے پنجشنبہ کے دن دو رکعت نماز پڑھے بعدہ سورہ یٰسین کو پڑھے تین دن تک
اس عمل کو بجا لاوے مجرب ہے **سینتالیسواں عمل** حصول مال اور وسعت احوال
اور خیر و عافیت مال و متاع کے واسطے صبح کی نماز کے بعد بلا فاصلہ سلام دیکر ایک مرتبہ
کہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَدْعُوْكَ بِاَسْمَاۤئِكَ الْحُسْنٰى پھر ایک سو چھ مرتبہ کہے يَا جَوَادُ يَا لَطِيْفُ يَا
بَاسِطُ يَا مُغْنِيْ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ پھر ایک سو چھ مرتبہ اس دعا کو پڑھے اَسْئَلُكَ
اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُعْطِيَنِيْ مِنْ خَزَاۤئِنِ جُوْدِكَ مَا تُغْنِيْنِيْ
غِنًى لَا اَحْتَاجُ بِهٖ اِلٰى غَيْرِكَ وَاَنْ تُعِيْنَنِيْ عَلٰى طَاعَتِكَ وَاَدَاۤءِ
حَقِّكَ اِلَيْكَ مجربات سے ہے **اڑتالیسواں عمل** اگر کوئی شخص سورہ بقر کی آیات
ذیل کو متواتر چالیس روز تک بلا ناغہ ہر روز اکیس مرتبہ نماز صبح کے بعد پڑھا کرے
نہایت مجرب ہے۔ مترجم اس مقام پر کچھ رہ گیا ہے کس کام کے واسطے مجرب ہیں
یہ نہیں کھلا ظاہراً حصول مال و منال کے لئے ہے۔ بہر حال آیات یہ ہیں۔
يٰبَنِيْۤ اِسْرَاۤءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْۤ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِيْۤ
اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ وَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ وَاٰمِنُوْا بِمَاۤ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا

برائے وسعت و حصول مال و منال

برائے حصول مال و منال

لِمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُونُوا اَوَّلَ كَافِرٍ بِهٖ وَلَا تَشْتَرُوا بِاٰيٰتِیْ ثَمَنًا قَلِيْلًا وَّاِيَّایَ فَاتَّقُوْنِ ۝ وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ اُنیجاسواں عمل منقول ہے کہ اگر کوئی شخص کوئی حاجت خدا سے رکھتا ہو از قسم مال و دولت اور ثروت و عزت اور علم و عمل وغیرہ کے کوئی مطلب خدا سے چاہتا ہو یا کہ کسی بلا میں گرفتار ہو فقر و فاقہ ناداری یا پریشانی و گرفتاری یا بیماری یا کوئی فکر و ملال ہو جس کا استیصال چاہے تو شب جمعہ کو دو ثلث رات گئے بعد بیدار ہو کر وضو کے کامل عمل میں لاوے بہ نیت رفع حدث کے واسطے مباح ہونے دعا و ذکر و نماز کے پس دو رکعت نماز حاجت پڑھے جس سورۃ سے کہ بن پڑے بعد اسکے سو مرتبہ صلوۃ پڑھے محمدؐ پر و آل محمدؐ پر ایک ہزار ایک مرتبہ کہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بحق بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اور ختم کے بعد سو مرتبہ درود پڑھے اور اپنا مطلب خدا سے طلب کرے کہ انشاء اللہ تعالی بر آویگا اور اگر ایک مرتبہ میں مراد حاصل نہو دوسری شب جمعہ کو پھر بجا لاوے۔ اگر دوبارہ میں بھی ظہور نہ ہو تو تیسرے شب جمعہ کو پھر پڑھے انشاء اللہ تعالی اس دفعہ خالی نجاویگا پچاسواں عمل منقول ہے کہ غنا و ثروت اور وسعت معاش کے واسطے شب جمعہ میں دو رکعت نماز پڑھے اگر غسل کر کے پڑھے تو بہتر ہے اور ہر رکعت میں الحمد ایکبار سورۂ الم نشرح سات مرتبہ اور اس آیت کو گیارہ مرتبہ پڑھے اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ اَمْ لَهُمْ مُّلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَلْيَرْتَقُوْا فِی الْاَسْبَابِ جب سلام دے ہزار مرتبہ یَا وَهَّابُ کو پڑھے بعد اسکے اپنے مطلب کو طلب کرے جناب واہب العطایا ایک خزانہ ہائے غیب سے اپنی رحمت و نعمت کا اس کو عطا فرماویگا

اور فراخت حاصل ہوگی **اکاون وال عمل** آسودگی اور بقائے ملک دریاست شاہی

اور اقبال اور خدم وحشم کے لیئے اسم اَلْمَلِکُ پر مداومت کرے **باون وال عمل** کشادگی

کاروبار اور وسعت روزی کے لیئے نصف شب کو ہزار مرتبہ کہے سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَیِّ الرحیم

اَلْقَیُّوْمِ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ انشاء اللہ تعالی اثر دکھلاویگا **تریپن وال عمل** وسعت

معاش اور ثروت اور تونگری کے لیئے سحر کے وقت یعنی وقت صبح دو رکعت نماز پڑھے

پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سترہ مرتبہ قل یا ایہا الکافرون اور دوسری رکعت میں

سترہ مرتبہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے اور ذکر رکوع و سجود کو سترہ سترہ مرتبے کہے نماز سے

فارغ ہوکر سترہ مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھے کہ مجرب ہے اور کہتے ہیں کہ یہ ختم کنوز مخفیہ سے ہے اور واسطے

قضائے حاجات دینی و دنیوی کے اثر رکھتا ہے واللہ اعلم **چوّن وال عمل** شیخ طوسی

علیہ الرحمہ نے ذکر کیا ہے کہ قضائے حاجت کے لیئے منگل اور بدھ جمعرات کو روزہ رکھے

اور شام کے وقت افطار سے پہلے کچھ خیرات دے جب نماز سے فارغ ہو سجدہ میں جاکر کہے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِیْمِ وَاِسْمِكَ الْعَظِیْمِ وَعَیْنِكَ الْمَاضِیَةِ اَنْ

تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَقْضِیَ عَنِّیْ دَیْنِیْ وَتُوَسِّعَ رِزْقِیْ -

شیخ فرماتے ہیں جو شخص اس عمل کا ورد کریگا حق تعالی اسکے رزق کو وسیع کریگا اور دین

کو ادا فرمائیگا کوئی شخص کیوں نہو انشاء اللہ تعالی اور جو حاجت رکھتا ہو گا روا ہوگی

پچپنوال عمل سورہ اذا وقعت الواقعۃ کا ختم ہے واسطے وسعت معاش اور

فراخی روزی کے عجیب اثر رکھتا ہے طریقہ یہ ہے کہ شب شنبہ سے شروع کرے اور

ہر شب تین دفعہ پڑھے پانچ ہفتہ تک ایسا کرے اور سورہ کے پڑھنے سے پہلے یہ دعا

پڑھے اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا رِزْقًا وَّاسِعًا حَلَالًا طَیِّبًا مِنْ غَیْرِ کَدٍّ وَّاسْتَجِبْ

برائے آسودگی و بقائے جاہ

برائے وسعت رزق و ادائے دین

برائے وسعت معاش و فراخی روزی

برائے ادائے دین

دعوتی من غیر ردٍ واعوذ بک من فضیحتی لفقرٍ ودینٍ وادفع عنی هٰذین بحق الامامین السبطین الحسن والحسین علیهما السلام برحمتک یا ارحم الراحمین اور **بعض** فرماتے ہیں کہ شب شنبہ اول ماہ سے شروع کرے شب پنجشنبہ تک ہر شب پانچ مرتبہ اور شب جمعہ کو گیارہ مرتبہ اور شروع سے پہلے تین مرتبے دعائے مذکور کو پڑھے بعد اسکے کہے یا رزاق المقلین ویا راحم المساکین ویا دلیل المتحیرین ویا غیاث المستغیثین ویا مالک یوم الدین ایاک نعبد وایاک نستعین بعد اسکے کہے اللهم ان کان رزقی فی السماء فانزله وان کان فی الارض فاخرجه وان کان بعیدا فقربه وان کان قلیلا فکثره وبارک وان کان قریبا فیسره لنا برحمتک یا ارحم الراحمین

اور بعض بزرگ فرماتے ہیں کہ شب پنجشنبہ سے شروع کرے اسطرح پر کہ شب پنجشنبہ میں پانچ بار شب جمعہ میں گیارہ مرتبہ شب شنبہ و یکشنبہ و دوشنبہ و سہ شنبہ و چہارشنبہ کو ہر شب پانچ پانچ مرتبہ کہ مجموع ہفتہ کے اندر اکتالیس مرتبہ ہو جاویگا اور ہر دفعہ ختم سورہ کے بعد دعائے مذکور یعنی اللهم ان کان رزقی آخر تک پڑھتا رہے۔ اور بعض کہتے ہیں کہ شب جمعہ سے ابتدا کرے ثمرہ اور پھل اس عمل کا کسی طریق سے ہو بے شمار ہیں منجملہ اسکے یہ ہے کہ قاری اس کا تنگی اور محنت و مصیبت میں گرفتار نہیں ہوتا روزی اسکی فراغ ہوتی ہے تمام کام اسکے خدا ذمہ وار ہوتا ہے اور ان فوائد کے حاصل ہونے پر بہت لوگوں نے اپنے تجربے کا دعویٰ کیا ہے اور احادیث صحیحہ بھی اس مطلب کی موید ہیں اور بعض رسائل معتبرہ میں جو خواص سورہ واقعہ کے ختم کے بارہ میں جمع کیا گیا ہے ایسا نظر سے گذرا ہے کہ جب اول ماہ دوشنبہ ہو تب شروع کرے با وضو رو بقبلہ ہو کر اول دن ایک مرتبہ دوسرے دن دو مرتبہ

تیسرے دن تین دفعہ اسیطرح ہر روز پڑھتا جاوے چودہ دن تک پڑھے اور سورت پڑھنے کے بعد ہر روز اس دعا کو پڑھا کرے یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ وَیَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ اِفْتَحْ لَنَا الْاَبْوَابَ وَیَسِّرْ لَنَا عَلَیْنَا الْحِسَابَ وَسَہِّلْ عَلَیْنَا الْعِقَابَ اَللّٰھُمَّ اِنْ کَانَ رِزْقِیْ وَرِزْقُ عِیَالِیْ فِی السَّمَاءِ فَاَنْزِلْہُ وَاِنْ کَانَ فِی الْاَرْضِ فَاَخْرِجْہُ وَاِنْ کَانَ بَعِیْدًا فَقَرِّبْہُ وَاِنْ کَانَ قَرِیْبًا فَیَسِّرْہُ وَاِنْ کَانَ یَسِیْرًا فَکَثِّرْہُ وَاِنْ کَانَ کَثِیْرًا فَخَلِّدْہُ وَاِنْ کَانَ مُخَلَّدًا فَطَیِّبْہُ وَاِنْ کَانَ طَیِّبًا فَبَارِکْ لِیْ فِیْہِ وَاِنْ لَمْ یَکُنْ یَا رَبِّ فَکَوِّنْہُ بِکَیْنُوْنِیَّتِکَ وَ وَحْدَانِیَّتِکَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَاِنْ کَانَ عَلٰی اَیْدِیْ شِرَارِ خَلْقِکَ فَانْزِعْہُ وَانْقُلْہُ اِلٰی حَیْثُ اَکُوْنُ وَلَا تَنْقُلْنِیْ اِلَیْہِ حَیْثُ یَکُوْنُ فوائد موزہ مکنونہ منقول ہیں مولانا محمد باقر مجلسی علیہ الرحمۃ سے بعینہٖ یہی عبارت منقول ہے سیدنا و مولانا امام زین العابدینؑ نے البتہ ارشاد فرمایا ہے کہ فی کل خمسین اقرأ الدعاء مرۃ واحدۃ جو ظاہرا تصحیف کل خمیس کی ہے یعنے ہر پنجشنبہ کو ایک مرتبہ دعا کو پڑھے واسطے وسعت رزق اور حل مشکل اور ادائے قرض کے لئے چندمرتبہ کا مجرب ہے اور مناسب ہے کہ جہلا اور سفہا سے مخفی رکھیں یَا مَاجِدُ یَا وَاحِدُ یَا جَوَادُ یَا حَلِیْمُ یَا مَنَّانُ یَا حَنَّانُ یَا کَرِیْمُ اَسْئَلُکَ تُحْفَۃً مِنْ تُحْفَاتِکَ تَلُمُّ بِھَا شَعْثِیْ وَتَقْضِیْ بِھَا دَیْنِیْ وَتُصْلِحُ بِھَا شَانِیْ بِرَحْمَتِکَ یَا سَیِّدِیْ اَللّٰھُمَّ اِنْ کَانَ رِزْقِیْ فِی السَّمَاءِ فَاَنْزِلْہُ وَاِنْ کَانَ فِی الْاَرْضِ فَاَخْرِجْہُ وَاِنْ کَانَ بَعِیْدًا فَقَرِّبْہُ وَاِنْ کَانَ قَرِیْبًا فَیَسِّرْہُ وَاِنْ کَانَ قَلِیْلًا فَکَثِّرْہُ وَاِنْ کَانَ کَثِیْرًا فَبَارِکْ

ایضاً برائے کشائش رزق

لِی فِیْہِ فَاِنَّ سِلْہُ عَلٰی اَیْدِیْ خِیَارِ خَلْقِکَ وَلَا تُحْوِجْنِیْ اِلٰی شِرَارِ خَلْقِکَ
وَاِنْ لَمْ یَکُنْ فَکَوِّنْہُ بِکَیْنُوْنِیَّاتِکَ وَحْدَانِیَّتِکَ اَللّٰھُمَّ انْقُلْہُ اِلٰی حَیْثُ
اَکُوْنُ وَلَا تَنْقُلْنِیْ اِلَیْہِ حَیْثُ یَکُوْنُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ
یَا وَاجِدُ یَا مَجِیْدُ یَا بَرُّ یَا کَرِیْمُ یَا رَحِیْمُ یَا غَنِیُّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَتَمِّمْ عَلَیْنَا نِعْمَتَکَ وَھَیِّئْنَا کَرَامَتَکَ وَاَلْبِسْنَا عَافِیَتَکَ مترجم اس عبارت میں
بھی دعا سے قبل کچھ ضرور نقص واقع ہوا ہے نہیں معلوم اصل نسخہ منقول عنہ مخدوش
تھا یا کاتب مطبع سے فروگذاشت ہوا ہے کثرت صیانت سے جہال کے ہاتھوں میں پڑکر
اس قسم کے رسائل اور کتب اکثر مخدوش ہوگئے ہیں چھبیسواں عمل جناب امیرالمومنین
علیہ السلام سے منقول ہے کہ اگر ہر روز سورۂ واقعہ اور سورہ مزمل اور واللیل اور سورہ
الم نشرح کو ایک ایک مرتبہ پڑھے تو موجب دفعہ فقر و احتیاج ہے اور حاجت روا ہو اور
بعد ختم کے یہ دعا پڑھے چالیس روز اسیطرح عمل کرے یَا رَازِقَ السَّآئِلِیْنَ یَا رَاحِمَ
الْمَسَاکِیْنَ یَا وَلِیَّ الْمُؤْمِنِیْنَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَبِطَاعَتِکَ
عَنْ مَعْصِیَتِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ یَا اِلٰہَ الْعَالَمِیْنَ وَصَلَّی
اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ ستائیسواں عمل واسطے وسعت رزق
اور فراخی حالت اور رفاہیت کے مجربات سے ہے ایک ہفتہ تک اس عمل کو بجا لاوے
یعنی ہر شب درمیان مغرب و عشا چار رکعت نماز بجا لاوے ہر رکعت میں ایک دفعہ
حمد چھبیس مرتبہ آیہ وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ مَخْرَجًا تا آخر پڑھے اٹھائیسواں عمل امام جعفر
صادق علیہ السلام نے اپنے آبائے طاہرین سے نقل کیا ہے کہ جو شخص ہر روز تیس مرتبہ

برائے رفع فقر و احتیاج

برائے وسعت رزق

برائے غنا

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ پڑھے غنا اور آسودگی آوے اور فقر و ناداری جاوے اُنسٹھواں عمل جناب علی بن موسیٰ رضا علیہ السلام نے اپنے آبا رطاہرین سے نقل کیا ہے اُنہوں نے امیر المومنین علی علیہ السلام سے کہ رسول خدا نے فرمایا جو شخص ہر روز سو مرتبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ کو پڑھے آسودگی راہ پاویگی محتاجی دفع ہو جاویگی دوزخ کا دروازہ بند ہوگا بہشت کا دروازہ کھلے گا ساٹھواں عمل وسعت رزق کے لیئے ہر روز اس دعا کو پڑھے اَللّٰهُمَّ يَا سَبَبَ مَنْ لَا سَبَبَ لَهٗ كُلُّ ذِيْ سَبَبٍ وَيَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ مِنْ غَيْرِ سَبَبٍ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَغْنِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اکسٹھواں عمل وسعت رزق اور انواع فتوح اور دفع فقر و فاقہ اور ادائے دین کے لیئے یہ نماز (جو امام جواد علیہ السلام کی نماز ہے) سریع الاثر اور آزمودہ اور امتحان شدہ ہے چار رکعت ہیں دو سلام سے پہلی رکعت میں حمد کے بعد سورہ فلق دس مرتبہ دوسری میں حمد کے بعد سورہ کافرون اور آیۃ الکرسی اور آیۃ آمن الرسول کو آخر سورہ تک پڑھے اور سلام کے بعد دس مرتبے کہے سُبْحَانَ اللّٰهِ الْاَبَدِ الْاَبَدِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْفَرْدِ الصَّمَدِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمَآءَ بِغَيْرِ عَمَدٍ الْمُنْفَرِدِ بِلَا صَاحِبَةٍ وَّلَا وَلَدٍ اور پچھلی دو رکعتوں کی پہلی رکعت میں حمد کے بعد سورہ الہٰکم التکاثر تین مرتبہ اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد سورہ قدر تین مرتبہ اور سورہ اذا زلزلت تین مرتبہ اور نماز سے فارغ ہوکر سجدہ میں جا کر سات مرتبے کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْيُسْرَ فِيْ كُلِّ عُسْرٍ فَاِنَّ تَيْسِيْرَ الْعَسِيْرِ عَلَيْكَ يَسِيْرٌ پس سجدہ سے سر اُٹھا کر دس مرتبہ اس آیت کو پڑھے فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ

برائے وسعت رزق برائے دفع محتاجگی

برائے وسعت رزق

نماز امام محمد تقی علیہ السلام برائے وسعت رزق

ورب الارض رب العالمین وله الکبریاء فی السموات والارض وهو
العزیز الحکیم باسٹھواں عمل سورہ واللیل کو چالیس شب چالیس
مرتبہ پڑھے اور جب آیہ شریفہ وما لاحد عندہ من نعمۃ تجزی پر
پہنچا کرے تین دفعہ اس آیت کو تکرار کیا کرے پھر سورہ کو تمام کرے۔ یہ عمل بے انتہا
فتوحات کے لئے اور کثرت مال ومنال کی بابت عجیب اثر اور غریب نفع دیتا ہے
کہ عقل اُسکے بیان کرنے سے عاجز ہے ترسیٹھواں عمل آیہ قل اللھم کا ختم
واسطے آسودگی اور کثرت دولت وثروت کے مجرب ہے جیساکہ علماء نے دعویٰ کیا
ہے اور طریقہ اسکا یہ ہے کہ جسوقت جی چاہے اُسوقت اُٹھکر وضو کرے مع آداب اور
سنن کے اور دو رکعت نماز پڑھے بعد اُسکے روبقبلہ کرکے دلجمعی کے ساتھ آیہ مبارکہ
قل اللھم مالک الملک تا بغیر حساب کو چالیس مرتبہ پڑھے اور جب انسان
فارغ ہو جاوے تو ایک سفید کاغذ پاکیزہ پر حرف میم کو خوش خط اس طرح پر لکھے (م)
پس اُس کاغذ کو پاک جگہہ پر چسپاں کرے بعد ہر روز دن بھر میں چالیس مرتبہ
اُس حرف کو دیکھے اور ہر دفعہ میں آیۂ مذکور کو ایک دفعہ پڑھا کرے اور پڑھتے وقت
حرف سے نظر کو نہ ہٹاوے اور کسی کی جانب متوجہ نہ ہو چالیس روز ایسا کرے جو اربعین
یعنے چلہ کا دن تمام ہو جاویگا کثرت مال اور اُسکی وسعت سے عجائب غرائب مشاہدہ
کریگا چوسٹھواں عمل منقول ہو کہ جب کسی شخص کو عسرت وسختی پیش
آوے یا حاجت ومطلب رکھتا ہو کہ کسی جگہ سے اُمید برآری کی صورت نہ ہو تو چاہیے
کہ آخر شب میں اور اگر شب جمعہ کا آخر ثلث ہو تو بہتر ہے اُٹھکر وضو بہت اچھی کامل
طرح سے کرے اور دو رکعت نماز حاجت بجا لاوے اور بعد نماز کے ستر مرتبہ اس دعا کو

پڑھے البتہ خدا کے حکم سے مراد حاصل ہوگی بہت مجرب ہے دعا یہ ہے یَا اَبْصَرَ النَّاظِرِیْنَ یَا اَسْرَعَ الْحَاسِبِیْنَ یَا اَسْمَعَ السَّامِعِیْنَ یَا اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَ یَا اَحْکَمَ الْحَاکِمِیْنَ بعد فراغ کے دعا کے لئے ہاتھ اُٹھا کر قاضی الحاجات سے مقصد کو طلب کرے انشاءاللہ تعالیٰ حاصل ہوگا **پینسٹھواں عمل**

برائے حصول مراد

جو شخص سورہ واللیل اور سورہ والشمس کو سات سات مرتبہ پڑھکر تیس مرتبہ کہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ تَبَارَکَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ تین رات متواتر اسی طرح کرے جو مراد رکھتا ہوگا حاصل ہوگی اور جمعیت وافر پاویگا **چھیاسٹھواں عمل** ایضاً منقول ہے کہ جو

برائے فراخی

شخص تنگ روزی والا ان تسبیحات کی مداومت کرے ہر ایک ذکر کو ہر روز ہزار مرتبہ ترتیب وار پڑھے تو اسقدر روزی وسیع اور زیادہ ہووے کہ ضبط نہ کر سکے اور رکھنے سے عاجز ہووے شنبہ کو اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ یکشنبہ کو یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ دوشنبہ کو یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ سہ شنبہ کو یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ چہارشنبہ کو یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ پنجشنبہ کو یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ جمعہ کو لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ **سڑسٹھواں عمل**

برائے طول عمر و دفع مرگ مفاجات

یَا حَیُّ کا ورد دوامی ہے ہر نماز کے بعد اٹھارہ مرتبہ باعث طول عمر اور دفع مرگ مفاجات اور وسعت معاش کا ہے ایضاً یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ کو کہنا افزونی معاش میں اثر عظیم رکھتا ہے مسود اوراق احمد بن عباس بن علی الیزدی کہتا ہے کہ یہ تمام ختم اوراد کتب صحیحہ مجربہ سے انتخاب ہیں اختصار کی نظر سے اسمار کتب کو ذکر نہیں کیا +

دوسرا باب

اُن ختوم اور اوراد مجربہ کے بیان میں جن کی مداومت اور وظیفہ رکھنا باعث حفظ ہے بلیات و آفات اور شدت اور سختی اور خوف سلاطین و حکام اور گزندہ وغیرہ کے ضرر سے اور وہ تیس دعا اور ختم اور ورد ہیں

پہلا ائمہ معصومین علیہم السلام سے منقول ہے کہ کوئی ورد اور دعا ان چھ آیات سے بہتر نہیں ہے جو شخص ان چھ آیات کو ہر روز صبح کے وقت پڑھے اور اپنے آگے پیچھے داہنے بائیں اور نیچے دم کرے اس سے ستر بلائیں دفع ہونگی اور اگر محبوس قید خانہ میں ان چھ آیات کو پڑھے اور چھیوں طرف ایکدم کرے اُس ورطہ اور بھنور سے نجات پاویگا جس میں پھنسا ہے اور اگر ان آیات کو مال و اسباب میں رکھے یا کہ اپنے پاس رکھے وہ اسباب اور اُسکا مالک جمیع آفات اور قطع الطریق و رہزن سے ایمن و بیخوف و خطر ہوگا اور پڑھنے والا اُنکا خلق کی نظر میں معزز رہے گا اور جو شخص ان آیات کو ہر روز پڑھ لیا کرے جمیع خلائق کے شر سے ایمن ہوگا اگر تمام مخلوق ملکر اُس سے دشمنی کرینگے اُسکا بال بیکا نکرسکینگے اور ہرگز اُسکے دل پر خوف و ہراس غالب نہوگا ہر ایک آیت میں اُن آیات سے دس قاف ہیں اور ہر ایک قاف کی چند خاصیتیں ہیں جیسے طول عمر قوت بدن وسعت رزق نقل کرتے ہیں ایک بادشاہ تھا کہ اپنے ارکین مملکت اور ملازمین پر اکثر غضبناک رہتا تھا مگر ایک وزیر تھا کہ اُس نے چالیس سال وزارت کی کبھی بادشاہ اُسپر غضبناک نہ ہوسکا اگر غصہ آتا تھا تو حق تعالی کے فضل و کرم سے ٹل جاتا تھا بعد چالیس برس کے ایک دن اُس نے اپنے وزیر سے کہا کہ اسکا کیا سبب ہے کہ اکثر اوقات اس چالیس سال کے عرصے مین میں نے چاہا کہ تجھ سے ناراض ہوں مگر خدا نے میرے دلکو نرم کردیا تیرے ساتھ سوائے لطف و نرمی

مجھ سے کچھ نہ ہوسکا اگر اسکا سبب تجھ کو معلوم ہو تو بیان کر اُس نے عرض کیا کہ سلطان میں بچہ تھا اور قرآن کو حمزہ قاری کی قرأت سے پڑھا کرتا تھا حمزہ کے بیٹے سے میں نے سُنا کہ قرآن میں چھ آیتیں ایسی ہیں کہ ہر ایک آیت میں دس دس حرف قاف ہیں جو شخص صبحکو ان چھ آیتوں کو پڑھ لیگا کوئی شخص اُسکو ضرر نہ پہنچا سکیگا اور اگر بادشاہ اور حکام وقت اُسکے درپے ہوں تو پانچ صبح تک پڑھے اُنکا قہر مہر سے بدل جاویگا اور پڑھنے کا طریقہ ان آیات کا یہ ہے کہ ہر ایک آیت کے پڑھتے وقت اُسکے قافوں پر توجہ رکھے اور ہر ایک قاف پر اُنگلی بند کرتا جاوے اور چھوٹی اُنگلی سے شروع کرے جب آیت تمام ہو جاوے تو اُنگلیوں کو کھول دے اور پچاس مرتبہ یَا قَوِیُّ اور پچاس مرتبہ یَا بَاقِیُ اور پچاس مرتبہ یَا رَزَّاقُ کہے پس دوسری آیت شروع کرے اور اُسکے بعد بھی ان اسموں کو اسطرح پڑھے اسی طرح ہر آیت کے اخیر میں ان اسموں کو اتنی دفعہ پڑھتا رہے اور اسموں کو پڑھتے وقت جو مراد ہو اُس کا دھیان کرے کہ جلد قبول ہوگی پہلی آیت سورہ بقر کی دوسری آیت سورہ آل عمران کی تیسری آیت سورہ نسا کی چوتھی آیت سورہ مائدہ کی۔ پانچویں آیت سورہ رعد کی۔ چھٹی آیت سورہ مزمل کی (پہلی آیت سورہ بقرہ کی) اَلَمْ تَرَ اِلَی الْمَلَاِ مِنْ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ مِنْ بَعْدِ مُوْسٰی اِذْ قَالُوْا لِنَبِیٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِکًا نُّقَاتِلْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ قَالَ هَلْ عَسَیْتُمْ اِنْ کُتِبَ عَلَیْکُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا قَالُوْا وَمَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِیَارِنَا وَاَبْنَآئِنَا فَلَمَّا کُتِبَ عَلَیْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِیْلًا مِّنْهُمْ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِالظّٰلِمِیْنَ ٥ دوسری آیت سورہ آل عمران کی) لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِیْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِیْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِیَآءُ سَنَکْتُبُ مَا قَالُوْا

وقتلهم الانبياء بغير حق ونقول ذوقوا عذاب الحريق (تیسری آیت سورہ نسا
کی) الم تر الى الذين قيل لهم كفوا ايديكم واقيموا الصلوٰة واتوا الزكوٰة
فلما كتب عليهم القتال اذا فريق منهم يخشون الناس كخشية الله
او اشد خشية وقالوا ربنا لم كتبت علينا القتال لولا اخرتنا الى اجل
قريب قل متاع الدنيا قليل والاخرة خير لمن اتقى ولا تظلمون فتيلا ۝
(چوتھی آیت سورہ مائدہ کی) واتل عليهم نبا ابنى ادم بالحق اذ قربا
قربانا فتقبل من احدهما ولم يتقبل من الاخر قال لاقتلنك قال
انما يتقبل الله من المتقين ۝ (پانچویں آیت سورہ رعد کی) قل من رب
السموات والارض قل الله قل افاتخذتم من دونه اولياء لا
يملكون لانفسهم نفعا ولا ضرا قل هل يستوى الاعمى والبصير ام هل
تستوى الظلمات والنور ام جعلوا لله شركاء خلقوا كخلقه فتشابه
الخلق عليهم قل الله خالق كل شيء وهو الواحد القهار ۝
(چھٹی آیت سورہ مزمل کی) ان ربك يعلم انك تقوم ادنى من ثلثى
الليل ونصفه وثلثه وطائفة من الذين معك والله يقدر
الليل والنهار علم ان لن تحصوه فتاب عليكم فاقرءوا ما تيسر
من القران علم ان سيكون منكم مرضى واخرون يضربون فى
الارض يبتغون من فضل الله واخرون يقاتلون فى سبيل الله فاقرءوا
ما تيسر منه واقيموا الصلوٰة واتوا الزكوٰة واقرضوا الله قرضا حسنا
وما تقدموا لانفسكم من خير تجدوه عند الله هو خيرا واعظم

اَجْرًا ط وَّاسْتَغْفِرُوا اللّٰہَ اِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ؏ دوسرا امیر المومنین ؑ سے مروی ہے کہ ایک روز حضرت رسول اللہ نے مجھ سے پوچھا کہ یا علی ؑ تم چاہتے ہو کہ ہم تمکو ایسی چیز تعلیم کریں کہ اگر مخلوقات ساتوں آسمان اور ساتوں زمین کی اکٹھی ہو کر چاہیں کہ تمکو آزار پہنچائیں تو قادر نہ ہوں اور کوئی تم پر ظفر یاب نہ ہو۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میں چاہتا ہوں۔ فرمایا کہ قرآن میں سات آیتیں ہیں اُنکو پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لو اول آیت کو سامنے دوسری کو پشت کی جانب تیسری کو سر کی طرف چوتھی کو پاؤں کی جانب پانچویں کو داہنی طرف۔ چھٹی کو بائیں طرف ساتویں آیت کو کل بدن پر یا علی ؑ جو شخص ان ہفت ہیکل کو پڑھے گا یا کہ اپنے پاس رکھیگا حق سبحانہ تعالیٰ ستر ہزار برائیاں اُسکے نامہ اعمال سے دور کریگا اور ستر ہزار نیکیاں اُسکے نامہ اعمال میں درج فرمائیگا اور ستر ہزار محل بہشت میں اُسکے لئے تیار کریگا اور ستر ہزار حور و غلمان اُسکو عطا فرمائیگا اور ستر ہزار حلہ حریر بہشت کے اُسکو پہنائیگا جنکی خوبی اللہ کے سوا کوئی نہیں جان سکتا۔ پھر حضرت نے فرمایا یا علی ؑ جو شخص ان ساتوں آیتوں کو پڑھیگا یا اپنے پاس رکھیگا حق تعالیٰ روز قیامت کو اپنے فضل سے بحرمت ان ہفت ہیکل کے اُسکو بخشدیگا اگرچہ لائق عذاب کے ہو۔ پھر حضرت نے فرمایا یا علی اگر اس ہیکل و کسی بیمار کے گلے میں ڈالدیں۔ فرمان خدا سے تندرست ہو جاویگا اور اگر انکو پڑھکر اپنے اوپر دم کرکے بادشاہ یا امیر کے پاس جاوے معزز و محترم رہے اگرچہ وہ اُس سے ناراض ہو ملایم ہو جاوے (پہلی آیت) قُلْ لَّنْ یُّصِیْبَنَآ اِلَّا مَا کَتَبَ اللّٰہُ لَنَا ھُوَ مَوْلٰنَا وَعَلَی اللّٰہِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ (دوسری آیت) وَاِنْ یَّمْسَسْکَ اللّٰہُ بِضُرٍّ فَلَا کَاشِفَ لَہٗٓ اِلَّا ھُوَ وَاِنْ یُّرِدْکَ بِخَیْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِہٖ یُصِیْبُ بِہٖ مَنْ یَّشَآءُ

خواص ہفت ہیکل

مِنْ عِبَادِہٖ وَھُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ (تیسری آیت) وَمَا مِنْ دَآبَّۃٍ فِی الْاَرْضِ اِلَّا عَلَی اللّٰہِ رِزْقُھَا وَیَعْلَمُ مُسْتَقَرَّھَا وَمُسْتَوْدَعَھَا کُلٌّ فِیْ کِتَابٍ مُّبِیْنٍ ہ (چوتھی آیت) اِنِّیْ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ رَبِّیْ وَرَبِّکُمْ مَا مِنْ دَآبَّۃٍ اِلَّا ھُوَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ (پانچویں آیت) وَکَاَیِّنْ مِّنْ دَآبَّۃٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَھَا اللّٰہُ یَرْزُقُھَا وَاِیَّاکُمْ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ (چھٹی آیت) مَا یَفْتَحِ اللّٰہُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَۃٍ فَلَا مُمْسِکَ لَھَا وَمَا یُمْسِکْ فَلَا مُرْسِلَ لَہٗ مِنْ بَعْدِہٖ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ (ساتویں آیت) وَلَئِنْ سَاَلْتَھُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَیَقُوْلُنَّ اللّٰہُ قُلْ اَفَرَاَیْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ اِنْ اَرَادَنِیَ اللّٰہُ بِضُرٍّ ھَلْ ھُنَّ کٰشِفٰتُ ضُرِّہٖ اَوْ اَرَادَنِیْ بِرَحْمَۃٍ ھَلْ ھُنَّ مُمْسِکٰتُ رَحْمَتِہٖ قُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ عَلَیْہِ یَتَوَکَّلُ الْمُتَوَکِّلُوْنَ

تیسرا جو شخص اس بات کا خواستگار ہو کہ بلا اور علم قضا اس سے ٹل جاوے اور روزی اسکی فراخ ہو اور دشمن اسکے مقہور ہوں اور لوگوں کی نظروں میں عزیز باوقر رہے اور حاجتیں اسکی روا ہوں ہر روز تین مرتبہ الحمد پڑھکر اس حصار کو پڑھ لیا کرے

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ اَمَامِیْ وَفَاطِمَۃُ بِنْتُ رَسُوْلِ اللّٰہِ فَوْقَ رَاْسِیْ وَاَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیُّ بْنُ اَبِیْطَالِبٍ وَصِیُّ رَسُوْلِ اللّٰہِ عَنْ یَّمِیْنِیْ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَیْنُ وَعَلِیٌّ وَمُحَمَّدٌ وَجَعْفَرٌ وَمُوْسٰی وَعَلِیٌّ وَمُحَمَّدٌ وَعَلِیٌّ وَالْحَسَنُ وَالْحُجَّۃُ الْمُنْتَظَرُ مُحَمَّدٌ صَاحِبُ الزَّمَانِ اَئِمَّتِیْ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْھِمْ عَنْ شِمَالِیْ وَاَبُوْذَرٍّ وَسَلْمَانُ وَمِقْدَادُ وَحُذَیْفَۃُ وَعَمَّارُ وَاَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰہِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ مِّنْ وَّرَائِیْ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ عَلَیْھِمُ السَّلَامُ حَوْلِیْ وَاللّٰہُ

تعالیٰ ربی تعالیٰ شانہ تقدست اسماؤہ وتظاہرت الاؤہ محیط بی
وحافظی وحفیظی واللہ من ورائہم محیط بل ہو قرآن مجید فی لوح محفوظ
فاللہ خیر حافظا وہو ارحم الراحمین یا علی یا علی یا علی یا علی یا علی
یا علی یا علی یا علی سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر
ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم رب الکریم وہو العلی الولی
القدیم یا واحد **چوتھے** ادعیہ قدسیہ میں وارد ہے کہ یا محمد جو
شخص کسی مخلوق زمین سے خائف ہو خواہ شیطان یا جن وانسان سے تو خوف کیوقت
اس دعا کو پڑھے شیطان وجن یعنی بھوت پریت چڑیل وغیرہ اسکو ضرر نہ پہنچا سکینگی
دعا یہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم یا اللہ لا الہ الا اکبر القاہر بقدرتہ جمیع
عبادہ والمطاع بعظمتہ عند کل خلیقتہ والمعضی مشیتہ بسابق قدرہ انت
تکلاء ما خلقت باللیل والنہار ولا یمتنع من اردت بہ سوء
بشئ دونک من ذلک السوء ولا یحول احد دونک بین احد وما
تریدہ بہ من الخیر کل مایری ومالا یری فی قبضتک وجعلت قبائل الجن
والشیاطین یروننا ولا نرہم وانما لکیدہم خائف فامنی من شرہ
ہم وباسم بحق سلطانک العزیز یا عزیز پانچویں منقول ہو کہ
امام زین العابدینؑ کے زمانہ میں کسی شخص کو حاکم نے تین مرتبہ آگ میں ڈالا داغ تک
نہ لگا پانی میں غرق کیا بال بھی نہ بھیگا تلوار بھی گردن پر ماری خط بھی نہ پڑا حضرت امام
نے فرمایا اس نابکار کے پاس ایک دعا ہے جب جا کر لوگوں نے اسکو برہنہ کیا اسکے پاس
ایک تعویذ نکلا اور وہ یہ تھا بسم اللہ الرحمن الرحیم یا من لا یعلم الغیب الا ہو

یَا مَنْ لَا یُدَبِّرُ الْاَمْرَ اِلَّا هُوَ یَا مَنْ لَا یَصْرِفُ السُّوْءَ اِلَّا هُوَ یَا مَنْ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ
اِلَّا هُوَ یَا مَنْ لَا یُحْیِی الْعِظَامَ الْمَوْتٰی اِلَّا هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ
وَهُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنَاهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ وَمَا اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا
مُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا بِحَقِّ کٓهٰیٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ کَامِلًا هَادِیًا یَا سَامِعًا یَا
مِلًا صَادِقًا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ **چھٹے** امام زین العابدینؑ
سے منقول ہے کہ میں کسی چیز سے نہیں ڈرتا اگر یہ دعا میرے پاس رہے چاہے تمام جن و (برائے امن از شر جن و انس)
انس جمع ہو جاویں بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَمِنَ اللّٰہِ وَاِلَی اللّٰہِ وَفِیْ
سَبِیْلِ اللّٰہِ اَللّٰهُمَّ اِلَیْکَ اَسْلَمْتُ نَفْسِیْ وَاِلَیْکَ وَجَّهْتُ وَجْهِیْ وَاِلَیْکَ
فَوَّضْتُ اَمْرِیْ فَاحْفَظْنِیْ بِحِفْظِ الْاِیْمَانِ مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ
یَمِیْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَمِنْ تَحْتِیْ وَادْفَعْ عَنِّیْ بِحَوْلِکَ وَقُوَّتِکَ فَاِنَّهٗ
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ **ساتویں** جو شخص ظہر کے وقت غسل کرکے
نماز ظہر بجالاوے بعدہٗ اس اسم کو پچاس مرتبہ پڑھے خدا تعالیٰ اسکو ہر ایک خوفناک
شئے سے ایمن کریگا اور وسواس اور خیالات فاسد سے عافیت عطا فرماویگا یَا وَاحِدُ الْبَاقِیْ
یَا اَوَّلَ کُلِّ شَیْءٍ وَّاٰخِرَهٗ **آٹھویں** ہر ایک مہم عظیم مشکل اور ہر ایک مقصد کے
برآنے اور شفائے بیمار اور ادائے قرض کے لئے بارہ ہزار مرتبہ ایک جلسہ میں اَمَّنْ (برائے مہمات عظیم و مشکلات و مطالب)
یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَیَکْشِفُ السُّوْٓءَ وَیَجْعَلُکُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ کو پڑھے
اور اگر اسقدر مہلت نہ ہو اور ایک آدمی سے نہ ہو سکے تو چند آدمی شریک ہو کر پڑھیں
ہو سکتا ہے اور اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو ایک جلسہ میں ایک سو بیس مرتبہ پڑھے کہ انشاءاللہ
تعالیٰ اُسی ہفتہ میں اپنی مراد کو پہنچیگا اور قبولیت کے آثار نمایاں ہو جاوینگے اور بعض نسخوں

میں ایسا لکھا ہے کہ واسطے مہمات کلی یعنی بڑے کاموں کے واسطے اور خوف حکام اور
سلاطین کے ایک جلسہ میں اس آیت کو دو ہزار مرتبہ پڑھے کہ اُسی ہفتہ میں خوف سے
بری ہوجاویگا اور حاجات اُسکی برآوینگی۔ واضح ہو کہ مشہور اور مروج اور جو اکثر
ثقہ اور عدول سے سنا گیا ہے وہ یہ کہ اس آیت کو وَیَکْشِفُ السُّوْءَ تک پڑھتے ہیں مترجم
عرض کرتا ہے کہ کسی ملک یا جائداد یا روزگار وغیرہ یا شفائے امراض کے لئے دوسرا ٹکڑا بھی
شامل کریں تو عمدہ ہے بد نہیں گو ادائے دین اور دفع مصائب اور سختی حکام وغیرہ کے
لئے جتنا مشہور ہے اُسی قدر کافی ہو نوال منجملہ مجرب اور معظم وظائف کے سورہ
مبارکہ حشر کا ختم ہے جو امام جعفر صادق ع سے منقول ہے کہ جو شخص سورہ مبارکہ حشر کو
واسطے ادائے دین اور برآنے حاجات اور مہمات اور بڑے بڑے کاموں کے چالیس ۴۰ روز
تک ہر روز ایک مرتبہ تلاوت کرے حاجت برآویگی اور مہم سر ہوجاویگی اور وہ کام انجام
پاویگا اور کاروبار چلنے لگے گا بیکار نہ رہے گا اور اگر کسی دن ناغہ ہوجاوے تو از سر نو پھر
پڑھے اور اکثر علماء اس ختم کو مجرب بتلاتے ہیں اور پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے
مروی ہی کہ جو شخص سورہ حشر کو پڑھیگا اگلے پچھلے گناہ اُسکے بخشے جاوینگے اور عرش و کرسی
بہشت دوزخ آسمان و زمین اُسپر ثنا اور آفریں کرینگے اور اُسکے لئے استغفار کرینگے اور دنیا سے
شہید ہوکر اُٹھیگا اور پیغمبر خدا نے جناب امیر المومنین ع کو وصیت فرمائی تھی کہ یا علی ع ہر شب کو
سورہ حشر کو پڑھا کرو کہ دنیا اور آخرت کی برائیاں تجھ سے دور رہیں ایضاً ماثور ہے کہ جو شخص
سورہ حشر کو چالیس دن تک متواتر پڑھیگا مستجاب الدعوات ہوجاویگا یعنی جو دعا کریگا وہ
حاصل ہوگی اور تمام مہمات اور مشکلات اُسکے مراد کی موافق حل ہوجاوینگی اور اکثر علماء و مشائخ
دین نے فرمایا ہے کہ یہ عمل مجربات سے ہے اور جناب پیغمبر خدا سے بھی مروی ہی کہ آنحضرت

برائے برآمد حاجات و مہمات

ایضاً

نے فرمایا کہ میں نے جبرئیل سے کہا کہ آخر سورۂ حشر کا خیال رکھو اور اُسے کثرت سے پڑھو دوبارہ سہ بارہ میں نے پھر یہی سوال کیا یہی جواب دیا اور معقل بن یسار سے مروی ہے کہ سید مختار نے فرمایا کہ جو شخص تین صبح کو تین مرتبہ کہے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ اور تین مرتبہ سورۂ حشر کے آخر سے تین آیت پڑھے حق تعالیٰ ستر ہزار فرشتے اُسپر موکل کریگا کہ اُسکو جمیع آفات سے نگاہ رکھیں اور اُسپر رحمت بھیجتے رہینگے جبتک رات ہو اور اگر اُس روز مرجاوے تو شہید مریگا اور روز قیامت کو کل مومن مرد و مومن عورتیں اُسکی شفیع ہونگی اور یہی حال ہے اگر رات کو پڑھیں اور احادیث میں وارد ہوا ہے کہ چاروں آیتیں سورہ حشر کے آخر کی تمام دردوں کی دوا ہیں اگر باوضو ان آیات کو بیمار پر پڑھیں دسواں واسطے دفع ہوام اور عقاب یعنی سانپ بچھو وغیرہ کے صبح و شام پڑھے

وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَکَّلَ عَلَی اللّٰہِ وَقَدْ ھَدٰنَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰی مَآ اٰذَیْتُمُوْنَا وَعَلَی اللّٰہِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُتَوَکِّلُوْنَ گیارھویں واسطے سانپ اور بچھو اور چور چکار کے شروع میں اور شروع رات میں پڑھے عَقَدْتُّ زُبَانَ الْعَقْرَبِ وَلِسَانَ الْحَیَّۃِ وَیَدَ السَّارِقِ بِقَوْلِ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ **بارھواں** حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ جبوقت کسی چیز سے ڈرے تو سو آیتیں قرآن کی کسی جگہ سے پڑھ کے تین مرتبے اَللّٰھُمَّ اَدْفَعْ عَنِّی الْبَلَآءَ کہے کہ حق تعالیٰ اُسکا مونس ہوجاویگا **تیرھواں** حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو کسی بھنور میں جا پڑے[1] تو سات مرتبہ کہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ **چودھواں** واسطے ہر درد بدن کے یہ تعویذ امیر المومنین ؑ سے

حفاظت از جمیع آفات

برائے دفع درد ہائے ۔ برائے دفع ہوام و موذی

دفع درد و سانپ بچھو ۔ دفع بلیات

ایضاً

[1] یعنی کسی بلا میں پھنس جاوے ۱۲ مترجم۔

منقول ہے اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ عَلَى الْاَشْيَاءِ كُلِّهَا اُعِيْذُ نَفْسِيْ بِجَبَّارِ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَاُعِيْذُ نَفْسِيْ بِمَنْ لَا يَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ شَيْءٌ مِنْ دَاءٍ
وَاُعِيْذُ نَفْسِيْ بِالَّذِيْ اِسْمُهٗ بَرَكَةٌ وَشِفَاءٌ پندرہواں حضرت امام
ہمام جعفر صادق ع سے منقول ہے کہ جو شخص سورہ دخان کو واسطے کفایت جہات
کے سات مرتبہ پڑھے ہم اُسکی آسان ہو جاویگی۔ اور بعض مشائخ سے منقول ہے
کہ اگر کوئی شخص اس سورہ کو لکھ کر اپنے ساتھ رکھے دیو و پری کے شر سے ایمن ہو جاویگا
اور خلق کی نظر میں مہاب ہوگا اور آدمی اُسکو دوست رکھیں گے سولھواں جو شخص
سورہ والنازعات کو خوف کی جگہ پڑھے اُس جگہ سے صحیح و سلامت نکل آویگا۔ اور
بعض اکابر سے منقول ہے کہ جو کسی ظالم حاکم یا غیر حاکم یا کسی دوسری چیز سے
خوف رکھتا ہو گیارہ مرتبہ يَا مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ
کو پڑھے اُس بادشاہ یا ظالم ا ہول و فتنہ سے کچھ آسیب و صدمہ اُسکو نہ پہنچے گا
اسیطرح اگر راہزنوں کا خوف ہو یا کسی درندے نے راستہ روکا ہو تو گیارہ مرتبہ
پڑھے راستہ صاف ہو جاویگا اور وہ سالم وہاں سے گذر جاویگا۔ اُسی بزرگ نے فرمایا
کہ یہ عمل بہت دفعہ کا آزمودہ ہے اور صحیح ہے اٹھارہواں جو شخص اَلْكَافِيْ اَلْكَفِيْلُ کی
مداومت کرے خدا اُسکے کاموں کے لئے کافی ہوگا اور اُسکو جس چیز سے خوف ہوگا حفاظت
کریگا اور اُسکے کاموں کا متکفل اور ذمہ دار ہو جاویگا جس جس بات کی اُسکو اُمید
ہوگی اُنیسواں جو شخص جمعہ کے دن جب امام سلام دے چکے الحمد و قل ہو اللہ اور دونوں
قل کو ستر ستر مرتبہ پڑھے حق تعالیٰ اُسکے دین اور مال اور اہل و عیال اور رزق و فرزند
کو اپنے حفظ میں رکھے گا اگلے جمعہ تک بیسویں جمال العارفین سید رضی الدین علی

برائے کفایت مہمات و امن از دیو و پری
برائے خلاصی از ظالم و غیرہ
برائے کفایت مہمات
برائے حفظ دین و رزق

ابن طاؤس نے امام محمد باقرؑ سے روایت کی ہے جو شخص صبح اُٹھ کے کسی کے دیکھنے سے
پہلے اپنے داہنے ہاتھ کی ہتیلی پر (جسمیں عقیق کی انگوٹھی پہنے ہوئے ہو) تھوک کر سورہ
انا انزلناہ کو پڑھے پھر کہے اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ وَکَفَرْتُ بِالْجِبْتِ
وَالطَّاغُوْتِ وَاٰمَنْتُ بِسِرِّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَعَلَانِیَتِهِمْ وَظَاهِرِهِمْ وَبَاطِنِهِمْ وَ
اَوَّلِهِمْ وَاٰخِرِهِمْ تو حق تعالی اُسکو اُس دن آسمانی آفات اور کل ارضی بلیات
اور جو بلائیں آسمان کو جاتی ہیں یا زمین میں سماتی ہیں اُن سے محفوظ رکھیگا اور خدا
کی حرز و امان میں رہے گا اکیسویں جناب صادق سے مروی ہے کہ جو اس دعا کو
پڑھے صبح و شام تین مرتبہ خدا تعالی اُسکو ہر ایک خوف سے امین کریگا اَصْبَحْتُ بِذِمَّةِ
اللّٰهِ وَذِمَّةِ اَنْبِیَائِهٖ وَذِمَّةِ رُسُلِهٖ وَذِمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَذِمَّةِ
الْاَوْصِیَاءِ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ اٰمَنْتُ بِسِرِّهِمْ وَعَلَانِیَتِهِمْ وَشَاهِدِهِمْ
وَغَائِبِهِمْ وَاَشْهَدُ اَنَّ فِیْ عِلْمِ اللّٰهِ وَطَاعَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَ
السَّلَامُ عَلَیْهِمْ بائیسویں مقباس میں مسطور ہے کہ حسین بن باقی نے سلمان
فارسی سے روایت کی ہے کہ میں نے جناب امیر المومنینؑ کی شمشیر کے حمائل یعنی پرتلہ
پر لکھا دیکھا میں نے پوچھا کہ یا امیر المومنین یہ تحریر کیا ہے فرمایا کہ گیارہ کلمے ہیں کہ جناب
رسول خداؐ نے مجھے تعلیم فرمائے ہیں تو چاہتا ہے کہ میں تجھ کو تعلیم کروں کہ اُسکے سبب سے
سفر و حضر میں رات اور دن کو ہر بلا سے تمہارے جان و مال و عیال محفوظ رہیں میں نے
عرض کیا ہاں میں چاہتا ہوں فرمایا کہ جب صبح کی نماز سے فارغ ہو جاوے اس
دعا کو پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا عَالِمًا بِکُلِّ خَفِیَّةٍ یَا مَنِ السَّمَاءُ بِقُدْرَتِهٖ
مَبْنِیَّةٌ یَا مَنِ الْاَرْضُ بِقُدْرَتِهٖ مَدْحِیَّةٌ یَا مَنِ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِنُوْرِ

برائے حفظ از جملہ بلیات

برائے امن از خوف

دعا مثبتہ حمائل شمشیر حضرت امیر علیہ السلام

جلالہٗ مضیئۃ یا من البحار بقدرتہ مجریۃ یا منجی یوسف من رق العبودیۃ یا من یصرف کل نقمۃ و بلیۃ یا من حوائج السائلین عندہ مقضیۃ یا من لیس لہ حاجب یغشیٰ ولا وزیر یرشیٰ صل علیٰ محمد وآل محمد واحفظنی فی سفری وحضری ولیلی ونہاری ویقظتی ومنامی ونفسی و اہلی ومالی وولدی والحمد للہ الذی وحدہٗ مترجم ظاہر روایت یہ ہے کہ حمایل پر بغرض یادداشت اور پڑھنے کے لکھا ہو۔ اور یہ بھی احتمال ہے کہ تلوار کی حمایل پر بھی لکھتے ہوں اور پڑھتے بھی ہوں حضرت نے ایک طریق کو تعلیم فرمایا اور اُسکے فوائد ظاہر کئے تیئسواں ختم اللّٰہُ لطیفٌ بعبادہٖ کا ختم ہے جس کا بیان شروع باب پہلے میں ہوا ہے چوبیسواں آیات مصابیح الجناں مفاتیح الجناں ہیں جس کا بیان ہوا پچیسویں آیات استکفا ہیں کہ اوائل باب سابق میں مذکور ہوئیں چھبیسویں خوف وخطر سے بےخوف رہنے اور کثرت نعمت کے واسطے اَلْمَنَّانُ کو کثرت سے پڑھے اور مرض تپ سے صحت کے واسطے اس اسم کو مع اسم غفور تین پرچہ کاغذ پر لکھکر مریض کو نگلانا چاہئے شفا ہوگی ستائیسویں بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم کا ختم ہے پہلے باب کے آخر میں بیان ہوا۔ اٹھائیسویں جن وانس کے شر سے اور تمام مکروہات سے نجات پانیکے واسطے یا مؤمن کا پڑھنا بہت مفید ہے اُنتیسویں کثرت سے یا رؤف کا پڑھنا دلکی سختی کو زائل کرتا ہے تیسویں ہر خوف سے بےخوف ہونیکے لئے جو شخص کثرت سے یا حلیم یا رؤف یا منان کہہ کے کسی ظالم کے روبرو جاوے تو وہ نرم اور ذلیل ہوجاویگا۔

تیسرا باب

اُن اعمال کے بیان میں جو ختم اور ورد دفع دشمن اور اُسکے ہلاک کے واسطے وارد ہوئے ہیں اور وہ پچاس ختم ہیں **اول** اگر منظور ہو کہ دشمن ہلاک اور مقہور ہو جاوے تو ایک سو ستر کنکریاں لیکر ہر ایک کنکری پر معوذتین یعنی دونوں قل اعوذ کو پڑھے اور ان سنگریزوں کو ایک کوزہ میں رکھکر جلتی آگ میں گاڑدے مثلاً چولھے یا آوے یا پزاوہ میں دفن کردے جب اُن سنگریزوں کو گرمی پہنچیگی تمام دشمن خدا کے حکم سے مقہور ہو جاوینگے

دوسرا واسطے دفع اعدا کے سات مرتبہ پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ شَتِّتْ شَمْلَةَ الْاَعْدَآءِ وَفَرِّقْ جَمْعَهُمْ وَزَلْزِلْ اَقْدَامَهُمْ وَخَرِّبْ بُنْيَانَهُمْ وَبَدِّلْ اَحْوَالَهُمْ وَاشْغَلْهُمْ بِاَبْدَانِهِمْ وَاَحْوَالِهِمْ وَاقْطَعْ اَرْزَاقَهُمْ وَخُذْهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ يَا كَاسِرَ يَا قَاهِرُ

تیسرا حضرت سلطان الاولیا علی مرتضی صلوات اللہ علیہ سے منقول ہے کہ جو شخص ہر روز صبح کے وقت آفتاب کے طلوع ہونے سے پہلے اس دعا کو سات مرتبہ پڑھکے اپنے سب طرف دم کرے تو ہر ایک قسم کے دشمن کے شر اور ایذا سے محفوظ رہے گا اور کسی قسم کا ضرر اُسکو نہ پہنچا سکیں گے یا مطیع و منقاد ہو جاوینگے یا مقہور و منکوب اس دعا کا اثر عظیم ہے تجربہ کیا گیا ہے ہرگز خلاف نہیں ہوتا دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ سَخِّرْلِيْ اَعْدَآئِيْ كَمَا سَخَّرْتَ الرِّيْحَ لِسُلَيْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَلَيِّنْهُمْ كَمَا لَيَّنْتَ الْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَذَلِّلْهُمْ كَمَا ذَلَّلْتَ فِرْعَوْنَ لِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَقَهِّرْهُمْ لِيْ كَمَا قَهَرْتَ اَبَا جَهْلٍ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ

صُمٌّ بُكْمٌ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ٥
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِحُرْمَةِ كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا
بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ **چوتھے** منقول ہے کہ جو شخص ہر روز صبحکو ان چار کلمہ کو
دیکھ لیا کرے اور اپنے پاس رکھے اللہ کی توفیق سے دشمنوں پر غالب آئیگا اور اگر چالیس
صبح روز نظر کرے تو خلائق پر غالب رہے گا اور مقبول القول و مشرف ہوگا یعنی اُسکی
بات مانی جایا کریگی بسم اللہ الرحمن الرحیم ھمہعصولین ینزد ما نفوش فی نطو
طینش شم عابسبط **پانچواں** حضرت شاہ اولیا اسد اللہ الغالب علی بن ابیطالب سے
مروی ہے کہ جو کوئی ظالم اسکا ارادہ رکھتا ہو اُسکے روبرو اس دعا کو پڑھے تَحَصَّنْتُ
بِذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَتَوَسَّلْتُ بِذِي الْعِزَّةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْجَبَرُوْتِ وَتَوَكَّلْتُ
عَلَى الَّذِيْ لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوْتُ وَدَخَلْتُ فِيْ حِرْزِ اللّٰهِ وَفِيْ اَمَانِ اللّٰهِ وَفِيْ سِرِّ
اللّٰهِ وَفِيْ كَنَفِ اللّٰهِ مِنْ شَرِّ الْخَلَائِقِ اَجْمَعِيْنَ بِكٓهٰيٰعٓصٓ وَبِحٰمٓ عٓسٓقٓ صَلَّى اللّٰهُ
تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ **چھٹا** جب دشمن کا سامنا ہو
چند سنگریزہ لیکر یہ دعا اُنپر پڑھے اور اُنکو دشمن کے مونہہ پر مارے اللہ تعالی اُسکے شر سے
بچاویگا يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ اَنْ يَّبْسُطُوْٓا
اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ
ساتواں دشمن کے لئے پڑھے اَللّٰهُمَّ ارْمِ اَعْدَآءَنَا بِسَهْمِكَ الصَّائِبِ وَاحْرِقْهُمْ
بِشِهَابِكَ الثَّاقِبِ وَمَزِّقْهُمْ بِجُنْدِكَ الْغَالِبِ وَبَدِّدْ شَمْلَهُمْ فِيْ جَمِيْعِ الْمَسَالِكِ
وَالْمَذَاهِبِ وَلَا تَجْمَعْ لَهُمْ رَايَةً وَّاجْعَلْهُمْ لِمَنْ خَلْفَهُمْ اٰيَةً اَللّٰهُمَّ فَتِّتْ

عَضُدَ اَعْدَآئِنَا وَاَلْسِنَۃَ اَرْکَانِھِمْ وَاخْذُلْ اَعْوَانَھُمْ وَذَلِّلْ جُنُوْدَ اَنْھِمْ وَاَرْدُدْ مَکْرَھُمْ فِیْ نُحُوْرِھِمْ آٹھواں حرز آیۃ الکرسی ہے جس کا بیان پہلے باب میں
نواں حرز امام رضاؑ ہے جس کو رقعۃ الجیب بھی کہتے ہیں۔ نقل ہے کہ جب حضرت
حمید بن قحطبہ کے محل میں فروکش ہوئے یعنے شہر طوس میں اور حضرت نے لباس
اُتارا حمید نے ایک کنیز کے حوالہ کیا کہ اُسکو دھو ڈال وہ کنیز ایک رقعہ لیکر آئی اور حمید کو
دیا اور کہا یہ حضرت کی جیب سے نکلا ہے حمید کہتا ہے میں نے حضرت سے عرض کیا کہ یہ کیا
ہے حضرت نے فرمایا یہ تعویذ ہے جس کو میں الگ نہیں کر سکتا جو شخص اسکو اپنے جیب
میں نگاہ رکھے سب بلائیں اس سے دفع رہے گی اور شیطان سے امن میں رہے گا۔ اور ابو الصلت
ہروی سے روایت ہے کہ ایک روز حضرت امام رضا علیہ السلام بیٹھے تھے کہ مامون کا
آدمی آیا اور کہا کہ امیر تمکو بلاتا ہے حضرت اٹھے اور فرمایا اے ابو الصلت اسوقت مامون
مجھ کو ایک بڑی کام کے واسطے بلاتا ہے یعنے قتل کے لئے۔ واللہ وہ مجھ کو کچھ تکلیف نہیں
پہنچا سکتا اُن چند کلمات کی برکت سے جو میرے دادا رسول خدا سے پہنچے ہیں۔
راوی کہتا ہے کہ میں حضرت کے ساتھ گیا یہانتک کہ حضرت مامون کے پاس پہنچے جب
حضرت کی نگاہ اُسپر پڑی تو آپ نے یہ دعا پڑھی جب مامون کے سامنے کھڑے ہوئے
اور اُس نے آپ کی طرف دیکھا بولا اے ابو الحسن ہمنے تمہارے واسطے ایک لاکھ
درہم کا حکم دیا ہے اور اپنی ضرورتوں کو لکھا دو کہ سب کا انتظام کر دیا جاوے جب
حضرت نے پشت پھیری کہنے لگا کہ میں نے کچھ ارادہ کیا تھا اور خدا کی مرضی کچھ اور تھی
وہ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْکَ اِنْ کُنْتَ تَقِیًّا
اَوْ غَیْرَ تَقِیٍّ اَخَذْتُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْبَصِیْرِ عَلٰی سَمْعِکَ وَبَصَرِکَ لَا سُلْطَانَ

حرز امام رضا علیہ السلام کے آٹھویں و نویں امام

لك علىّ ولا على سمعى ولا على بصرى ولا على شعرى ولا على بشرى ولا
على لحمى ولا على دمى ولا على مخى ولا على عصبى ولا على عظامى ولا على
مالى ولا على ما رزقنى ربى سترت بينى وبينك بستر النبوة الذى استتر
انبياء الله به من سطوات الجبابرة والفراعنة جبرئيل عن يمينى و
ميكائيل عن يسارى واسرافيل عن ورائى ومحمد صلى الله عليه واله امامى
والله مطلع على ما يمنعك منى ويمنع الشيطان منى اللهم لا يغلب جهله
اناتك ان يستفزنى ويستخفنى اللهم اليك التجات اللهم اليك التجات دسویں
منقول ہے حضرت امام حسن عسکری سے واسطے دفع کید اعداء کے اور بر آنے مطالب کے
نماز صبح سے فارغ ہو کر بلا فاصلہ بات کرنے سے پہلے سورہ مبارک قل یا ایہا الکافرون
اور قل ہو اللہ اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس کو ایک ایک کے بعد اس
ترتیب سے پڑھے پھر اس دعا کو پڑھے بسم اللہ الرحمن الرحیم یا مالک الرقاب و
یا ھازم الاحزاب ویا مفتح الابواب ویا مسبب الاسباب سبب لنا سببا لا نستطیع
له طلبا بحق لا اله الا الله محمد رسول الله علی ولی الله ؕ حضرت نے فرمایا
جب فقرہ سبب لنا سببا پر پہنچے جو مطلب دل میں رکھتا ہو مال و دولت و دفع
دشمن کی قسم سے اسکا دل میں تصور کرے انشاء اللہ تعالی مطلب حاصل ہوگا گیارھویں
واسطے دفع شر اعدا کے منقول ہے جو شخص چاہے کہ دشمن کے شر سے بیغم ہو جائے اسکو
چاہیئے کہ چار سنگریزہ لیکر ہر ایک کنکری پر آیات ذیل سے ایک آیت پڑھ کر چاروں کو
اپنے چاروں طرف پھینکدے اور خاموش ہو رہے دشمن اسپر قابو نہ پاویگا اللہ تعالی کی
عنایت سے (پہلی آیت) بسم اللہ الرحمن الرحیم لقد حق القول علی اکثرھم فھم

لَا یُؤْمِنُوْنَ (دوسری)، وَجَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا
فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ (تیسری)، وَسَوَآءٌ عَلَیْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ
لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ (چوتھی)، اَلَمْ یَرَوْا کَمْ اَهْلَکْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ
الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَیْهِمْ لَا یَرْجِعُوْنَ بارھویں ۱۲ دفع اعداء کے لئے یہ دعا پڑھے
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ضَعِیْفٌ وَّاَعْدَآئِیْ اَقْوِیَآءُ وَ
اَنْتَ الْاَقْوٰی فَقِنِیْ اَمْرَهُمْ وَاکْفِنِیْ شَرَّهُمْ وَاَمِنِّیْ عَلَیْهِمْ بِحَوْلِکَ
وَقُوَّتِکَ یَا قَوِیُّ تیرھویں واسطے کفایت مہمات اور آسانی عمل اور واپسی مسافر
کے اپنے وطن میں اور ہر ایک چھوٹی بڑی مراد حاصل ہونے کے لئے اور اپنی مراد
اور مطلب کو پہنچنے اور دفع دشمن قوی اور فتح و نصرت کے ان کلمات کو دو ہزار
تین سو سینتیس ۳۳۷ بار پڑھے وَکَفٰی بِاللّٰهِ وَلِیًّا وَّکَفٰی بِاللّٰهِ نَصِیْرًا وَّکَفٰی بِاللّٰهِ وَلِیًّا
وَکَفٰی بِاللّٰهِ شَهِیْدًا چودھویں جو شخص یَا بَارِئُ الْمُنْشِئُ بِلَا مِثَالٍ
کو خلوت میں پڑھے اور اگر کسی شئے پر معاون سبعہ (یعنی کسی دھات کی چیز) پر نقش کرکے
اپنے پاس رکھے تو جادو کا اثر نہ ہوگا اور نہ نظر کا اور دشمن پر غالب رہے گا۔
پندرھویں یَا کَافِیَ الْمُوْسِعُ لِمَا خَلَقَ مِنْ عَطَایَا فَضْلِهٖ جو شخص اس اسم کو
کثرت سے پڑھے گا خداتعالیٰ اُسکے دشمن کو ہلاک کریگا اور جو ہزار مرتبہ سے زیادہ تکرار
کریگا سحر و جادو سے خلاصی پائیگا اور جو شخص کسی شخص سے کچھ مطلب رکھتا ہو تو مناسب
ہے کہ ہرن کے پوست پر مشک و زعفران سے لکھ کر اُس شخص کی دہلیز کے نیچے گاڑ دے
تو مراد حاصل ہوگی سولھویں یَا عَزِیْزُ الْمَنِیْعُ الْغَالِبُ عَلٰی اَمْرِهٖ فَلَا شَیْءَ
یَعْدِلُهٗ جو شخص اپنے دشمن کو شکست دینا چاہے اُسکے روبرو آٹھ مرتبہ

برائے دفع اعداء

برائے کفایت مہمات و حصول مراد

برائے دفع سحر و نظر و دشمن

برائے ہلاکت اعداء و دفع سحر

برائے شکست دشمن

اور دشمن کے مونہہ پر تھوک دے ضرور اُس کا دشمن بھاگ نکلیگا اور اس اسم کو پڑھکر
اس طرح دعا مانگے اَللّٰھُمَّ عَطِّل حَوَاسَّھُم حَتّٰی لَایَقدِرُوْنَ عَلٰی شَیءٍ ستر ھویں
یَا قَاھِرُ ذَاالْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَایُطَاقُ اِنْتِقَامُہٗ کہتے ہیں کہ یہ
اسم عزرائیل کی پیشانی پر لکھا ہوا ہے اور اُسکے چھیاسٹھ خواص ہیں جنکی شرح میں طول
ہے جو شخص اس اسم کو چینی کی پلیٹ (رکابی) پر مشک و زعفران سے لکھکر کسی ایسے
شخص کو پلاوے جسکو باندھ رکھا ہو تو کھل جاویگا اور اگر دشمن کے لشکر پر تہتر مرتبہ
پڑھکر پھونک دے بیشک وہ بھاگ جاوینگے اَللّٰھُمَّ فَرِّجْ ھَمِّیْ وَاکْشِفْ غَمِّیْ
وَاَھْلِکْ عَدُوِّیْ بِرَحْمَۃٍ مِّنْکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اور جو شخص سرخ موم سے
دشمن کی صورت بناکر سات دن اس اسم کو پڑھے ہر روز ہزار مرتبہ اللہ تعالی اسکے
دشمن کو ہلاک کریگا اور اگر چاہے کہ وہ بیمار ہو جاوے تو زرد موم لے اور اُسپر پڑھے اٹھارہویں
یَا جَبَّارُ الْمُذِلُّ لِکُلِّ شَیءٍ عَزِیْزٍ سُلْطَانُہٗ جو شخص اپنے دشمن کے ہلاک کے
واسطے تین دن روزہ رکھکر ہر روز پانسو مرتبہ اس اسم کو پڑھا کرے ضرور اللہ تعالی اُسکے
دشمن کو ہلاک کریگا۔ اور دوسرے نسخہ میں لکھا ہے کہ ایک مہینہ تک ہر روز تین سو مرتبہ
پڑھے تو ضرور اُسکے دشمن پر ہلاکت نازل ہوگی مہینہ پورا ہوتے ہی اور جو شخص
اُسکو اپنی زرہ اور سیف وغیرہ آلات حرب پر لکھکے دشمن کے آگے جاوے تو اُسکو
شکست دیگا اور جو کسی ظالم سے ڈرتا ہو پس ہزار مرتبہ پڑھے بےخوف ہوگا۔
اُنیسویں یَا عَالِیَ الشَّامِخِ فِی السَّمَآءِ فَوْقَ کُلِّ شَیءٍ عُلُوُّ ارْتِفَاعِہٖ
جو شخص اپنے دشمن پر غالب آنا چاہے تو اتوار اور بدھ کو روزہ رکھے اور جنگل میں جاکر
نہاکے خوشبو لگاکے اس اسم کو ایک ہزار ستر مرتبہ نیت صادق سے پڑھے اللہ تعالی

اُسکو نصرت دیگا اور دشمن پر غالب کریگا بیسویں واسطے ادائے قرض اور دفع دشمن
اور دفع ہم اور غم اور صحت بیمار و خلاصی اور دشمنوں سے نجات پانے کے واسطے سات سو
بیس مرتبہ اس آیت کریمہ کو پڑھے لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ
مِنَ الظّٰلِمِیْنَ اکیسویں رَبِّ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ دو ہزار ایکسو باسٹھ
مرتبہ جس مطلب کے واسطے پڑھیگا بر آویگا خصوصًا ایسے مطلب کے واسطے جسمیں دشمن سے
خوف ہووے بائیسویں ہر ایک مطلب کے واسطے خصوصًا جہاں خندیدگی اور ہنسائی
کا ڈر ہو اِنَّا كَفَیْنٰكَ الْمُسْتَهْزِءِیْنَ کو ہزار مرتبہ پڑھیں البتہ وہ مہم سر ہوگی اور
یہ آیت شر اشرار اور ہلاکی دشمن اور موذی جانوروں کے واسطے کیمیا اور اکسیر کا حکم
رکھتی ہے تیئیسویں حضرت صادق سے مروی ہے کہ جو شخص سورہ مجادلہ کو خاک کی
مٹھی پر تین مرتبہ پڑھکر دشمن کی طرف ڈالے وہ مقہور ہوگا اور اگر بیمار پڑھے اسکو تسکین ہو
اور آنکھ لگ جاوی اور اگر شب و روز پڑھنے کی مداومت کرے جن والنس دیو بھوت پری
اور آدمی کے شر سے محفوظ ہوجاویگا اور اگر غلہ کے اندر رکھیں تو جو چیزیں غلہ کی خراب
کرنیوالی ہوں اُن سے بچا رہے اور اگر ظالم کے مقابلہ میں پڑھے اُسکے کید اور مکر سے امین ہوگا
چوبیسویں حصول حاجات اور ہلاکی دشمن دین اور دفع خوف اور عقد اللسان یعنے
زبان بندی اشرار کے لئے اس آیت کو ایک ہزار ایک مرتبہ پڑھے اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا
الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ پچیسویں اگر اِعْتَصَمْتُ بِاللّٰهِ کو ایک سو اُنہتر مرتبہ پڑھے
شر دشمن اُس سے دفع ہوجاویگا عجب نہیں کہ عداوت محبت سے بدل جاوے
چھبیسویں قضائے حوائج اور نجات پانے کو مہالک سے اور دفع ضرر کے لئے حَسْبِیَ
اللّٰهُ کو ایک سو چھیالیس مرتبہ پڑھا کرے کہ بہت نافع ہے ستائیسوین ہلاکی

دشمن اور اہل ظلم کے لئے طلوع آفتاب کے وقت بدھ کے دن اکتالیس مرتبہ ناد علی کو پڑھے

جس طرح ذیل میں درج ہے اور پانی پر دم کرکے اُسکے مکان کی طرف پھینکے البتہ ذلیل و

خوار ہوگا بہت دفعہ اس عمل کو آزمایا ہے خلاف نہیں ہوتا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِفَضْلِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِبَرَكَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا اَبَا الْغَيْثِ اَغِثْنِیْ نَادِ عَلِيًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَّكَ فِی النَّوَائِبِ

كُلُّ هَمٍّ وَّغَمٍّ سَيَنْجَلِیْ بِوِلَايَتِكَ يَا عَلِیُّ يَا عَلِیُّ يَا عَلِیُّ مترجم

واضح ہو کہ ایک معتبر کتاب میں نظر سے گزرا ہے کہ ناد علی ایک رباعی ہر چوتھا مصرع

اس طرح ہے بِعَلِیٍّ بِعَلِیٍّ بِعَلِیٍّ بِعَلِیٍّ باقی عبارتیں معلوم ہوتا ہے کہ اہل تصوف

و عملیات والوں کا ایجاد ہیں۔ بعض اسی حال بِنُبُوَّتِكَ يَا مُحَمَّدُ بِوِلَايَتِكَ يَا

عَلِیُّ پڑھتے ہیں اٹھائیسویں سید الداماد یعنی میر باقر داماد رحمۃ اللہ علیہ سے منقول

ہے واسطے دفع اعدا کے رکعت اول میں نافلہ صبح کے سورہ حمد و سورۂ والضحیٰ والم نشرح

اور دوسری رکعت میں حمد و الم ترکیف ولایلاف پڑھے اور نماز سے فارغ ہو کر دس

مرتبہ کہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ

يَا حَیُّ يَا قَيُّوْمُ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ اَللّٰهُمَّ كُفَّ عَنِّیْ بَأْسَ مَنْ

اَرَادَنِیْ بِسُوْءٍ وَّاِسَاءَةٍ فَاِنَّكَ اَشَدُّ بَاْسًا وَّاَشَدُّ تَنْكِيْلًا بعد اسکے ایک

مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِیْ لِسَانِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِیْ بَصَرِیْ

نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِیْ خَلْفِیْ نُوْرًا وَّمِنْ اَمَامِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ

مِنْ فَوْقِیْ نُوْرًا وَّمِنْ تَحْتِیْ نُوْرًا اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ نُوْرًا بعض نے اس دعا کو چارشنبہ

کے دن مخصوص اور موقت کیا ہے انتیسویں بعض کتب میں مسطور ہے کہ شب

سہ شنبہ یا چہار شنبہ کو سورۂ فیل کو اس سورہ کے حرفوں کی تعداد کے موافق پڑھے اور دشمن کی طرف پھونکدے ہلاک ہوگا۔ حروف مکتوبی کے اعداد لینے چاہئیں **تیسویں** جو شخص کسی ظالم کے پنجہ میں گرفتار ہوجائے ہزار مرتبہ اس بیت کو پڑھے تَجِدْنِی مُسْتَغَاثًا بِی مُغِیْثًا؛ اَنَا الْقَھَّارُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِی **مترجم** یہ بیت ایک سورۂ زبور کا ترجمہ ہے جو ابن عباس رضی اللہ عنہ کی طرف منسوب ہے **اکتیسویں** تسخیر اعدا اور ادائے قرض اور شفائے امراض اور حصول حاجات وطلب جاہ و منصب کے لئے تین ہزار تین سو تیس مرتبہ پڑھے اگر ممکن ہو تو ایک جلسہ میں فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ اور اکثر بزرگ لوگوں سے مسموع ہوا ہے کہ واسطے شفائے بیمار کے اس آیہ شریفہ کا بقدر اعداد مذکور بر الساعۃ یعنی اُسی گھڑی اچھے ہونے کی دلیل ہے عجیب اثر رکھتا ہے ہرگز تخلف نہیں کرتا **بتیسویں** جو کہ ہزار مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہزار مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ہزار مرتبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ہزار مرتبہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ پڑھے اور بعد اسکے ہزار مرتبہ اس ظالم کے واسطے بد دعا کرے جس نے اُسپر ظلم کیا ہے البتہ وہ مرجاویگا یا منکوب مخذول ہوگا **تینتیسویں** جو شخص ہزار مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہزار مرتبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اور ہزار مرتبہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ پڑھے اور بعد اُسکے ہزار مرتبہ ظالم کو نفرین کرے وہ ظالم مرجاویگا یا منکوب و مخذول ہوگا **مترجم** اسمیں الحمد للہ کم ہے اسی فرق کی وجہ سے مصنف نے جدا لکھا ہے اور احتمال ہے کہ راوی یا کاتب سے الحمد للہ رہ گیا ہو۔ یہ بعینہ وہی پہلا عمل ہے **چونتیسویں** وارد ہوا ہے کہ جو شخص کسی ورطہ اور بلا میں گرفتار ہو اور نجات اور خلاصی کی صورت نہ ہو چار طرف سے راہ چارہ

بند ہو انیس مرتبہ کہے نَجَاۃٌ یَا سَیِّدُ الْکَرِیْمُ نَجِّنِیْ وَخَلِّصْنِیْ بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰہِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اور اعداد بسم اللہ کے موافق پڑھے جنکی مقدار سات سو چھیاسی ہیں
تو اکمل اور اتم اور اقوی ہے اور بعض کتابوں میں لکھاہے کہ شروع سے پہلے اور ختم کے بعد
تین مرتبہ درود پڑھے اور اسم کو تہتر مرتبہ بیان کیاہے بہرحال مداومت اس دعا کی
باعث نجات جمیع آفات وبلیات سے ہے اور یہ بات تجربہ میں آئی ہے خصوصاً نجۂ ظالم
سے خلاصی کے لئے اور بعض مشائخ نے بجائے نَجَاۃٌ کے اَلنَّجَاۃُ مِنْکَ
روایت کیاہے۔ مصنف فرماتے ہیں کہ دونوں طرح خوب ہیں بتیسویں منہاج الصلاح
میں امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے حضرت نے فرمایا کیوں نہ بتلادیں ہم تم کو ایسی
دعا جس کو ہم اہل بیت وقت کرب ورنج اور خوف سلطان کے پڑھتے ہیں اور اُسکی
برکت سے قبول ہوتاہے۔ راوی نے عرض کیا ہاں قربان ہوجاویں میرے ماں باپ
اے فرزند رسول ارشاد ہو فرمایا کہہ یَا کَائِنًا قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ وَّیَا مُکَوِّنَ
کُلِّ شَیْءٍ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَیْتِہٖ وَافْعَلْ بِیْ کَذَا وَکَذَا تینتیسویں
جناب صادق ؑ سے مروی ہے دفع شدائد کے لئے حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا هُوَ
عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اور دس مرتبہ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَنْ
اَهَمَّنِیْ لِمَا بَغٰی عَلَیَّ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَنْ اَرَادَنِیْ بِسُوْءٍ دس مرتبہ سینتیسویں نماز
امام حسن ؑ اور وہ دو رکعت ہیں تدارک ظلم ظالم کے لئے جس طرح پر چاہے پڑھے
مگر غسل کے بعد شروع اور ختم کے وقت آسمان کی طرف منہ کرکے ہاتھ پھیلا کر کہے اَللّٰهُمَّ رَبَّ
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ اِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ قَدْ ظَلَمَنِیْ وَلَا اَجِدُ مَنْ اَصُوْلُ بِہٖ
غَیْرَکَ فَاسْتَوْفِ مِنْہُ ظُلَامَتِی السَّاعَۃَ السَّاعَۃَ بِحَقِّ مَنْ جَعَلْتَ عَلَیْکَ

حَقًّا وَبِحَقِّكَ عَلَيْهِمْ اِلَّا فَعَلْتَ ذٰلِكَ يَا مَخُوْفَ الْاَحْكَامِ يَا مَرْهُوْبَ الْبَطْشِ
يَا مَالِكَ الْفَضْلِ بیشک ظالم سرنگون ہوجائیگا اڑتیسویں دعاے حضرت امام حسن
علیہ السلام ہے اور وہ یہ ہے يَا شَدِيْدَ الْقُوٰى وَيَا شَدِيْدَ الْمِحَالِ يَا عَزِيْزُ
اَذْلَلْتَ بِعِزَّتِكَ جَمِيْعَ مَنْ خَلَقْتَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاكْفِنِيْ مُؤْنَةَ
فُلَانٍ بِمَا شِئْتَ بجاے فلاں کے اُسکا نام لے جس سے ڈرتا ہو یا جس کا دفع ہونا
منظور ہو اور اس دعا کو نماز مغرب کے بعد پڑھنا نماز حاجت کے بعد جس سورۃ سے کہ چاہے
پڑھ کر نماز کے بعد سجدے میں جا کر دفع دشمن کے واسطے اثر عظیم رکھتا ہے اُنتالیسویں
دعاے حضرت امام حسینؑ ہے اور اس دعا کا پڑھنا بعد نماز فریضہ کے سبب فتح اور فرح
اور غلبہ کا ہے دشمن پر اور مشکل آسان ہو اور دین ادا ہو جاوے۔ سینہ کشادہ ہو اور
باایمان دنیا سے اُٹھے شہادتین کی تلقین مرنے کے بعد نصیب ہو اور آخرت میں حضرت کا
رفیق ہووے۔ بہشت میں۔ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِكَلِمَاتِكَ وَمَعَاقِدِ عَرْشِكَ
وَسُكَّانِ سَمٰوَاتِكَ وَاَرْضِكَ وَاَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ اَنْ تَسْتَجِيْبَ لِيْ فَقَدْ رَهِقَنِيْ
مِنْ اَمْرِيْ عُسْرًا وَاَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَجْعَلَنِيْ مِنْ
اَمْرِيْ يُسْرًا چالیسویں امام زین العابدین علیہ السلام سے توسل کرنا اس عبارت سے
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ وَلِيِّكَ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ اِلَّا كَفَيْتَنِيْ بِهٖ
مُؤْنَةَ كُلِّ شَيْطَانٍ مَرِيْدٍ وَسُلْطَانٍ عَنِيْدٍ يَتَقَوّٰى عَلَيَّ بِبَطْشِهٖ وَيَنْتَصِرُ عَلَيَّ
بِجُنْدِهٖ اِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيْمٌ یہ توسل واسطے امن پانے کے شر شیطان و سلطان
جابر اور چوروں سے اور نظر سلطان میں معزز رہنے کے واسطے منحصر و مخصوص ہے +
اکتالیسویں حضرت امام علی نقی علیہ السلام کا استجاب ہے درندوں اور چوروں اور دشمنوں

کی نظر سے غائب اور پوشیدہ اور ایمن اور محفوظ ہونے کو شیاطین و سلاطین اور ہر موذی اور بلیات اور عاہات یعنی دکھ درد بیماری سے حفاظت کے لئے پڑھے وَاِذَا قَرَأْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا وَّجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْۤ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا فَاِذَا قَرَأْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطَانٌ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۔ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ حَسْبِيْ وَاَمَلِيْ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۔ تَبَارَكَ اِلٰهُ اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ رَبُّ الْاَرْبَابِ وَمَالِكُ الْمُلُوْكِ وَجَبَّارُ الْجَبَابِرَةِ وَمَالِكُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ رَبِّ اَرْسِلْ اِلَيَّ رَحْمَةً يَا حَلِيْمُ وَاَلْبِسْنِيْ عَافِيَتَكَ وَازْرَعْ فِيْ قَلْبِيْ مِنْ نُوْرِكَ وَاَحْسَانِيْ مِنْ عَدُوِّكَ وَاحْفَظْنِيْ فِيْ لَيْلِيْ وَنَهَارِيْ بِحِفْظِكَ قُلْ مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُّعْرِضُوْنَ حَسْبِيَ اللّٰهُ كَافِيًا وَّمُعِيْنًا وَّمُعَافِيًا فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۔ بیالیسویں واسطے ظفر و فیروزی پانے کے دشمنوں پر جنگ وغیرہ میں اور ادائے قرضہ کے لئے موقوف ہے توسل چاہنا حضرت صاحب الزمان علیہ السلام سے اس طریق سے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ وَلِيِّكَ وَحُجَّتِكَ صَاحِبِ الزَّمَانِ اِلَّا اَعَنْتَنِيْ بِهٖ عَلٰى جَمِيْعِ اُمُوْرِيْ وَكَفَيْتَنِيْ بِهٖ مَؤُنَةَ كُلِّ مُؤْذٍ وَّطَاغٍ وَّبَاغٍ وَّاَغِثْنِيْ بِهٖ فَقَدْ بَلَغَ مَجْهُوْدِيْ وَكَفَيْتَنِيْ بِهٖ مَؤُنَةَ كُلِّ عَدُوٍّ وَّهَمٍّ وَّاَغْنِنِيْ عَلٰى دِيْنِيْ وَوُلْدِيْ وَجَمِيْعِ

اَهْلِی وَمَالِی وَاِخْوَانِی یُغْنِینِی اَمْرَهٗ وَحَاجَتِی اٰمِیْنَ یَارَبَّ الْعَالَمِیْنَ ؂
تینتالیسویں اگر کوئی شخص کسی ظالم سے ڈرے تو چھپتر مرتبہ یَامُذِلُّ کہکر سجدہ
میں گر جاوے دفع ہو جاویگا چوالیسویں حضرت امام موسی کاظمؑ سے منقول ہے کہ
جو شخص کسی بادشاہ کے پاس جاوے اور خیال ہو کہ ایذا دیگا جب اُس پر نظر پڑے
اس دعا کو پڑھے یَامَنْ لَا یُضَامُ وَلَا یُرَامُ وَبِهٖ تُوَاصِلُتِ الْاَرْحَامُ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّاکْفِنِیْ شَرَّهٗ بِحَوْلِكَ پینتالیسواں مجربات سے ہے کہ جابر کے
مونہہ در مونہہ کہے اَطْفَأْتُ غَضَبَكَ یَا فُلَانُ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ چھیالیسویں
اگر کوئی شخص کسی ظالم کے بس میں ہو اور چھوٹنا چاہے تو کثرت سے اس اسم کو پڑھے
یَا نَیْقُوْثَرُوْنَ البتہ وہ اُسپر رحم کریگا اور ضرر نہ پہنچا سکیگا اور یہ عمل بہت مجرب ہے
سینتالیسویں یَا وَکِیْلُ کی مداومت کرنا دفع دشمن کے لئے اور غرق و حرق
یعنے ڈوبنے اور جلنے سے محفوظ رہنے اور حصول جاہ کے لئے بہت نافع ہے اڑتالیسویں
یَا نَاصِرُ یَا نَصِیْرُ کی مداومت کرنا ہر وقت خصوصاً تنہائی میں کید اعدا کے لئے
باعث غلبہ و تفوق کا ہے اعدا پر اور سبب ہے حصول مقاصد کا اُنچاسویں واسطے
فنا ہونے دشمن کے محاق (یعنی آخر ماہ میں تحت الشعاع کے وقت) جب چاند بیٹھ کر
اُٹھے اس دعا کو پڑھے یَا قَاهِرُ یَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ
اِنْتِقَامُهٗ مترجم ایک عمل یہاں رہ گیا ہے کہ اتبار میں پچاس کا وعدہ کیا ہے واللہ اعلم بحقایق الامور

چوتھا باب

اُن ادعیہ اور اوراد مجرب کے بیان میں جو واسطے دفع سحر اور جادو کے وارد ہوئے ہیں

اور وہ چھ عمل ہیں طب الائمہ میں حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے روایت ہے
کہ واسطے ابطال سحر کے اس دعا کو پوست آہو پر لکھکر گلے میں لٹکائے بِسْمِ اللّٰہِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِہِ السِّحْرُ
اِنَّ اللّٰہَ سَیُبْطِلُہٗ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ وَیُحِقُّ اللّٰہُ الْحَقَّ بِکَلِمٰتِہٖ
وَلَوْ کَرِہَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۝ فَغُلِبُوْا ھُنَالِکَ
وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِیْنَ دوسرا عمل ادعیہ سر میں ہے اے محمد جادو ہمیشہ سے
رہا ہے اور بدون میرے حکم کے کچھ ضرر اور ایذا نہیں پہنچا سکتا پس جو اپنی عافیت اور چین
سحر سے چاہتا ہو اسکو چاہیے کہ اس دعا کو پڑھے اَللّٰھُمَّ رَبَّ مُوْسٰی وَخَاصَّہٗ بِکَلَامِہٖ
وَھَازِمَ مَنْ کَادَہٗ بِسِحْرِہٖ بِعَصَاہُ وَمُعِیْدَھَا بَعْدَ الْعَوْدِ ثُعْبَانًا وَمُلْقِیَھَا اِفْکَ
اَھْلِ الْاِفْکِ وَمُفْسِدَ عَمَلِ السَّاحِرِیْنَ وَمُبْطِلَ کَیْدِ اَھْلِ الْفَسَادِ مَنْ کَادَنِیْ
بِسِحْرٍ اَوْ بِضُرٍّ عَامِدًا اَوْ غَیْرَ عَامِدٍ اَعْلَمُہٗ اَوْ لَا اَعْلَمُہٗ اَخَافُہٗ اَوْ لَا اَخَافُہٗ فَاقْطَعْ
مِنْ اَسْبَابِ السَّمٰوٰتِ عَمَلَہٗ حَتّٰی تَرْجِعَہٗ عَنِّیْ غَیْرَ نَافِذٍ وَلَا ضَارٍّ لِیْ وَلَا شَامِتٍ
اِنِّیْ اَدْرَءُ بِعَظَمَتِکَ فِیْ نُحُوْرِ الْاَعْدَاۗءِ فَکُنْ لِیْ مِنْھُمْ مُدَافِعًا اَحْسَنَ مُدَافَعَۃٍ وَاَتَمَّھَا یَا کَرِیْمُ
جب اس دعا کو پڑھیگا کسی ساحر کا سحر اسکو کچھ ضرر نہ دیگا تیسرے پڑھنا الحمد مغربی کا
ہے یعنی مغرب والوں کے قاعدہ کے موافق الحمد کو پڑھے روایت ہے بزرگان دین اور
مشائخ کبار سے کہ جو شخص حمد مغربی کو جس نیت اور مراد کے واسطے پڑھے وہ مطلب اور
مراد حکم اللہ تعالیٰ سے روا ہو خصوصاً واسطے محبت اور جذب اور قلوب خلق کے اگر پڑھے
یا اپنے پاس رکھے تو لوگوں میں عزیز اور مکرم اور مقبول القول ہوگا الحمد کی سات آیت ہیں
اور ہر ایک آیت ایک ستارہ سے علاقہ رکھتی ہے واسطے دفع سحر کے پڑھنا اور اپنے پاس

ابطال سحر

برائے دفع سحر

ابطال سحر و دفع ضرر

برائے فتح قلوب و حصول مرادات و دفع سحر

رکھنا چاہیے نہایت مجرب ہے صحیح اثر عبادہ حمد یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مَعْشَرَ الْاَرْوَاحِ الرُّوْحَانِيَّةِ وَالْمُوَكَّلِيْنَ بِهٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِيْفَةِ بِحَقِّ جَبْرَئِيْلَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا اَمْلَاكَ الْمُوَكَّلُوْنَ بِهٰذِهِ الْاَسْمَآءِ الْعِظَامِ بِحَقِّ اِسْرَافِيْلَ حَمَلَةِ الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ اِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ بِحَقِّ عَزْرَائِيْلَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ يَا شَمْشَائِيْلُ بِحَقِّ الْمِيْكَائِيْلُ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ اَجِيْبُوْنِيْ وَاحْضُرُوْنِيْ يَا اَمْلَاكَ الْمُوَكَّلُوْنَ بِهٰذِهِ الْاَسْمَآءِ الْعِظَامِ وَالْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِيْفَةِ وَالْاٰيَاتِ الْمُبَارَكَةِ بِحَقِّ قُلْ قُلْ قُلْ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَبِحَقِّ نُوْرِ الطَّيِّبِ الطَّاهِرِ الْمُصْطَفٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَجْمَعِيْنَ اِقْضِ حَاجَتِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۔ چوتھا عمل يَا بَارِئُ الْمُنْشِئُ بِلَا مِثَالٍ خَلَا مِنْ غَيْرِهٖ ہے کہ تیسرے باب کے شروع میں گزرا پانچواں عمل يَا كَافِی الْمُوَسِّعُ لِمَا خَلَقَ مِنْ عَطَايَا فَضْلِهٖ جو تیسرے باب کی ابتدا میں بیان ہوا چھٹے کتاب طب الائمہ میں مسطور ہے کہ واسطے ایمن ہونے کے سحر سے اور دفع ہونے سحر کے بعد نماز شب کے سات مرتبہ کہے بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا فَلَا يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا بِاٰيٰتِنَآ اَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ۝

پانچواں باب

اُن ادعیہ اور اوراد میں جو واسطے رفع بیماری اور حصول صحت کے وارد ہیں اور وہ

برائے حاجت و شفائے مریض

اٹھارہ عمل ہیں اول يَا اَللّٰهُ الْمَحْمُوْدُ فِيْ كُلِّ فِعَالِهٖ جو شخص جمعہ کے دن غسل
کرے اور عمدہ پاکیزہ لباس پہنے اور کسی جگہ مسجد جامع میں خلوت کے مقام پر بیٹھ کر
بعد نماز جمعہ بصدق دل و اخلاص سو مرتبہ پڑھے حاجت بر آویگی اور جو کسی کام کے
کرنے سے پہلے دس مرتبہ قرارت کرے بہت اچھی طرح حاجت روا ہوگی اور اگر بیمار
یا کہ دوسرا شخص سات مرتبہ سات دن تک پڑھے لعاب دہن پر دیعنی) بیدار ہوتے
ہی منھ دھونے سے پہلے پڑھ لے) تو اس مرض سے نجات پاویگا دوسرا

برائے حصول امن

عمل يَا حَيُّ حِيْنَ لَا حَيَّ فِيْ دَيْمُوْمَةِ مُلْكِهٖ وَبَقَائِهٖ جو شخص اس اسم کو چینی
کے برتن پر مشک اور زعفران سے لکھکر اور گلاب اور شکر یا نبات میں دھوکے بیمار
کو پلا دے آرام ہو جاویگا اور جو شخص اسکو تین لاکھ مرتبہ پڑھے کبھی مریض نہ ہوگا۔

برائے حصول شفا

اور ایسا ہی جو شخص صحت کی حالت میں اسکو پڑھے تیسرے يَا بَدِيْعَ الْبَدَائِعِ
وَمُعِيْدَهَا بَعْدَ فَنَائِهَا بِقُدْرَتِهٖ جو شخص اسکو چالیس مرتبہ پڑھے خدا اسکو شفا
دیگا اور اگر خوف قاتل ہوگا تو سلامت رہیگا۔ چاہیے کہ بلند آواز سے پڑھے + +

برائے حصول مطلب و شفا

چوتھے شیخ بہاؤ الدین علیہ الرحمتہ سے منقول ہے کہ جو شخص اس دعا کو ستر مرتبہ
واسطے مطلب بر آنے کے اعتقاد اور صدق دل سے باشرائط پڑھے اگر اسکا مطلب
حاصل ہو روز قیامت کو مجھ سے مواخذہ کرے خصوصاً واسطے شفا کے مریض کے اگر مسجد کے
اندر مریض پر پڑھے منجملہ مجربات کے ہے مگر یہ کہ مریض کی موت آگئی ہو تو اسکا علاج
نہیں دعا یہ ہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بِعِزَّتِكَ وَقُدْرَتِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بِحَقِّ حَقِّكَ
وَحُرْمَتِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَرِّجْ بِرَحْمَتِكَ پانچوین مکارم الاخلاق میں سطور ہے

برائے [illegible]

کسی فرزند نے امام جعفر صادق سے بیماری کا شکوہ کیا حضرت نے فرمایا اے میرے

لڑکے پڑھ اَللّٰھُمَّ اشْفِنِیْ بِشِفَآئِکَ وَدَاوِنِیْ بِدَوَآئِکَ وَعَافِنِیْ مِنْ بَلَآئِکَ فَاِنِّیْ عَبْدُکَ چھٹے یَانُوْرَ کُلِّ شَیْءٍ اَنْتَ الَّذِیْ فَلَقَ الظُّلُمَاتِ نُوْرُہٗ جو شروع باب اول میں گزرا ساتوین ہفت ہیکل جو دوسرے باب کے شروع میں بیان ہوئے آٹھوین اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ کا عمل ہے جو دوسرے باب میں بیان ہوا نوین سورہ حشر کے آخر کی تین آیات کا عمل جو دوسرے باب کے بیچ میں گزرا دسوین نکلنا اسم حَنَّانُ وَغَفُوْرٌ کو جسطرح دوسرے باب کے آخر میں گزرا گیارھوین لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ کا ختم ہے جو تیسرے باب کے شروع میں بیان ہوا بارھوین فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا کا ختم ہے جو تیسرے باب کے درمیان بیان ہوا تیرھوین جناب صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص سورہ مجادلہ کو تین بار بیمار پر پڑھے وہ بیمار تسکین پاوے چودھوین جو شخص کسی بیمار کے سر پر سو مرتبے یَا سَلَامُ کو پڑھے شفا ہووے اور شفائے ہر مرض کے لئے اس اسم کا پڑھنا مجرب ہے اور اَلْمُجِیْبُ کو کثرت سے پڑھنا ہر ایک درد اور دکھ کی شفا ہے اور اَلْمَجِیْدُ کو مَاجِدُ کے ساتھ ملا کر پڑھنا دل کو نورانی کرتا ہے اور مجد و بزرگی حاصل ہوگی پندرھوین جناب امام محمد باقرؑ سے مروی ہے کہ جناب علیؑ مریض ہو گئے تھے جناب رسول خدا اُنکے دیکھنے کو تشریف لائے فرمایا کہہ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ تَعْجِیْلَ عَافِیَتِکَ وَصَبْرًا عَلٰی بَلِیَّتِکَ اَوْخُرُوْجًا مِّنَ الدُّنْیَا اِلٰی رَحْمَتِکَ اور جناب صادق علیہ السلام سے ہے کہ ہاتھ درد پر رکھ کر کہہ بِسْمِ اللّٰہِ اور اپنا ہاتھ اسپر مل اور سات مرتبہ پڑھ اَعُوْذُ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَاَعُوْذُ بِقُدْرَۃِ اللّٰہِ وَاَعُوْذُ بِجَلَالِ اللّٰہِ وَاَعُوْذُ بِعَظَمَۃِ اللّٰہِ وَاَعُوْذُ بِجَمْعِ اللّٰہِ وَاَعُوْذُ بِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَعُوْذُ بِاَسْمَآءِ اللّٰہِ مِنْ شَرِّ مَآ اَحْذَرُ وَمِنْ شَرِّ مَا

برائے شفائے امراض ۔ ایضاً ۔ ایضاً ۔ ایضاً ۔ ایضاً ۔ ایضاً ۔ ایضاً ۔ ایضاً ۔ ایضاً

برائے ... ایضاً

اَخَافُ عَلیٰ نَفْسِیْ **سولہوین** بلد الامین میں روایت ہی کہ کوئی شخص کسی درد میں مبتلا ہوا کہ طبیب اُسکے علاج سے عاجز آگئے ایک روز اُس نے ایک کتاب کسی عالم کی تصانیف سے کھولی تو کیا دیکھتا ہے کہ صفحۂ اول پر حدیث لکھی ہے کہ حضرت صادقؑ نے فرمایا کہ جو مرض رکھتا ہو۔ صبح کی نماز کے بعد چالیس مرتبہ اس دعا کو پڑھے جب چلہ پورا ہوجاوے شفا ہوگی بعد اُسکے اُس عالم نے بہت سے تجربے اس دعا کی بابت نقل کئے اور ابن ادریس علیہ الرحمۃ نے کتاب سرائر میں حضرت صادقؑ سے روایت کی ہے کہ جو شخص ہر روز اس دعا کو تیس ۳۰ مرتبہ پڑھے حق تعالیٰ ننانوین ۹۹ قسم کی بلاؤں کو اس سے دفع کریگا کمتر اُن سب میں خوارہ یعنی برص کا مرض ہے۔ اور شیخ طوسی علیہ الرحمۃ نے فرمایا ہے کہ بعد نماز صبح کے تعقیبات میں تیس مرتبہ اس دعا کو پڑھے دونوں صاحب کی روایت کے موافق دعاے مذکور یہ ہی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ تَبَارَکَ اللّٰہُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور کفعمی علیہ الرحمہ نے بعد اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ روایت کیا ہی مصنف فرماتے ہیں دونوں طرح خوب ہے **سترھوین** کلینی علیہ الرحمہ نے احمد بن عبد العزیز سے اُس نے مہتدی سے اُس نے یونس بن عبد الرحمٰن سے اس نے داؤد بن زربی سے روایت کی ہی وہ کہتا ہے کہ میں مدینہ میں سخت بیمار ہوگیا تھا یہ خبر حضرت ابا عبد اللہ یعنی امام جعفر صادقؑ کو پہنچی مجھے آپنے رقعہ لکھا کہ ہمکو تمہاری تکلیف کی خبر پہنچی۔ ایک صاع گیہوں خرید کرو بس چت لیٹ کر اُنکو اپنے سینے پر گراؤ جس طرح بکھریں بکھرنے دو اور بکھرتے وقت اس دعا کو پڑھو اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الَّذِیْ اِذَا سَاَلَکَ الْمُضْطَرُّ کَشَفْتَ مَابِہٖ مِنْ ضُرٍّ وَمَکَّنْتَ لَہٗ فِی

الارض وجعلتہ خلیفتک علی خلقک ان تصلی علی محمد وان تعافینی
من علتی پھر سیدھا بیٹھ جا اور اپنے گرد سے گیہوں جمع کر اور سمیٹتے وقت اس دعا کو
پڑھ پس ایک ایک مد گیہوں چار فقیروں کو بانٹ دے اور دیتے وقت بھی اس دعا کو پڑھ
داؤد کہتا ہے کہ میں نے یہی عمل کیا۔ پس گویا میں ایک قید سے نکلا میرے سوا بہت
لوگوں نے اسکا تجربہ کیا اور نفع پایا اٹھارہوین جو شخص یاشافی کو کسی مریض
پر تین سو اکادن مرتبہ پڑھے البتہ مریض صحت پاوے اور اسکی مداومت شفاے
امراض ظاہری و باطنی کے دور ہونے کا باعث ہے اور عجب نہیں کہ پھر بیمار نہ ہو اور جس کھانے پر پڑھے
وہ نقصان نہ دے انیسوین واسطے شفاے امراض ظاہری و باطنی اور سلامتی بدن

براے دفع ضرر طعام

کے حضرت امام موسی کاظم سے توسل کرے اس نہج پر اللھم انی اسئلک
بحق ولیک موسی بن جعفر الا عافیتنی فی جمیع جوارحی ما ظہر منہا و
ما بطن ودفعت عنی جمیع الالام والاسقام یا جواد یا کریم یا ارحم الراحمین
اور اگر مرض سخت ہو خصوصاً بچوں کے امراض میں کسیقدر بطور نذر ان حضرت کے مریض
کے سرہانے رکھدے اور صبح کو اسکو تصدق کرے اور حضرت سے شفا کا طالب ہو فوراً شفا
حاصل ہوگی خصوصاً آنکھیں دکھنے کے واسطے مجرب ہے بیسوین دعاے حضرت

براے شفاء امراض ظاہری و باطنی و سلامتی بدن

فاطمہ ہے کہ واسطے دفع تپ کے سلمان فارسی کو تعلیم کی تھی انہوں نے ہزار آدمیوں سے
زیادہ کو تعلیم کی سب نے شفا پائی صبح وشام پڑھے بسم اللہ نور النور بسم اللہ
نور علی نور بسم اللہ الذی ھو مدبر الامور بسم اللہ الذی خلق النور
من النور وانزل النور علی الطور فی کتاب مسطور علی نبی محبور الحمد للہ
الذی ھو بالعز مذکور وبالفخر مشہور وعلی السراء والضراء مشکور

دعاے حضرت فاطمہ براے

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ ؕ

چھٹا باب

ان ادعیہ اور اوراد اور ختم صحیح و مجرب کے بیان میں جو واسطے ادائے دین کے وارد ہیں اور وہ بیس عمل ہیں پہلا مکارم الاخلاق میں مسطور ہے کہ حسین بن خالد نے کہا کہ میں بغداد میں تین لاکھ درم کا مقروض ہوگیا تھا اور چار لاکھ دوسری جگہ کی دینداری تھی قرضخواہ دم نہیں لینے دیتے تھے اتنا موقع نہیں ملتا تھا کہ حضرت کے پاس جاؤں اور اپنا حال عرض کروں۔ پس ایک عریضہ حضرت کی خدمت میں لکھا اور اسمیں اپنا سب حال ظاہر کیا کہ مجھ پر اسقدر قرضہ ہوگیا اور کچھ مال بھی نہیں۔ پس جواب میں حضرت نے تحریر فرمایا کہ ہر نماز کے بعد تین مرتبے کہا کر اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْ تَرْحَمَنِیْ بِلَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْ تَرْضَ عَنِّیْ بِلَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْ تَغْفِرَ لِیْ بِلَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ راوی کہتا ہے کہ میں نے اسکا ورد کیا واللہ ہے کہ چار مہینے نہ گذرنے پائے تھے کہ میرا قرض ادا ہوگیا بلکہ ایک لاکھ درم بچ رہے

برائے ادائے قرض

دوسرا عمل يَا كَبِيْرُ اَنْتَ لَا تَهْتَدِی الْقُلُوْبُ لِعَظَمَتِهٖ جو شخص سات دن روزہ رکھے اور گوشت نہ کھاوے اور اس اسم کو ہر روز ہزار مرتبہ پڑھے تو اگر اسکا وظیفہ موقوف ہوگیا تو بہت جلد پھر جاری ہوجاویگا بشرطیکہ احکام میں عادل ہو اور جسکے ذمہ دین ہو اور اسکو پڑھے قرض ادا ہوجاوے

برائے اجرائے روزینہ مسدود

تیسرے يَا حَنَّانُ الَّذِیْ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ رَحْمَتُهٗ جو شخص اسکے پڑھنے کی مداومت کرے دین اسکا ادا ہوجاوے اور

برائے ادائے دین

لوگوں کے دلوں میں اسکی جگہ ہو اور فقر سے محفوظ ہو چوتھے عمل اَمَّنْ یُّجِیْبُ

الْمُضْطَرَّ کا ہے جو دوسرے باب کا چودھواں عمل ہے پانچویں انا انزلناہ کا ختم ہے

جو باب اول کے وسط میں لکھا گیا چھٹے والعادیات کا ختم ہے جو وہیں مذکور ہے۔

ساتویں وہ دعا جسکا باب اول میں چونواں عدد ہے آٹھویں اذا وقعت کا اور

الم نشرح کا عمل جسطرح کہ پہلے باب میں مذکور ہوا نویں حضرت جوادؑ سے نماز جو پہلے

باب کے آخر میں گذری دسویں لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ کا ختم ہے کہ بیسواں عمل

باب سوم کا ہے گیارھواں فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا کا ختم ہے کہ جو تیسرے

باب کے درمیان میں ہے بارھواں حضرت صاحب الزمان سے توسل چاہنا

جسطرح پر تیسرے باب کے آخر میں بیان ہوا تیرھویں معاذ بن جبل سے نقل ہے

کہ ایک دفعہ میں جمعہ کو خدمت رسول خدا میں نہ پہنچ سکا۔ پس حضرت نے فرمایا اے

معاذ کون چیز تمکو مانع ہوئی نماز جمعہ سے میں نے عرض کیا کہ یوحنا یہودی کے میرے

ذمہ ایک اوقیہ گیہوں چاہیئے ہیں اور وہ میرے دروازہ پر بیٹھا تھا پس مجھکو خیال

ہوا کہ مبادا وہ مجھ کو روک لے پس حضرت نے فرمایا کہ اے معاذ تم چاہتے ہو کہ تمہارا قرض

ادا ہو جاوے میں نے عرض کیا کہ ہاں یا رسول اللہ فرمایا کہ اَللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ

تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ

تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ تُوْلِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ

النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَ

تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ وَتَمْنَعُ مَنْ تَشَآءُ اِقْضِ عَنِّيْ دَيْنِيْ پس اگر تمہارے ذمہ بقدر پر ہونے زمین

کے سونا چاہتا ہو تو اسکو خدا ادا کردیگا۔ واضح ہو کہ اوقیہ تیرہ رطل عراقی کا ہوتا ہے جسکی

اوراسکے ذریں الیضاً۔ الیضاً۔ الیضاً۔ الیضاً۔ الیضاً۔ الیضاً۔ الیضاً۔ الیضاً الیضاً الیضاً

مقدار بحساب ہندوستان تقریباً چار سیر انگریزی سیر سے ہوتا ہی چودھوین شیخ فاضل علامہ بہاؤ الدین عاملی نے اپنی اربعین میں بسند متصل شیخ جلیل محمد بن بابویہ اُسنے محمد بکران نقاش سے اُس نے احمد بن محمد ہمدانی مولانا بنی ہاشم سے اُسنے عبد بن حمدون رواسی سے اُس نے اپنے باپ سے اُسنے جابر بن عبد اللہ انصاری سے اُنہوں نے امام ابو جعفر محمد بن علی باقرؑ سے آپنے اپنے باپ علی ابن الحسین ع سے اُنہوں نے اپنے باپ حسین ع بن علی سے اُنہوں نے امیر المومنین علی علیہ السلام سے روایت کی ہی کہ میں نے رسول خدا سے عرض کیا ایک قرض کی بابت جو میرے ذمہ آتا تھا حضرت نے فرمایا علی اُسکو پڑھا کر اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ پس اگر تمہارے اوپر بقدر بشیر کے دین ہوگا تو حق تعالیٰ اُسکو ادا کردیگا بشیر ایک پہاڑ ملک یمن میں ہی کہ یمن میں اُس سے بڑا پہاڑ نہیں مترجم یہ بیان یا تو کسی راوی کا بیان ہو اپنے ملک کے محاورہ کے موافق اُس نے تشبیہ دی ہو اور جو حضرت کا تمہ ارشاد ہی تو وجہ تخصیص اس پہاڑ کی یا اُس پہاڑ کی شہرت ہوگی یا کوئی اور وجہ ہو واللہ اعلم پندرھوین ادعیہ سر میں ہے اے محمد تمہاری اُمت میں جس شخص کے ذمہ قرضہ چڑھ گیا ہو وہ میرے پاس آئے اور یہ دعا پڑھے۔ یَا مُبْتَلِیَ الْفَرِیْقَیْنِ اَهْلِ الْفَقْرِ وَاَهْلِ الْغِنٰی وَجَازِیْهِمْ بِالصَّبْرِ فِی الَّذِیْ ابْتَلَیْتَهُمْ بِهٖ وَیَا مُزَیِّنَ حُبِّ الْمَالِ عِنْدَ عِبَادِهٖ وَیَا مُلْهِمَ الْاَنْفُسِ الشُّحَّ وَالسَّخَاءَ وَفَاطِرَ الْخَلْقِ عَلَی الْفَظَاظَةِ وَاللِّیْنِ غَمَّنِیْ دَیْنُ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ وَفَضَحَنِیْ بِمَنِّهٖ عَلَیَّ بِهٖ وَاَعْیَانِیْ بَابُ طَلِبَتِهٖ اِلَّا مِنْكَ یَا خَیْرَ مَطْلُوْبٍ اِلَیْهِ الْحَوَائِجُ یَا مُفَرِّجُ فِی الَّذِیْ لَا هَادِیْلَ فَرِّجْ اَهَادِیْلِیْ لَزِمَنِیْ مِنْ دَیْنِ النَّاسِ بِتَیْسِیْرِ کَهٗ لِیْ مِنْ رِزْقِكَ وَاقْضِهٖ یَا قَدِیْرُ وَلَا تَهُمَّنِیْ بِاَذَاهُ بِتَاخِیْرِ اَدَاهُ

برائے ادائے قرض

ایضاً

وَلَا یَتَضِیقُهٗ عَلَیَّ وَیَسِّرْلِی اَدَائَهٗ فَاِنِّی بِهٖ مُسْتَرِقٌّ فَاَفُکَّ رِقِّی مِنْ سَعَتِكَ
الَّتِی لَا تَبِیدُ وَلَا تَغِیضُ اَبَدًا پس اگر اس دعا کو پڑھیگا تو قرضخواہ اُسکے سر سے ٹل
جاویگا میں اُسکے قرضہ کو ادا کردونگا **سولھوین** دعائے توسل حضرت امام جواد علیہ السلام

برائے ادائے قرض

کو واسطے ادائے دین کے بعد ہر نماز کے پڑھے اور نیز واسطے کثرت نعمت اور تونگری و بخشش
کے بہت مجرّب ہی اور وہ یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُكَ بِحَقِّ وَلِیِّكَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ
اِلَّا جُدْتَ بِهٖ عَلَیَّ بِفَضْلِكَ وَتَفَضَّلْتَ بِهٖ مِنْ وُسْعِكَ وَوَسَّعْتَ عَلَیَّ مِنْ رِزْقِكَ

ایضاً

وَاَغْنَیْتَنِی بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَجَعَلْتَ حَاجَتِی اِلَیْكَ اِنَّكَ لِمَا تَشَاءُ قَدِیْرٌ **سترہوین**
واسطے ادائے دین کے یہ دو رکعت نماز نہایت سریع الاثر ہے جب ایک ثلث رات سے
گزر جاوے اُٹھے اور دو رکعت نماز پڑھے پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سورہ ملک اور دوسری
رکعت میں حٰمٓ تنزیل السجدہ اور بعد سلام کے کہے۔ یَا رَبِّ قَدْ قَامَتِ الْعُیُوْنُ وَغَارَتِ
النُّجُوْمُ وَاَنْتَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَنْ یُّوَارِیَ عَنْكَ لَیْلٌ دَاجٌ
وَالْاَرْضُ ذَاتُ مِهَادٍ وَلَا بَحْرٌ لُجِّیٌّ وَّلَا ظُلُمَاتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ یَا صَرِیْخَ
الْاَبْرَارِ وَیَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَ
اقْضِ لِی حَاجَةَ کَذَا وَکَذَا وَلَا تَرُدَّنِی خَائِبًا وَّلَا مَحْرُوْمًا یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

ایضاً

اور کذا و کذا کی جگہ اُس قرض کو ذکر کرے **اٹھارہوین** صحیفہ سجادیہ میں یہ ہی کہ جناب
امام زین العابدینؑ ادائے دین کے واسطے اس دعا کو پڑھا کرتے تھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَهَبْ لِی الْعَافِیَةَ مِنْ دَیْنٍ تُخْلِقُ بِهٖ وَجْهِی وَیَحَارُ فِیْهِ ذِهْنِی وَیَتَشَعَّبُ
لَهٗ فِکْرِی وَیَطُوْلُ بِمُمَارَسَتِهٖ شُغْلِی وَاَعُوْذُ بِكَ یَا رَبِّ مِنْ هَمِّ الدَّیْنِ وَفِکْرِهٖ
وَشُغْلِ الدَّیْنِ وَسَهَرِهٖ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَعِذْنِی مِنْهُ وَاَسْتَجِیْرُ بِكَ

یا رب من ذلته فی الحیوة ومن تبعته بعد الوفاة فصل علی محمد وآله واجرنی منه بوسع ویسیر کامل فاضل او کفاف واصل اللهم صل علی محمد وآله وجنبنی عن السرف والازدیاد وقونی بالبذل والاقتصاد وعلمنی حسن التقدیر واقبضنی بلطفك عن التبذیر واجر من اسباب الحلال ارزاقی ووجهه فی ابواب البر اتفاقی وازوعنی من المال ما یحدث لی مخیلة او تادیا الی بغی او ما اتعقب منه طغیانا اللهم حبب الی صحبة الفقراء واعنی علی صحبتهم بحسن الصبر وما زویت عنی من متاع الدنیا الفانیة فاذخره لی فی خزائنك الباقیة واجعل ما خولتنی من حطامها وعجلت لی من متاعها بلغة الی جوارك ووصلة الی قربك وذریعة الی جنتك ذو الفضل العظیم وانت الجواد الکریم

باب ہفتم

کلمات نایاب یعنی ناد علیؑ کے خواص اور اسرار کے بیان میں جو کہ جبرئیل امین سے صادر ہوئے

نادِ علیاً مظهر العجائب تجده عونا لك فی النوائب کل هم وغم سینجلی بولایتك یا علی یا علی یا علی

اور سبب نزول ان کلمات تامات کا یہ ہے کہ غزوہ بدر و تبوک میں لشکر اسلام نے شکست کھائی جناب رسالتمآب درمیان لاشوں کے گھر گئے جبرئیل علیہ السلام نے نزول کیا اور ان کلمات کو لائے پس حضرت رسولؐ نے جبرئیلؑ سے سوال کیا کہ علیؑ ہم تک پہنچ سکتا ہے عرض کی کہ بلے یا رسول اللہ پس حضرت خوش ہو گئے اور اسکو پڑھا فوراً حضرت شیر خدا سواری پر سوار ہتیاروں سے تیار حاضر ہوئے اور لشکر کفار سے مقابلہ کیا کسیکو قتل کیا کسی کو پسپا کیا لشکر اسلام کو کفار سے بہت سا مال غنیمت ہاتھ آیا ان کلمات

کے بیان میں دو روایت ہیں اشہر دونوں روایتوں میں یہ ہی کہ مظہر العجایب میں میم کو اور ھ کو فتح ہے اس تقریر پر معنی کلام کے یہ ہونگے اے محمدؐ بلا علیؓ کو کہ وہ محل ظہور عجائب اور غرائب کا ہے اور دوسری روایت میں مُظہِر ضمہ میم اور کسرہ ہا ہوز سے ہے اس صورت میں معنی یہ ہونگے کہ اے محمدؐ پکار علیؓ کو کہ وہ ظاہر کرنے والا عجائب اور غرائب کا ہے اور ان کلمات میں چالیس خاصیتیں ہیں۔ اوّل یہ کہ اگر انسان کسی جگہ مجمع میں پھنس جاوے اور مجبور ہووے اور نکل نہ سکے تو سات مرتبہ مٹی پر پڑھکر انکی طرف پھینک دے کچھ ضرر اُسکو نہ پہنچا سکینگے دوسرے یہ کہ اگر انسان کو دشمنوں سے خوف ہو اسکو پڑھا کرے ہر روز ستائیس ۲۷ مرتبے پڑھے دشمن اُسکے بہت جلد مقہور ہونگے تیسرے یہ کہ اگر جادو کیا ہو ان کلمات کو سات مرتبہ کنوئے کے پانی پر پڑھکر اُس سے غسل کرے اور کسیقدر پئے جادو کا اثر جاتا رہیگا چوتھے اگر کسیکو زہر دیا گیا ہووے ان کلمات کو مشک و زعفران سے چینی کے پیالہ پر لکھے اور اکیس مرتبہ پڑھ کے مریض کو کھلادیں زہر اثر نکریگا پانچوین اگر کوئی شخص سخت بیمار ہو کہ اطبار اُسکے علاج سے عاجز ہوں اٹھارہ مرتبے ان کلمات کو پانی پر پڑھکر اُسکو پلادیں شفا پاویگا چھٹے اگر کسی کو کوئی سخت مہم پیش آوے یا کوئی رنج و الم پہنچے ہزار مرتبے ان کلمات کو اُس گھر میں پڑھے غم اُسکا خوشی سے بدل جاویگا۔ ساتوین اگر کسی سے کوئی شخص ناراض ہو اور اُسپر غصہ ہووے اور اُس شخص کو تہمت ہو تو اکہتر مرتبہ ان کلمات کو پڑھکر اُسکے سامنے جاوے اور پھر تین مرتبے پڑھے اور آہستہ سے اپنے اوپر دم کرلے خدا کے حکم سے اُس کا غصہ اور غضب لطف اور مہربانی سے بدل جاویگا آٹھوین اگر کسی شخص کو کسی کام کے واسطے کہیں بھیجیں ان کلمات کو اُس پیغامبر کے کان میں تین مرتبے پڑھے البتہ

کہنا اُسکا پر تاثیر ہوگا نوین اگر کوئی شخص جمعہ کے دن پہلی ساعت میں بارہ مرتبہ ان کلمات کو پڑھے جس شخص سے بات کریگا وہ اُسپر مہربان ہوگا دسوین اگر کوئی شخص کسی تہمت میں گرفتار ہوگیا ہو ہر صبح کو چالیس مرتبے پڑھ کے اپنے اوپر دم کرے۔ تہمت برطرف ہوگی اور سب آدمی اُسکی بھلائی کا تذکرہ کرینگے گیارھوین اگر کسیکو نیند نہ آتی ہو تو بیخوابی کے دفع ہونے کے واسطے نماز جمعہ سے پہلے پچیس مرتبے پڑھے البتہ بدخوابی دفع ہوجاویگی بارھوین دولتمندی کے واسطے ہر صبح کو بارہ مرتبے پڑھے غنی ہوجاویگا تیرھوین افزونی دولت وحشمت کے لئے ہر روز اکیس مرتبے پڑھے صاحب حشم ہوگا چودھوین دشمن کے زبانبردار ہونے کے لئے ہر روز سترہ مرتبے پڑھے البتہ دشمن پر ظفر پاویگا پندرھوین دشمنوں کی نظروں سے غایب اور پوشیدہ ہونے کے لئے اٹھارہ مرتبے پڑھے سولھوین زبان بندی اعدار کے لئے دس روز تک ہر روز دس مرتبے پڑھے زبان بدگویوں کی بند ہوجاویگی۔ سترھوین مراد بر آنے کے واسطے ہر روز چونتیس یا چھتیس مرتبے پڑھے اٹھارھوین شفاء امراض کے واسطے ہر روز تیس مرتبے پڑھے انیسوین نظر بد اور زبان بندی کے لئے تین روز تک ہر روز بیس مرتبے پڑھے حاسدوں کی آنکھ اور بدگویوں کی زبان سے ایمن ہوجاوے گا۔ بیسوین خزینہ اور دفینہ کے دریافت کرنے کے واسطے ایک چلہ بھر ہر روز چالیس مرتبے پڑھے البتہ خزانے اُسپر ظاہر ہوں اور اگر رات کو سوتے وقت پڑھے تو خواب میں خزانہ کی جگہ اُسکو نظر آوے اکیسوین رسول خدا کی زیارت کے واسطے ہر روز سات مرتبے پڑھے البتہ خواب میں حضرت کی زیارت نصیب ہوگی بائیسوین قید سے رہائی پانے کے واسطے ہر روز سولہ مرتبے پڑھے تیئیسوین واسطے افتتاح کے ہر روز پچاس مرتبے پڑھے

اسرار کے دروازے مفتوح ہوجاوینگے چوبیسوین مہمات کے انجام اور اتمام کے واسطے
ہر روز پندرہ مرتبے پڑھے پچیسوین واسطے کشف اسرار کے ہر روز سولہ مرتبے چالیس روز
تک پڑھے علم لدنی اسپر منکشف ہوجاویگا چھبیسوین ہلاکت اور دفع دشمنون کے واسطے
آٹھ روز تک ہر روز سترہ مرتبے پڑھے البتہ دشمن اُسکے فنا ہونگے ستائیسوین دشمن کے
شر سے حفاظت کے واسطے بیس دن تک ہر روز اٹھارہ مرتبہ پڑھے اور اُسکی طرف پھونک
مارے اُسکے شر سے محفوظ رہیگا اٹھائیسوین تحصیل علم کے لئے بیس روز نماز ظہر کے وقت
ہر روز سترہ مرتبہ سے کم نہو ستر مرتبہ پڑھے حکمت اور علم کے دروازے اُسپر کھل جاوینگے
اُنتیسوین دولت کے لئے ہر روز سولہ مرتبے پڑھے تیسوین شہروں کے فتح ہونے کے
لئے پانچ روز تک ہر روز چالیس مرتبے اکتیسوین ترقی عہدہ اور توجہ حکام کے لئے چھ روز
تک ہر روز سولہ مرتبے پڑھے البتہ صاحب مرتبہ ہو اور حاکم اُسکے کہنے میں ہوجاویگا
بتیسوین افزائش اقبال اور حصول مطالب کے لئے سولہ روز تک ہر روز پچاس مرتبے
پڑھے صاحب اقبال ور معزز ہو تینتیسوین عزت اور شوکت کے لئے ہر روز بیس مرتبہ
پڑھے چونتیسوین دشمن کے ٹل جانے کے لئے ہر روز تیس مرتبے پڑھے ضرور اُس مکان سے
آوارہ ہوجاویگا پینتیسوین عداوت اور جھگڑا دور ہونے کے لئے بیس دن ہر روز تیس مرتبے
پڑھیں تو اُنکے دلوں سے عداوت جاتی رہیگی چھتیسوین دشمنون کے مقہور اور خراب
ہونے کے لئے سینتیسوین شجاعت کے لئے ہر روز پچیس مرتبے پڑھیں اڑتیسوین
دشمن کے دلکو نرم کرنے کے لئے چھ روز تک سو سو مرتبے پڑھیں اُنتالیسوین جو شخص
ناد علی کو باطہارت ہزار مرتبے پڑھے جو حاجت رکھتا ہو جلد برآویگی چالیسوین جو شخص
کسی حلال مطلب کے لئے مسجد یا کسی جائے خلوت میں بارہ ہزار مرتبے ناد علی پڑھے اپنے

اپنے مطلب کو فائز ہوگا اور مراد کو پہنچیگا ایضاً تجربہ ہوا ہے ہر چھوٹے بڑے مطلب کے واسطے اور بڑے بڑے کاموں کے انصرام اور انجام اور ہلاکت اور مصیبت سے نجات پانے کو خواجہ علیہ الرحمتہ سے منقول ہے کہ اس بیت کو پڑھیں بیشک مطلب ادرہم روا ہوگی اور خواجہ نے فرمایا کہ اکثر بزرگوں نے اسپر مداومت کی اور مقصود کو پایا اور ایک کتاب میں ملاحظہ ہوا کہ اسمیں لکھا تھا کہ علامۂ حلی کے خط سے نقل ہوا ہی یَا قَاهِرَ الْعَدُوِّ یَا وَالِیَ الْوَلِیِّ یَا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ یَا مُرْتَضیٰ عَلِیُّ

آٹھواں باب

درود شریف اور سورۂ فتح کی ختم کی کیفیت میں واضح ہو کہ امتحانی اور مجرب ختم ہے کہ خلاف نہیں ہوتا اور مراد برآنے و قضائے حوائج کے لئے کثیر التاثیر ہے درود شریف کا ختم ہے اور اسکے چار طریق ہیں اول طریقہ اسکا جیسا کہ استادوں سے پہنچا ہے اور مشائخ اور صلحاے سے سنا گیا ہی یہ ہے کہ دل میں نیت کرے یا زبان سے کہے کہ خداوندا اگر میری حاجت فلان روز تک حاصل ہوجاویگی اور فلان وقت میں اپنے مطلب کو پہنچ جاؤں تو نذر کرتا ہوں کہ چودہ مرتبہ یا ایک ہزار چار سو مرتبے یا چار ہزار مرتبے درود بھیجونگا محمد و آل محمد پر اور ثواب اسکا ہدیہ کرونگا اپنے امام باب الحوائج امام ہفتم جناب موسیٰ کاظمؑ کو یا یہ کہے کہ اگر میرا مطلب فلان وقت تک مثلاً دو روز کے اندر یا ایک ہفتہ میں یا چالیس روز میں یا چار مہینے کے اندر یا سال بھر میں برآوے اور اپنے مقصود کو پہنچ جاؤں یا فلاں بیمار فلاں روز تک صحت پاوے تو میں نذر کرتا ہوں کہ ایک ہزار چار سو مرتبے یا چودہ ہزار مرتبے کہونگا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اور ثواب اُسکا ہدیہ کردیگا جناب مین امام موسیٰ کاظمؑ کے اور یہ ختم شفائے مریض کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے پورا کرنا واجب ہی اور تارک اُسکا گنہگار اور ملعون ہے **دوسرا طریقہ** ختم صلوات کا یہ ہے کہ واسطے قضائے حاجت اور دفع بلیات اور خلاصی کی مکارہ اور کدورات سے اور پہنچنے کو مقاصد اور مطالب کے چودہ ہزار مرتبے درود پڑھے اور جب ایک ہزار ختم ہو جاوے اُسی کو ایک معصوم کو ہدیہ کردے پہلا ہزار روح جناب پیغمبر خداؐ کو دوسرا ہزار روح امیر المومنینؑ کو تیسرا فاطمہ زہراؑ کو اسیطرح صاحب الامرؑ تک اور اثنائے ختم میں یا اُسی ہفتہ میں ختم ہونے پر مراد حاصل ہو جاویگی حق تعالیٰ اُسکے کام کو درست کریگا **مترجم** اس مقام میں ایک شبہہ ہے کہ حضرت صاحب الامرؑ کی روح کو ثواب پہنچانا بیقاعدہ بات ہے بلکہ اُسمیں نیابت کا قصد کرے یعنی حضرت صاحب الامرؑ کی طرف سے پڑھتا ہون **تیسرا طریق** منقول ہے کہ ہر مطلب و مراد کے لئے ہر روز ہزار مرتبہ درود پڑھے دو ماہ متواتر تک انشاء اللہ تعالیٰ دو مہینے پورے نہ ہونے پاوینگے کہ مراد حاصل ہوگی مگر پورا کر دینا چاہیئے **چوتھا طریق** ہر بڑے مطالب اور انجام مہام اور مرام اور ادائے قرض کے لئے منجملہ مجربات کے ہے شب جمعہ سے شروع کرے پہلی شب جمعہ کو غسل کرکے پڑھے شب اول اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ شب شنبہ کو اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ شب یکشنبہ کو اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی فَاطِمَۃَ شب دوشنبہ کو اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْحَسَنِ شب سہ شنبہ کو اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْحُسَیْنِ شب چہارشنبہ کو اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی عَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ شب پنجشنبہ کو اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ شب جمعہ دوم کو اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ شب شنبہ دوم کو اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُوْسَی بْنِ جَعْفَرٍ شب یکشنبہ دوم کو اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی عَلِیِّ بْنِ مُوْسٰی شب دوشنبہ دوم کو

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی یَحْیَی بْنِ عَلِیٍّ اور شب سہ شنبہ دوم کو اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی عَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ اور شب چہار شنبہ دوم کو اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی حُسَیْنِ بْنِ عَلِیٍّ اور شب پنجشنبہ دوم کو اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْحُجَّۃِ بْنِ الْحَسَنِ اور شب جمعہ سوم کو اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْعَبَّاسِ الشَّہِیْدِ طریق ختم سورۂ فتح واضح ہو کہ سورۂ فتح کا ختم مشائخ اور اولیاء سے منقول ہے جمیع مہمات میں مجرب ہے اور استفتاح اور آغاز اس عمل کا ماہ رجب، شعبان و رمضان میں اولیٰ ہوتا ہے۔ اور جب ارادہ ہو تو اول غسل کرے اور سورۂ مبارکہ فتح کی دعوت کے تین طریق مقرر ہیں۔ کبریٰ و وسطیٰ صغریٰ دعوت کبریٰ یہ ہے کہ اکتالیس روز تک ہر روز اکتالیس مرتبہ پڑھے اور پہلی اور دسویں۔ بیسویں۔ اور تیسویں اور چالیسویں اور اکتالیسویں روز روزہ رکھے اور غسل کرے اور شیرینی سے افطار کرے اور محتاجوں کو کچھ دے کہ عمل مقبول ہو۔ اور دعوت وسطیٰ یہ ہے کہ شنبہ کے دن شروع کرے اور ایک مرتبہ پڑھے اور دوسرے دن دو مرتبے اسی طرح ہر روز ایک مرتبے زیادہ کرتا رہے اکتالیس روز تک۔ اکتالیسویں دن تک اکتالیس مرتبہ اور جسطرح دعوت کبیرہ میں مذکور ہوا ہے تین روزے رکھے۔ اکثر مشائخ اس دعوت کا ورد رکھتے تھے اور دعوت صغریٰ سے یہ مراد ہے کہ شنبہ کے دن شروع کرے اور پانچ مرتبے پڑھے اسیطرح اتوار کو پانچ مرتبے جمعہ تک یونہی پڑھے اور ہر جمعہ کے دن گیارہ مرتبے پڑھے کہ ایک ہفتہ میں اکتالیس مرتبہ ہو جاویں۔ یہ طریقہ پسندیدہ ہے اور آسان ہے اور جب ایک مرتبہ سورۂ فتح پڑھے تو ایک مرتبہ اذا جاء نصر اللہ پڑھے بعد اُسکے اس دعا کو پڑھے۔ اِذَا انْضَایَقَتِ الْاُمُوْرُ تُفْتَحُ لَہٗ بَابًا لَا یَتَّصِلُ اِلَیْہِ الْاَوْھَامُ ضَاقَتْ عَلَیَّ اُمُوْرِیْ فَافْتَحْ لِیْ بَابًا لَا یَتَّصِلُ اِلَیْہِ وَھْمِیْ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَبِالْاِجَابَۃِ جَدِیْرٌ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ

واضح ہو کہ یہ اشعار حضرت امیر المومنین کے ہیں واسطے ہر مطلب عمدہ کے سات روز سات سات مرتبے تاثیر عجیب رکھتے ہیں اور بعض علمار نے اپنی تصانیف میں ان اشعار کے اثر میں آثار عجیب و غریب ایجاد کئے ہیں کہ ذکر کل کا موجب تطویل اس رسالہ مختصر کا ہی از انجملہ ایک شخص سے ایک جواہر کسی بادشاہ کا ٹوٹ گیا اُسکو خوف اور اضطراب تھا کسی بزرگ نے اُسکو تعلیم کیا کہ ان چھ بیتونکو صدق نیت اور اخلاص سے پڑھ جب ان بیتوں کا ورد کیا اسی اثنار میں بادشاہ کے کسی عزیز کو ایک عارضہ لاحق ہوا کہ اُسکے علاج کے واسطے اُس جواہر کے توڑنے کی ضرورت ہوئی اُس شخص نے اس بلا سے نجات پائی اشعار یہ ہیں وَکَمْ لِلّٰہِ مِنْ لُطْفٍ خَفِیٍّ ؛ یَدِقُّ خَفَاہُ عَنْ فَہْمِ الزَّکِیِّ ؛ وَکَمْ اَمْرٍ تُسَاءُ بِہٖ صَبَاحًا ؛ وَتَاتِیْکَ الْمَسَرَّۃُ بِالْعَشِیِّ ؛ وَکَمْ یُسْرٍ اَتٰی مِنْ بَعْدِ عُسْرٍ ؛ وَفَرَّجَ کُرْبَۃَ الْقَلْبِ الشَّجِیِّ ؛ اِذَا ضَاقَتْ بِکَ الْاَحْوَالُ یَوْمًا ؛ فَثِقْ بِالْوَاحِدِ الْفَرْدِ الْعَلِیِّ ؛ تَوَسَّلْ بِالنَّبِیِّ فَکُلُّ خَطْبٍ ؛ یَھُوْنُ اِذَا تَوَسَّلَ بِالنَّبِیِّ ؛ وَلَا تَجْزَعْ اِذَا مَا نَابَ خَطْبٌ ؛ فَکَمْ لِلّٰہِ مِنْ لُطْفٍ خَفِیٍّ ؛

خاتمہ آداب دعا اور اُسکی شرائط میں

پس واضح رہے کہ دعا کے لئے بہت سے آداب اور شرائط ہیں (مترجم) جس کو مفصل اور مدلل دیکھنا ہو کتاب عدۃ الداعی شیخ ابن فہد علیہ الرحمۃ کو دیکھے از انجملہ سب سے اول طہارت ہی یعنی بدن اور لباس اور مکان عمل کا پاکیزہ ہونا اور وضو اور غسل سے رفع حدث کرنا اور خوشبو لگانا اور مکان عمل کو خوشبو کرنا اور مکان مشرف میں پڑھنا مثل مسجد و مشاہد کے اور صدقہ دینا اور استقبال قبلہ اور یقین کرنا کہ خدا اجابت دعا پر قادر ہی اور حسن ظن یعنی اللہ سے نیک گمان رکھنا تعجیل اجابت میں اور دل سے متوجہ ہو کر پڑھنا اور مانگنا اور کسی حرام کام کے لئے عمل نہ پڑھے اور نہ قطع رحم کے لئے اور نہ ایسے

کام کی درخواست کرنا کہ جو بیحیائی اور بے ادبی میں داخل ہے یا گستاخی میں شمار ہو یا کسی مومن کا ضرر ہو۔ اور سزاوار ہے عامل کے لئے کہ شکم کو حرام سے پاک کرے روزہ رکھکر اور بھوک پیاس سے کہ اکل حلال و صدق مقال جزو اعظم کل اعمال کے ہیں۔ اور توبہ کا تجدید کرنا اور الحاح کرنا یعنی گڑگڑا کر مانگنا۔ امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جب بندہ مومن دعا میں الحاح کرتا ہی ضرور حق تعالیٰ اسکی سنتا ہی۔ اور نیز چند شخصوں کی دعا قبول نہیں ہوتی ازانجملہ ایک وہ ہے کہ گھر بیٹھے کہے اللہ روزی دے اور تلاش معاش سے غافل ہے اور قساوت قلبی رکھتا ہو۔ ظالم کا تابع اور مددگار ہو حرام کے لقمہ سی پیٹ بھرتا ہو یہ سب احادیث آئمہ ہدیٰ میں مذکور ہیں چنانچہ ایک روز کوئی حضرت آئمہ ہدیٰ میں بازار مکہ سے نکلے لوگ حضرت کے گرد جمع ہو گئے اور عرض کیا یا بن رسول اللہ کیا وجہ ہے کہ ہم دعا مانگتے ہیں اور ہماری دعا قبول نہیں ہوتی حالانکہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے اُدْعُونِی اَسْتَجِبْ لَکُمْ کہ مجھ کو پکارو میں تمکو جواب دونگا حضرت نے فرمایا کہ وجہ یہ ہے کہ تمہارے دل مردہ ہو گئے ہیں دس وجہ سے اول یہ کہ خدا کو پہچانتے ہو اور اسکی تابعداری نہیں کرتے دوسرے یہ کہ قرآن پڑھتے ہو اور اسپر عمل نہیں کرتے تیسرے یہ کہ رسول خدا کی محبت کا دعویٰ کرتے ہو اور اُنکی اولاد کے ساتھ محبت سے پیش نہیں آتے عداوت کرتے ہو مستبرہم اور سنت رسول کی مخالفت کرنا یہ بھی محبت رسول کے برخلاف ہی چوتھے شیطان کی دشمنی کا دعویٰ کرتے ہو اور اسکی متابعت کرتے ہو اور بدعت پر عمل کرتے ہو پانچویں بہشت کی خواہش کا دعوی کرتے ہو مگر اُسکے حاصل کرنے میں کوشش نہیں کرتے چھٹے جہنم سے ڈرنے کا دعویٰ ہی مگر اُس سے بچنے کی تدبیر نہیں کرتے ساتویں دوسروں کے عیبوں کی طرف متوجہ ہو اور اپنے عیبوں کو دیکھتے

نہیں آٹھویں دنیا سے نفرت کا دعویٰ ہے۔ اور مال دنیا کا جمع کرتے ہو نویں موت
کو برحق جانتے ہو مگر اُسکے لئے تیار نہیں ہوتے دسویں مُردوں کو دفن کرتے ہو مگر
اپنے گڑنے کو یاد نہیں کرتے اور عبرت نہیں پکڑتے۔ بس یہی سبب ہو کہ تمہاری دعائیں
مستجاب نہیں ہوتیں۔ اور جناب امیر المومنین ع سے منقول ہی کہ جو شخص حرام مال کا ایک کرتہ بھی
پہنے ہو اُسکی دعا قبول نہیں ہوتی۔ جب تک کہ اُس لباس کو تن سے الگ نہیں کریگا۔
یقین کرکے جانو کہ خداوند اس امر سے بزرگ اور برتر ہے کہ بندہ کی نماز یا کسی دوسرے
عمل کو قبول کرے جس وقت میں کہ اُسکے جسم پر کُرتہ مال حرام سے ہو۔ اور جناب صادق ع
فرماتے ہیں کہ حرام کے ایک دانق یعنی درم کے چھٹے حصہ کا جو بحساب ہندوستان تین
رتی چاندی ہوتی ہی واپس دینا خدا کے نزدیک ستر حج مبرور کے برابر ہے اور جو شخص
اپنے ذمہ خلق کے مظلمہ اور حقوق لئے ہوئے ہو اور حق العباد اُسکی گردن پر ہو اُسکی دعا
مردود ہے خدا تعالیٰ فرماتا ہی اِنَّمَا یَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِیْنَ کہ اللہ تو متقیوں کے عمل کو قبول
کرتا ہی۔ اور تقویٰ اکل حرام اور شبہہ سے پرہیز کرنے اور گناہ کبیرہ سے بچنے کا نام ہی بیس
اکثر دعائیں کہ مستجاب نہیں ہوتیں اسکا سبب یہی ہی کہ بے آداب و شرائط کے ہوتی
ہیں (مترجم) ازانجملہ وقت عمل کا لحاظ کرنا ہی کہ مبارک دن اور وقت ہو مثل پنجشنبہ و
جمعہ کے عام مرادوں کے لئے اور نفرین ظالم کے لئے۔ دوشنبہ۔ سہ شنبہ۔ چہارشنبہ اور
مثلاً ایام البیض یا عروج ماہ میں ہو قبل طلوع فجر سحر کے وقت پڑھنا یا عشا کے وقت کہ
تاریکی شب میں حضور قلب اور خلوص زیادہ ہوتا ہے۔ اور شب کے آخری حصہ میں یعنی
نصف آخر شب کا پہلا چھٹا حصہ یعنی بارہ بجے سے ایک بجے تک اور وقت پہ چلنے ہوا دن
کے اور زوال کے وقت اور بارش کے وقت اور خون ناحق کے وقت اور بعد تلاوت

قرآن کے اور درمیان اذان و اقامت اور جمعہ کے دن درمیان خطبہ اقامت کے اور بعد نماز
فریضہ کے خصوص بعد فجر اور بعد ظہر اور بعد مغرب اور نماز وتر کے اندر یعنی اُسکے قنوت میں
اور چالیس مومن کے لئے دعا مانگ کر اُسکے بعد اپنے لئے مانگنا اور داہنے ہاتھ میں انگشتر عقیق یا
فیروزہ یا زبرجد و بلور و یاقوت وغیرہ نگینوں کا ہونا جنکا ثواب ہی اور خضوع اور خشوع اور
دوسرے مومن کو دعا میں شریک کرنا یعنی اُنکے لئے دعا کرنا اور نیز کسی دوسرے کو اپنا شریک
کرکے دعا مانگنا مثلاً دونو دعائیں مانگیں یا ایک دعا کرے اور دوسرا آمین کہے خصوص دی
غرضی کسی کو مثل والدین و اولاد و زوجہ و اقارب و نوکر وچاکر جنکو اس معاملہ سے نفع کا علاقہ
ہو یا کسی مومن محتاج سے کچھ وعدہ کرکے دعا کرانا اور دوسرے مومن سے دعا لینا خصوص
سائل اور مریض اور حاجی زائر اور مظلوم سے اور اول حمد و ثنائے الٰہی بجالانا اور درود
شریف پڑھنا اور ہاتھ اُٹھانا جسکے طریقے شرع میں جدا جدا مقرر ہیں مثلاً استعاذہ
اور پناہ مانگنے میں ہتھیلیاں رو بقبلہ ہوں اور طلب رزق و روزی وغیرہ میں آسمان کی
طرف ہوں اور ہاتھ پھیلے رہیں اور چہرہ کے برابر ہوں۔ اور ابتہال میں ہاتھوں کو سر تک
بلند کرنا اور تضرع میں انگشت سبابہ ہلانا اور ہاتھ کا قریب چہرہ کے رہنا اور
مطلب کے موافق اسمار الٰہی سے کوئی اسم اسیطرح اور آیات قرآنی سے کوئی آیت
چن کر توسل کرنا اور دعا کے بعد ہاتھوں کو منھ پر پھیر لینا اور درود شریف پر ختم کرنا اور
کچھ تصدق کرنا اور ماشاءاللہ ختم کے وقت پڑھنا دعا کے بعد فسق و فجور و بدی سے بچنا
خصوص جبتک مراد بر آوے۔ مگر واضح ہے کہ ان چیزوں کو عموم کو قصد سے بجالاوے
خصوص کے قصد سے ہر ایک عمل کے ساتھ ایک بات مخصوص کر لینا جب تک کسی
حدیث میں وارد نہ ہو بدعت میں شامل ہے سلف نے عموم کی راہ سے یا کسی مصلحت

اور مناسبت مقام سے کسی شئے کو کسی وقت پر اگر کیا یا بتلایا ہو تو یہ دلیل اس امر کی نہیں ہے کہ وہ ہمیشہ کے لئے ضروری ہوجاوے اور وجوہ اُن کے فعل کے بہت ہیں ازانجملہ توطین نفس عوام کہ جدّت وضع قطع سے رسوخ عمل کا دل پر ہونے سے عمل زائد مؤثر ہوتا ہے۔ یا اس نظر سے کہ شئے مرغوب و محبوب کا خیرات کرنا عمدہ ہے بمقابلہ اُسکے غیر کے یا ہم خرما وہم ثواب کی راہ سے ایک امر خیر کو شرط کردیا یا مسکین و محتاج خاص کی خبرگیری یا حُسنِ سلوک مدنظر ہو۔ اب اس مقام پر **مترجم** نہایت افسوس سے معافی مانگتا ہے کہ دوسرا نسخہ مجھکو وقت ترجمہ کے میسر نہ آیا اور نسخہ موجودہ نہایت درجہ پر ناقص اور غلط نکلا اُمید ہے اہل فضل وکمال خصوص جنکو خدا نے ثروت دی ہے اور ذاتی کتب خانہ رکھتے ہیں یا کسی سے عاریتاً منگا سکتے ہیں اس ترجمہ کے نقص کو رفع فرماکر مجھ کو اور سب مومنین کو ممنون احسان فرماویں اور اگر مجھکو نسخہ صحیحہ میسر آگیا تو طبع ثانی میں نظر ثانی کرکے خود تکمیل کرونگا۔

رسالہ فوائد مصنونہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَقَّ حَمْدِهٖ وَالصَّلٰوةُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَاٰلِهٖ مِنْ بَعْدِهٖ اَمَّا بَعْدُ یہ چند فائدے ہیں ادعیہ اور اعمال مجربہ اور خواص مکنونہ سے کہ عجالۃً خاطر فاتر میں گذرے اخوان ایمانی سے جو حلیۂ عقل اور تقویٰ سے آراستہ ہوں مخفی رکھنا چاہا امید ہے کہ نظر جہال اور ناقصان بدمآل سے محفوظ رکھیں اور دعار خیر سے حق شناس کو یاد فرمائیں اور اس رسالہ کا نام **فوائد مصنونہ** قرار دیا گیا **پہلا فائدہ** فتوحات اور حفظ بلیات اور آفات اور دفع وسواس نفسانی اور وسعتِ رزق اور دفع پریشانی کے لئے شرف آفتاب میں بساعت مسعود و طہارت و جمعیت خاطر و پاکی بدن و لباس کی حالت میں پاک سیاہی سے کاغذ پر چار در چار لکھکر اپنے پاس رکھیں اور ہر روز سات سو چھیاسی مرتبہ پڑھیں اور ختم پر ایک سو تیس مرتبے درود شریف پڑھا کریں اور لازم ہے کہ نقش کو پاک رکھیں اور عزت و حرمت کریں اور خوشبو لگاویں صفائی باطن حاصل ہوگی اور فوائد بہت سے حاصل ہونگے مربع کی صورت یہ ہے۔ فوائد لازمہ کے ساتھ لکھنا

بِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
الرَّحِيْمِ	الرَّحْمٰنِ	اللّٰهِ	بِسْمِ
اللّٰهِ	بِسْمِ	الرَّحِيْمِ	الرَّحْمٰنِ
الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ	بِسْمِ	اللّٰهِ

فائدہ دوسرا آیۃ الکرسی دعوت اعظم دعوات سے ہے عجیب وغریب فوائد بخشی ہے کہ اس مقام پر اُنکے بیان کی گنجائش نہیں توبہ اور استغفار کے بعد ایک مکان پاک تجویز کرکے غسل کرے اور روزہ رکھے حلال وپاک لباس پہنے اور حلال وپاک غذا کھاوے اور لوگوں سے مُلاقات اور ملنا جلنا ترک کرے اور ترک حیوانات کرکے خلوت میں بیٹھے کہ کوئی اُسکی آواز تک نہ سُنے اور ہر روز نوسوننانوے ۹۹۹ مرتبے آیۃ مبارک کو صحیح صحیح حروف کو مخرجوں سے ادا کرکے قاعدہ کے موافق پڑھے شمار کم وزیادہ نہ ہوجاوے نودن تک پڑھے دلکو قوی رکھے اصلا کسی طرح کا خوف دل میں نہ آنے دے فائدہ تیسرا جلب سرالبع المثال دفق اسم بدّوح کی ہی طالب مطلوب کے نام کے اعداد جدا جدا نکالکر بارہ بارہ کم کردے بدّوح کو مربع میں پُر کرے۔ پس طرح اسم مطلوب کو موافق احاد اسم بدوح کے۔ پس جو اسم مطلوب سے باقی ہے اُسی تفاوت سے اسی طرح اسم طالب سے جو باقی رہا ہے اسی تفاوت کے لحاظ سے سوائے خانہ قطب کے وقت پر موقوف ہے اگر عورت مقصود ہو تو ساعت زہرہ میں ورنہ ساعت مشتری میں اور مستخرجات دفق بموجب ذیل ہیں۔

تحصیل وسعت و عزت در دین و دنیا

تحصیل محبت و تسخیر

۲ ۱	۲۱۷ ۱۴	۴۵ ۱۲	۱۸ ۸
۴۷ ۱۲	۱۶ ۷	۴ ۲	۲۱۵ ۱۳
۱۴ ۶	۴۱ ۹	۲۳۱ ۱۶	۶ ۳
۲۱۹ ۱۵	۸ ۴	۱۲ ۵	۱۰

۲۶۳

مفتاح ۲۔ مغلاق ۲۲۱ عدل ۲۲۳ کہ دونوں کا مجموعہ ہے ضلع ۲۸۲ ساحت ۱۱۲۸ کہ مجموعہ اضلاع کا ہے ضابطہ ۱۰۱۴۱ کہ حاصل جمع ضلع اور ساحت کا ہے غایت ۲۸۲۰ کہ حاصل تضعیف ضابطہ کا ہے اصل کہ حاصلضرب غایت کا چار میں یہ عدد

درد بدوح کے ہیں پس ہر ایک مستخرجات سے اکتالیس طرح کرے اور باقی کو غایت تک
سوائے اصل کے حروف میں نقل کرلو کہ اسمار الملاک اور معاونوں کے ہیں عزیمت میں
داخل کریں بعد ہر سو مرتبہ کے ورد بدوح سے اس عزیمت کو پڑھتا ہے اَقسَمتُ
عَلَیکُم اَیُّھَا الاَروَاحُ عَلیٰ تَھیَجِ ف ۲۰ ف فِی طَرفَۃِ العَینِ وَاجلِبُوا اِلَیَّ
رُوحَہٗ کَمَا یَجذِبُ المِغنَاطِیسُ الحَدِیدَ بِحَقِّ مَقَائِیلُ قَفَائِیلُ تَقَبَائِیلُ زَمَائِیلُ
غَفرَائِیلُ غَطشَائِیلُ وَبِحَقِّ المَلِکِ الغَالِبِ عَلَیکُم عَطَائِیلُ وَبِجَلَالِہٖ
لَدَیکُم اَسرِعُوا فِی قَضَاءِ حَاجَتِی وَاَطِیعُوا اِلیٰ اِجَابَۃِ دَعوَتِی
بِحَقِّ اللّٰہِ الوَدُودُ المَجِیدُ الغَیُورُ الوَحَا الوَحَا العَجَلُ العَجَلُ العَجَلُ
فائدہ ۴ تفرقہ اور بغض کے لئے ایک سیسہ کی تقطیع پر کتے کی کچلی سے لکھا جاوے اگر زحل کے
دن میں زحل کی ساعت میں جسوقت کہ طالع تیسرا درجہ جدی کا ہو اور زحل اُس میں ہووے
اور یہ تقطیع ایسے مقام پر رکھی جاوے جہاں دو لوں جمع ہوتے ہوں ضرور ان میں
جُدائی ہو جاوے گی جب اُس درجہ میں زحل کو قوت ہو اُسوقت میں خطا نہیں کرتا
بحکم اللہ سبحانہ کے ہے ۹

ہ م ۹ ۹ ۷ م [illegible]

فائدہ ۵ تلی کے واسطے اتوار کے دن غروب آفتاب کے وقت لکھکر تلی کی جگہ باندھ دے
د ددر کا ماس تفع حلاص ح ح ح صعص لہ دل ھ حمط
صسف ماہ مالخ فائدہ ۶ بواسیر کے لئے اس شکل کو سات پرچہ کاغذ پر طلوع آفتاب سے
پہلے یا قریب طلوع کے باوضو ہوکر لکھے اور جُدا جُدا شمع کافوری یعنی سفید موم میں
ملفوف کرے اور سات روز تک نہار منھ ایک وقت معین میں صاحب مرض کو

تفرقہ اور بغض کے لئے

تلی کے لئے

بواسیر کے لئے

فائدہ ۷ درد سر کے واسطے | ۱۱ ۵ ط ط لا ع الا ط ۱۱ | نکلوا دے مجربات سے ہے

دیوار یا زمین پر چاقو کی نوک سے یا کسی ایسی اور چیز سے نقش کر کے پہلے خانہ میں چاقو کی نوک رکھکر درد کی جگہ پر ہاتھ رکھے اور ایک مرتبہ سورہ حمد اور سورہ قل ہو اللہ پڑھے اگر رفع ہو گیا فہو المراد ورنہ اُس خانہ سے چاقو اُٹھا کر دوسرے خانہ میں رکھے اور اسی طرح کرے انشاء اللہ تعالیٰ چوتھے خانہ تک کسی خانہ میں شفا دیگا

۱	۵	۴	اللہ

ایضاً درد سر کے واسطے ان حروف کو کاغذ پر لکھکر بیمار اپنے تھوک سے اپنے ماتھے پر چیپکا دے فی الفور درد سر رفع ہو جاویگا بشرطیکہ رکھنے والا پاک ہو بہت دفعہ تجربہ ہوا ہے۔ حروف یہ ہیں اح الک ح ع خ ۱۵ ح غ ع ح ع ح ۱۵ح ایضاً درد سر کے واسطے ان کلمات کو سات مرتبہ متواتر پڑھے اور موقع درد کو ہاتھ سے پکڑ کر دبائے اور اُسپر دم کرے بعد اُسکے کلمہ کی اُنگلی اُس جگہ مارے درد ٹھیر جاویگا اگر ایک دفعہ میں رفع نہ ہو پھر کرے البتہ درد جاتا رہیگا کلمات یہ ہیں اَبَرْ ہَکا سَعَبُوسا سَارَ سا

فائدہ ۸- اس شکل کو واسطے تپ ولرزہ کے تین پرچوں پر لکھکر ہر روز ایک پرچہ کو باری کے وقت سے پہلے مریض کے دامن کے نیچے دھونی دیں شکل یہ ہے ی ۱۱۱ ط ط ط ۵۵۵ ۵

فائدہ ۹- اگر کسی کو سانپ یا افعی یا بچھو نے ڈسا ہو ان کلمات کو پاک حالت میں روبقبلہ پانچ مرتبہ لکھکر دہو وے اور اُس شخص کو جو کاٹنے کی خبر لایا ہو پلاوے بیمار کو شفا ہوگی آثار غریبہ مجربہ سے ہے اور ایک مرتبہ ایک زہر خوردہ شخص کو پلایا گیا شفا پائی نقش یہ ہے لحود رهس هسو و مطو و مرکلم واضح ہو کہ کلم کے میم کے سوا واو اور قاف اور میم کے سرے خالی نہوں فائدہ ۱۰ واسطے شفائے جمیع امراض کے خاک کربلا سے ایک کاغذ یا برتن پر با وضو ہو کر لکھے اور دہو کر بیمار کو پلاوے صحت ہوگی

درد سر کا علاج

ایضاً

برائے درد سر

برائے تپ و لرزہ

برائے مار گزیدہ و زہر خوردہ

برائے شفائے جمیع امراض

سم ااااا وع سم اا و السم اا و لوع سم و ع

سم اا وع توجہ حیث شئت فانک منصور ہ ہ ہ ہ ہ

// ۶ ۶ ۶ ۶ ۶ ۶ ۶ ۶ ۶ وہ ص م **فائدہ ۱۱** وضع حمل کے لیے اس نقش کو جسکا نام لوح زحل ہے کوری تین ٹھیکریوں پر جنکو پانی نہ لگا ہو لکھکر ایک کو حاملہ کے داہنے پاؤں کے نیچے اور ایک کو بائیں پاؤں کے نیچے رکھوا کر زور دے کہ وہ ٹھیکریاں ٹوٹ جاویں اور ایک ٹھیکری اُسکے سامنے رکھدیں کہ اُسکو دیکھتی رہے حمل آسانی سے وضع ہوگا۔ پھر اُن ٹھیکریوں کو کنوئیں یا دریا میں ڈال دیویں نقش یہ ہے۔

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

فائدہ ۱۲۔ مرگی اور آسیب کے واسطے اس دعا کو باوضو اطمینان دلی سے لکھکر فولاد کے تعویذ خانہ میں رکھکر بیمار کی گردن میں ڈالدیں نقش یہ ہے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ یا ہو یا من ہو یا من لیس ہو الا ہو صل علی محمد وال محمد واجعل لحامل کتابی ھذا ف بن ف من کل سوٓء وھم والم وسقم ووجع فرجا ومخرجا یا کریم بحق محمد وعلی وفاطمۃ والحسن والحسین وعلی ومحمد وجعفر وموسیٰ وعلی ومحمد وعلی والحسن والحجۃ القائم صلواتک وسلامک علیھم اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین اللّٰھم اشفہ بشفائک وداوہ بدوائک وعافہ من بلائک بحرمۃ محمد سید انبیائک وعلی سید اوصیائک وفاطمۃ سیدۃ امائک والھم الطیبین الطاھرین اور وہی نقش مثلث زحل جو اوپر بیان ہوا ہے لکھے۔ یعنی یہ نقش

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

برائے آسانی ولادت

برائے مرگی و آسیب

فائدہ ۱۳ واسطے مرگی اور آسیب جن کے داہنے کان میں مریض کے تین مرتبہ پڑھے یَقُوْلُ اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیُّ بْنُ اَبِیْطَالِبٍ عَلَیْہِ السَّلَامُ ھَشَا شَا مَخَاخَا اُخْرُجْ پھر بائیں کان میں تین مرتبہ پڑھے مگر اس میں مخاخا کو ھشا شا سے پہلے پڑھے فائدہ ۱۴ آسیب زدہ کے لئے تین مرتبہ داہنے کان میں اور تین مرتبہ بائیں کان میں یہ الفاظ پڑھے خلاص ہوگا عَلِیٌّ قُلْ مُخَلْخَلٌ مُشَلْشَلٌ فائدہ ۱۵ واسطے نجات اور خلاص اسیر و محبوس کے اس اسم کو کثرت سے پڑھے نجات پاوے یَا قَیْفُوْ شَرْ شُوْنَ ایک محبوس کو ہمنے بتلایا تھا اُس نے ایک شب میں تین ہزار مرتبہ پڑھا تھا صبح کو چھوٹ گیا فائدہ ۱۶ کسی محفل صحبت کے مجلس سے اٹھانے کے لئے اس مثلث کو جسطرح بھرا گیا ہے زمین پر لکھکر دل میں پختہ ارادہ کر کے شخص مقصود کو نظر کے سامنے رکھے اور چال اسکی ایک سے شروع ہی

۹	۸	۳
۲	۶	۱۰
۹	۴	۵

فائدہ ۱۷ کسی شہر یا مکان سے نکلنے کے لئے اگر وہاں رہنا پسند نہ ہو اور نکل نہ سکتا ہو اس آیت کا ورد کرے البتہ بہت آسانی سے بدلی ہوجاوے گی رَبَّنَا اَخْرِجْنَا مِنْ ھٰذِہِ الْقَرْیَۃِ الظَّالِمِ اَھْلُھَا فائدہ ۱۸ نکسیر کے بند کرنے کے واسطے اُسی کے خون سے اُسکی پیشانی پر لکھے خَرَجَ عِیْسَی بْنُ مَرْیَمَ بِیَدِہٖ سَیْفٌ مِنْ دَمٍ اِذْھَبْ یَا دَمُ بِحَقِّ عِیْسَی بْنِ مَرْیَمَ ایضاً اس شکل د د ح ۲ کو مریض کی پیشانی پر خون رعاف سے لکھے ایضاً کہتے ہیں کہ اگر دونوں انگوٹھے سخت باندھ لئے جاویں تو خون بند ہوجاویگا ایضاً گدھے کی تازہ لید کو نچوڑ کر ناک میں ٹپکا دیں نکسیر بند ہوجاویگی ایضاً دم الاخوین کو ناک میں پھونکیں ایضاً نکسیر کا لہو لیکر تانبے کے بے قلعی برتن میں آگ پر خشک کر کے افیون اور

برائے مرگی و آسیب
برائے آسیب زدہ
خلاصی محبوس
برائے خروج اشخاص محفل
برائے تبدیلی مسکن
برائے رعاف یعنی نکسیر
ایضاً
ایضاً

کافور ہموزن ملاکر ناک میں سونگھاوین ایضاً ایک شخص کے گرمی کے موسم میں نکسیر بند نہ ہوتی تھی طبیب نے اُسکو سرد پانی میں بٹھلایا تھا۔ اسی وقت خون بند ہوگیا تھا۔

فائدہ ۱۹ واسطے تپ ولرزہ کے روٹی کے تین ٹکڑوں پر لکھکر ہر روز ایک ٹکڑہ کھلاوے اول بِسْمِ اللّٰهِ وَمَا رَمَيْتَ إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ دوسرا الرَّحْمٰنِ إِذْ رَمَيْتَ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ تیسرا الرَّحِيْمِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ فائدہ ۲۰ وسعت رزق کے واسطے ہر روز ایک مرتبہ آیہ مبارکہ اَللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ کو ورد کرے

مداومت کرے اور تقوی و پرہیزگاری کا ملازم رہے اور مروت بجالاوے بے نیاز اور مستغنی ہوجاویگا اور کل مطالب دینی و دنیوی اُسکے کو کافی ہی خیر و سعادت حاصل ہو اور دشمن اُسکے مقہور اور ذلیل ہون اور مناسب ہی کہ مربع کھینچکر لکھنے کے وقت خوشبو لگاوے اور دہونی جلاوے اور اِس نقش کو اپنے پاس رکھے اور ہر روز وقت مواظبت اور پڑھنے کے بھی بخور کرے اور خوشبو کام میں لاوے اور وقت خلوت کے توجہ قلب سے پڑھے ناغہ نہ کرے تو فرق نہ ہوگا نقش یہ ہی

اللّٰهُ لَطِيْفٌ	بِعِبَادِ	هٖ يَرْزُقُ	مَنْ يَّشَاءُ ۹۶
مَنْ يَّشَاءُ ۹۶	هٖ يَرْزُقُ	بِعِبَادِ	اللّٰهُ لَطِيْفٌ
بِعِبَادِهٖ	اللّٰهُ لَطِيْفٌ	مَنْ يَّشَاءُ	يَرْزُقُ
يَرْزُقُ	مَنْ يَّشَاءُ	اللّٰهُ لَطِيْفٌ	بِعِبَادِهٖ

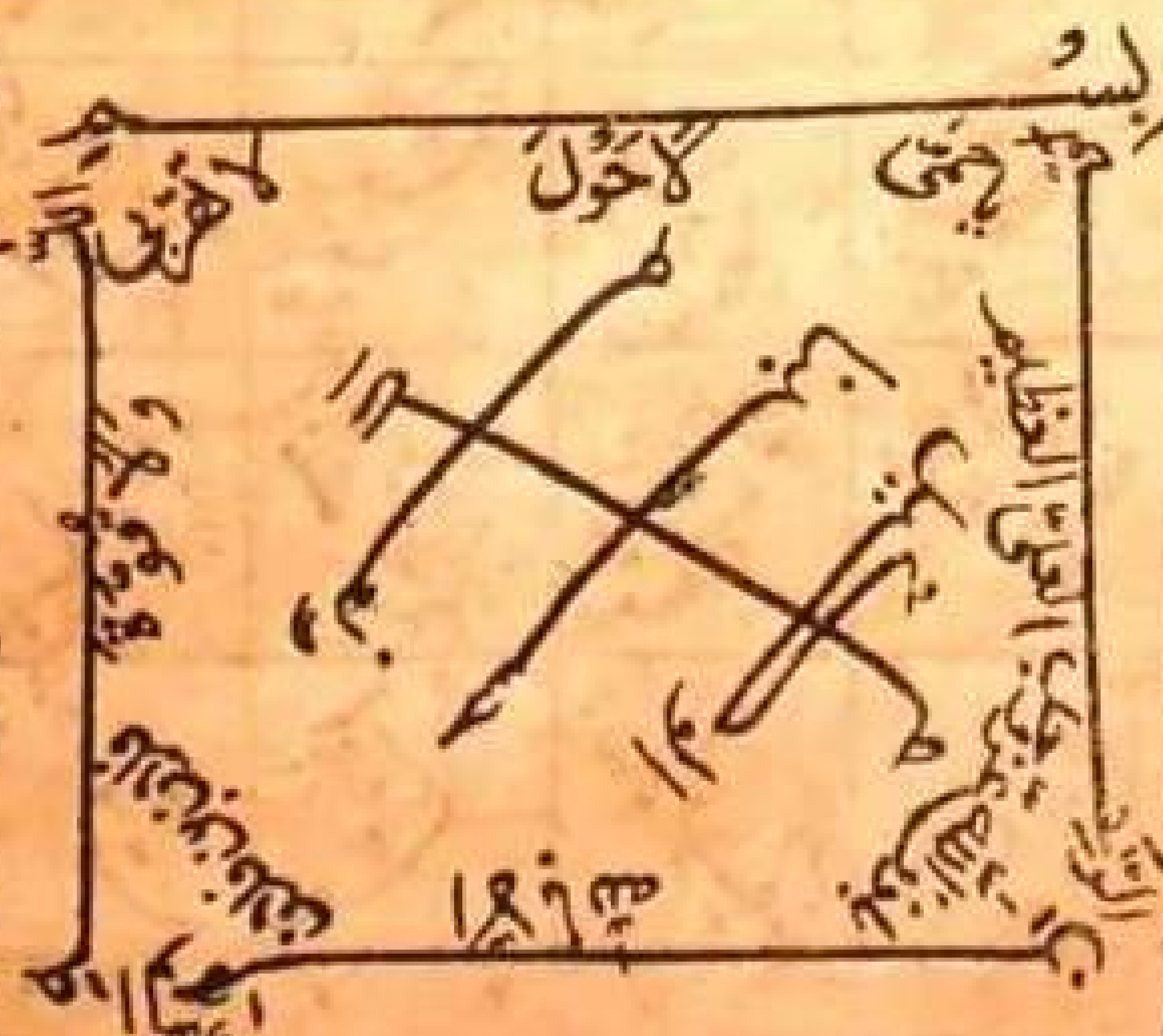
فائدہ ۲۱ قضائے حاجت اور مراد برآنے کے واسطے اسم مبارک اَلْوَالِيُّ کہ جو کہ اذکار جلیلہ سے ہی اور اکابر اولیا اور بڑے بڑے شخصون نے اُسکا عمل کیا ہی اور ترقی درجۂ ولایت کا باعث سمجہا ہی شرائط معمولی کا لحاظ چاہیے

برائے تپ ولرزہ برائے وسعت رزق وحصول مقاصد دارین برائے قضائے حاجت

اگر آٹھ روز روزہ سے خلوت میں مراعات شرائط کے ساتھ ہر روز گیارہ عدد تکسیر کو اس اسم کے پڑھے خلق اسکی تابعدار ہوجاوے۔ عدد تکسیر مع صدر اور عجز کے چار سو نانوے ہیں گیارہ عدد تکسیری اسکے چار ہزار نوسو ننانوے ہوتے ہیں۔ مربع اسکا شرف آفتاب میں یا تثلیث سعدین میں باشرائط لکھکر اپنے پاس رکھے فوائد اور برکات اسکے بہت ہیں۔ صورت لوح کی یہ ہے

١١٢٤	١١٣٦	١١٣١	١١٧
١١٣٠	١١١٨	١١٣٣	١١٢٨
١١١٩	١١٣٣	١١٢٥	١١٣٣
١١٢٦	١١٢١	١١٣٠	١١٢٢

عدد تکسیر الوالی کے ٤٤٦ ۔ اور گیارہ عدد تکسیر ٤٩٠٦ بعد تعمق نظر اسقدر مفہوم ہوتے ہین اور جو حساب کہ متن میں لکھا ہے ظاہر اغلط ہوگا۔ مترجم یہ عبارت حاشیہ کی ہے جو غفلت سے داخل متن ہوگئی ہی۔ اور یہ مسئلہ علم عدد کا ہے **فائدہ ۲۲** نقش ذیل کی مجرب خاصیت ہی تپ کے واسطے۔ بسم اللہ کو مربع کی شکل میں لکھکر اسکے اندر آیہ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اور یَا حُمّٰی لَا تَقْرَبِیْ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ بِاِذْنِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ یعنی اے تپ فلان شخص کے پاس مت آنا۔ پس اس نقش کو بیمار کے سر کے تلے رکھیں شفا یاویگا نقش



فائدہ ۲۳۔ بچوں کے رونے اور ڈرنے کے واسطے اس آیت کریمہ کو لکھکر گلے میں باندھدیں

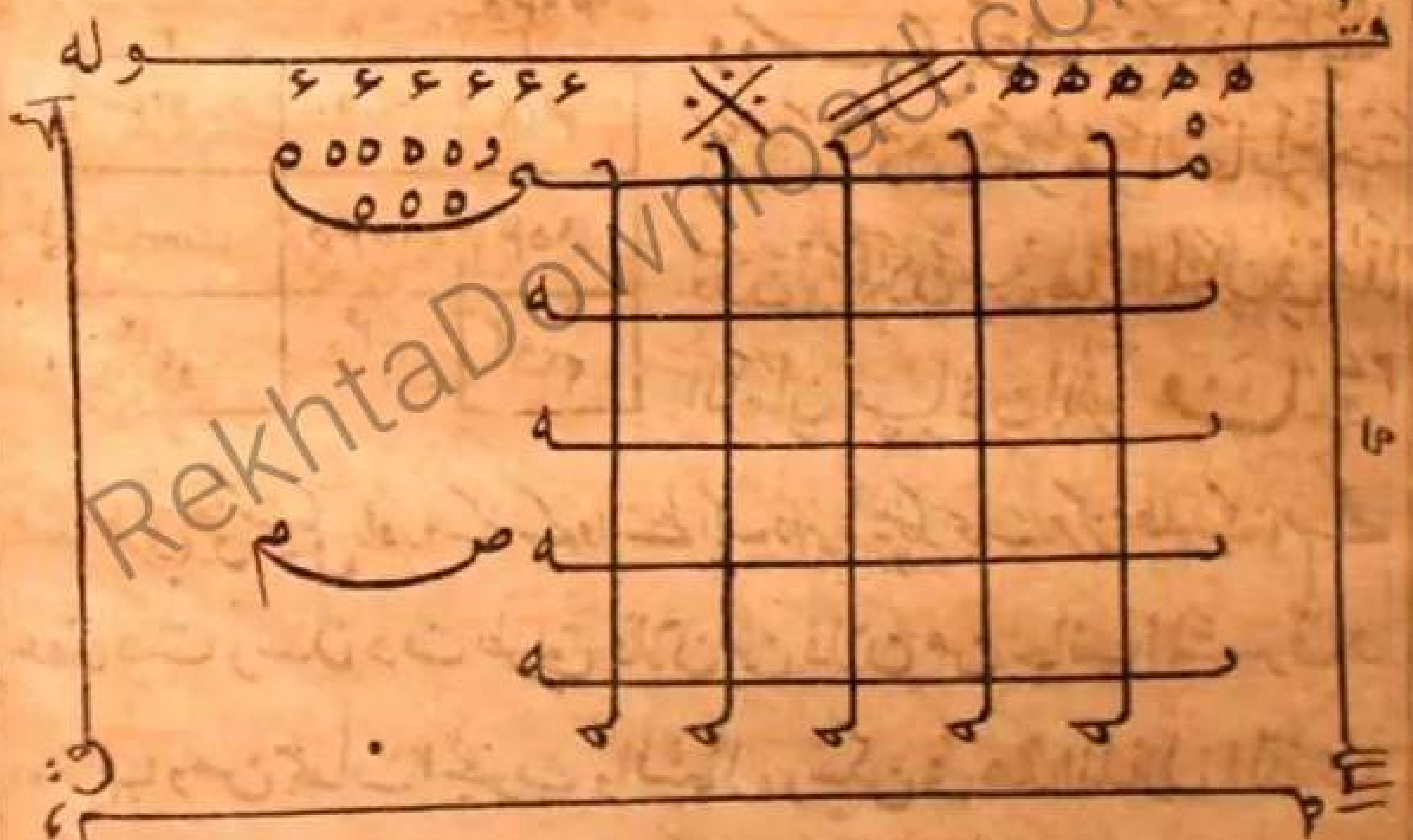
اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا

نَصَرَبْنَا عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ فِى الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا اسکے بعد معوذتین یعنی سورۂ فلق اور سورۂ ناس کو لکھے

برائے دفع قولنج

فائدہ ۲۴- دفع قولنج کے لئے یہ آزمودہ ہے اگر کاتب صالح ہو اور طہارت کی حالت میں لکھے رو بقبلہ ہو کر چینی کے برتن میں تین دفعہ اس نقش کو جسطرح دکھایا جاتا ہی لکھیں اور سورۂ الحمد و آیۃ الکرسی کو العظیم تک جُدا جُدا حرفوں میں لکھے مثلاً ا ل ح م دیں آب باراں یا آب جاری سے دھو کر بیمار کو پلادیں شفا پاویگا وہ نقش یہ ہی





برائے واپس آنے بھاگے ہوئے

فائدہ ۲۵- واسطے واپس آنے بھاگے ہوئے شخص کے جب کہ قمر برج جوزا میں متصل عطارد کے ہو مطلوب کے نام کے اعداد نکالکر چار طرح کردے اور وسط ضلع تحتانی مثلث سے کہ خاکی رفتار ہے شروع کرے اور ایک ایک اضافہ کرتا رہے یہانتک کہ نقش پورا ہو تا کہ عدد اسم کے وسط خانہ میں آپڑیں اور اسم کو ریمی قلم سے کفش کی پشت پر محاذی خانہ وسط کے لکھے اور اُسکے بدن کے کسی کپڑے کے ٹکڑے مین

پلیٹ کر اُسکے مکان یا سونے کی جگہ میں بھاری پتھر کے نیچے رکھدے نقش یہ ہے

٤	٩	٢
٣	٥	٧
٨	١	٦

فائدہ ٢٦ کسی شخص کے نکالنے کے لئے پہلی آیت کے عدد لیکر ایک مثلث دو پایہ پُر کرے اور دوسری آیت کونقش کے گرد حروف مقطعہ میں لکھے اُس شخص کے نام پر اور اُسکے مکان یا راستہ میں دفن کردے **پہلی آیت** يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ وَأُمِّهِ وَأَبِيهِ وَصَاحِبَتِهِ وَبَنِيهِ لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ۔

عداد ثلث خمس صورت نقش یہ ہے
١٥٤٥ ٩٢٧

٤٦٣٥	٨	٢
٤١٨	٣٠٠٩٠	٩٢٧
١٨٥٤	١٥٤٥	١٢٣
٢١٦٣	٤	٢٤٤٦

دوسری آیت فَخَرَجَ مِنْهَا خَائِفًا يَتَرَقَّبُ وَهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ أَخْرَجْتُ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ مِنْ هٰذَا الْمَكَانِ فِي هٰذَا الزَّمَانِ بِإِذْنِ اللهِ۔ **فائدہ ٢٧** عقد الطریق یعنی کسیکی راہ روکنے کے واسطے ایک دائرہ کھینچکر بجائے مرکز مطلوب کا نام لکھے عقدت وسددت طریق فلان بن فلان من جانب المشرق و المغرب ومن جهات الجنوب والشمال وسكن فی هذا المنزل الذی سکن فیه اور چاروں طرف دائرہ کے اندر لکھے اقعد وامع القاعدین اور سورہ والضحیٰ کو حروف مقطعہ میں دائرہ کے گرد لکھے باہر کی طرف اور چھپا سٹھ واو بھی لکھے اور آیت الکرسی حروف مقطعہ میں ایک سطر ہر ملی ملی لکھے۔ بس اس نقش کو اُس شخص کے مکان میں بھاری پتھر کے نیچے دبادے ہرگز وہ کہیں نہ جاسکیگا اور اگر گیا ہوگا تو پلٹ آویگا اور یہ عمل گریختہ کے باب میں مؤثر ہے **فائدہ ٢٨** دفع وبا اور طاعون کے لئے سیاہ بکرے

بکری کو صدقہ کرنا مجربات سے ہے۔ گوسفند کو ایک خلوت کے مکان میں زیر سقف ذبح
کرے اور خون اور گوبر اُسکا ایک گڑھے میں دفن کرے اور ذبح کے وقت اس دعا کو پڑھے
اِلٰهِی بِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ اِلٰهِی بِحُرْمَتِ جِبْرَئِیْلَ عَلَیْهِ السَّلَامُ
اِلٰهِی بِحُرْمَتِ مِیْکَائِیْلَ عَلَیْهِ السَّلَامُ اِلٰهِی بِحُرْمَتِ عِزْرَائِیْلَ عَلَیْهِ السَّلَامُ
اِلٰهِی بِحُرْمَتِ مُحَمَّدٍ وَعَلِیٍّ وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ اِحْفَظْنَا
وَاحْفَظْ اَوْلَادَنَا وَاَحِبَّائَنَا وَاَتْبَاعَنَا وَجَمِیْعَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
مِنَ الْوَبَآءِ وَالطَّاعُوْنِ یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ اَدْرِکْنِیْ یَارَسُوْلَ
اللّٰهِ پس کل گوشت مستحقین کو تقسیم کردے **ایضاً** واسطے دفع طاعون اور وبا کے
ان دونوں شکلوں کو لکھکر گلاب یا خالص پانی میں دھوکر پلادے ۶۲۷۳۸۴
۱۱۱۱۹۳۱۳ **ایضاً** خاک پاک تربت امام حسین علیہ السلام سے لیکر اُس سے یہ نقش
لکھیں اور پانی میں دھوکر پیویں۔ ان تینوں صورت کو پہلی صورت کے برابر ایک
سطر میں لکھنا چاہیے اسطرح پر کہ ہیئت کل یکساں رہے و۱۱۱ع ۴ ۵ **فائدہ ۲۹**
عقد اللسان و زباں بندی کے لیے ساعت مناسب سمحج وسمحج سمحج میں طہارت
اور صفائی دل سے لکھکر اپنے پاس رکھے دشمنوں کی زبان بند ہوجاویگی بسم اللہ
لکھے اسکے بعد لکھے یَوْمَ لَا یَنْطِقُوْنَ وَلَا یُؤْذَنُ لَهُمْ فَیَعْتَذِرُوْنَ فَوَقَعَ
الْحَقُّ وَبَطَلَ مَاکَانُوْا یَعْمَلُوْنَ وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَیْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا
یَنْطِقُوْنَ حمعسق حمیت کھیعص کفیت عقدت عنک یاحامل کتابی
هٰذَا السنة الخلق والبشر من کل انثی و ذکر بالف لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا
بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمْ

برائے دفع وبا و طاعون
ایضاً
برائے زبان بندی

تسلیماً کثیراً ہ ایضاً لکھکر اپنے پاس رکھے دشمنوں کی زبان بند ہو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ وَعَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ہ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ہ مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ہ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ہ وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ہ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ عقدت لسان فلان بن فلان علی فلان بن فلان

ایضاً وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا ط لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ہ ساعت مناسب میں حروف مقطعہ میں لکھکر اُلٹا لپیٹ دے کہ حروف باہر رہیں اور موم میں رکھکر زبان کے نیچے رکھلے اور دشمن سے بات کرے مراد حاصل ہوگی گو کتنا ہی دشمن حقد و حسد رکھتا ہو نرم ہو جاویگا ایضاً دو نقش پانچ در پانچ بھر کر ایک خانہ میں حروف کھیٰعص دوسری میں حروف حمعسق لکھکر ان اسموں کو جس طرح دکھایا جاتا ہے ہر ایک پشت پر جدا جدا لکھے دونوں کو ملادے اور موم میں لپیٹ کر چھت کے نیچے رکھلے اور جس سے بات کرنا منظور ہو بات کرے اُسکی زبان بند ہو جاویگی یعنی ضرر نہ پہنچا سکیگا نقش یہ ہیں

ق	س	ع	م	ح
ع	م	ح	ق	س
ح	ق	س	ع	م
س	ع	م	ح	ق
م	ح	ق	س	ع

ص	ع	ی	ھ	ک
ی	ھ	ک	ص	ع
ک	ص	ع	ی	ھ
ع	ی	ھ	ک	ص
ھ	ک	ص	ع	ی

اسمائے پشت یہ ہیں الهل الهل ا هل ب ح ق ک ھ ی ع ص ح

مع س ف ص مت ک مع می ف ھ مل اب ک ل
ھ ون عَقَدْتُ لِسَانَ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ عَلٰی فلان بن فلان پھر اُسی طرح حروف
مقطعات کو لکھے **فائدہ ۳۰** حفظ طلبیات اور جلب قلوب اور دفع کید اعدا اور ایمنی قتل
کے لئے شب جمعہ میں نصف شب کو باطہارت خضوع وخشوع کے ساتھ اس آیۂ کریمہ
کو پڑھے جو گیارھویں پارہ کے پانچویں رکوع سورہ برات کے آخر میں ہے فَإِنْ تَوَلَّوْا
فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ
اور بعد ہر مرتبہ کے کہے أَنْتَ يَا رَبِّ حَسْبِي مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ وَأَنْ تَعْطِفَ
عَلَيَّ قَلْبَهُ **فائدہ ۳۱** دفع دشمن کے لئے شب اوّل ماہ کو چاند کی طرف نظر کرکے
ہاتھ سے دشمن کی طرف اشارہ کرکے یہ آیۃ پڑھے أَيَوَدُّ أَحَدُكُمْ أَنْ تَكُونَ
لَهُ جَنَّةٌ مِنْ نَخِيلٍ وَأَعْنَابٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ لَهُ فِيهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ
وَأَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهُ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَاءُ فَأَصَابَهَا إِعْصَارٌ فِيهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ
پس تین مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ طُمَّهُ بِالْبَلَاءِ طَمًّا وَقُمَّهُ بِالْبَلَاءِ قَمًّا وَارْمِهِ
بِحِجَارَةٍ مِنْ سِجِّيلٍ وَطَيْرِكَ الْأَبَابِيلِ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ **فائدہ ۳۲** دفع دشمن
کے واسطے ستر مرتبہ خلوت میں باطہارت ہوکر پڑھے اَللّٰهُمَّ شَتِّتْ شَمْلَهُمْ
وَفَرِّقْ جَمْعَهُمْ وَقَلِّبْ تَدْبِيرَهُمْ وَخَرِّبْ بُنْيَانَهُمْ وَقَرِّبْ آجَالَهُمْ
وَقَصِّرْ أَعْمَارَهُمْ وَبَدِّلْ أَحْوَالَهُمْ وَاشْغَلْهُمْ بِأَبْدَانِهِمْ وَخُذْهُمْ أَخْذَ
عَزِيزٍ مُقْتَدِرٍ يَا قَهَّارُ يَا قَهَّارُ يَا جَبَّارُ يَا جَبَّارُ يَا جَبَّارُ اور اگر ضرورت
ہو تو تکرار عمل کرے کچھ دن نہ گزرینگے کہ دشمن ہلاک ہوجاویگا یا اپنی حالت میں ایسا
مبتلا ہوگا کہ صدمہ نہ پہنچا سکیگا **فائدہ** ہلاکت اعدا کے واسطے تھوڑی سی

حفظ طلبیات و دفع کید و جلب
برائے دفع دشمن
دفع دشمن
برائے ہلاکت اعدا

رات گئے یعنی دو گھنٹہ رات جانے پر باطہارت خالی مکان میں روبقبلہ ہوکر تضرع و
الحاح کے ساتھ چار ہزار چار سو چوالیس مرتبہ کہے یَا مُنْتَقِمُ انْتَقِمْ اور بارہ ہزار مرتبہ پڑھے
اِنَّا کَفَیْنَاکَ الْمُسْتَھْزِئِیْنَ اور بعد اسکے نزدیک زوال ہزار مرتبہ کہے یَا دَافِعُ
یَا جَبَّارُ یَا صَانِعُ یَا قَھَّارُ **فائدہ ۴۳** سورۂ فیل کو بغیر بسم اللہ کے دس روز برابر ہر روز
ہزار مرتبہ بقصد ہلاکت دشمن کے پڑھے اور دل میں اسکا دھیان رکھے اور دسویں
دن آب جاری میں بیٹھکر سورۂ مذکور کو تلاوت کرکے یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اَنْتَ
الْحَاضِرُ بِمَکْنُوْنَاتِ السَّرَآئِرِ وَالضَّمَائِرِ اَللّٰھُمَّ کَثُرَ الظَّالِمُ وَقَلَّ النَّاصِرُ
وَاَنْتَ الْمُطَّلِعُ الْعَالِمُ اَللّٰھُمَّ اِنَّ فُلَانًا ظَلَمَنِیْ وَآذَانِیْ وَلَا یَشْھَدُ بِذٰلِکَ
غَیْرُکَ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ مَالِکُہٗ فَاَھْلِکْہُ اَللّٰھُمَّ سَرْبِلْہُ بِسِرْبَالِ الْھَوَانِ وَ
قَمِّصْہُ بِقَمِیْصِ الرَّدٰی پس دس مرتبہ کہے اَللّٰھُمَّ اقْصِفْہُ پھر کہے فَاَخَذَھُمُ
اللّٰہُ بِذُنُوْبِھِمْ وَمَا کَانَ لَھُمْ مِنَ اللّٰہِ مِنْ وَّاقٍ **فائدہ ۴۵** ظالم کے
پست کرنے کو دعائے ذیل کو ایک پرچہ کاغذ پر جھاؤ کی لکڑی سے لکھے اور اسکی پشت
پر اُس ظالم کی تصویر کھینچے اور اُسکے نیچے لکھے یزول فلان بن فلان عن مرتبتہ
اور کسی تاریک اور اندھیری جگہ میں بھاری پتھر کے نیچے رکھدے اُس ظالم کو نہایت
عظیم انحطاط اور پستی نصیب ہوگی بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنّٰی یَکُوْنُ لَہٗ وَلَدٌ
وَلَمْ تَکُنْ لَّہٗ صَاحِبَۃٌ وَخَلَقَ کُلَّ شَیْءٍ فَاعْبُدُوْہُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ وَّکِیْلٌ
لَا تُدْرِکُہُ الْاَبْصَارُ وَھُوَ یُدْرِکُ الْاَبْصَارَ وَھُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ **فائدہ ۴۶**
بدھ کی رات کو غسل کرے اور دو رکعت نماز پڑھے پہلی رکعت میں الحمد کے بعد انتیس ۲۹ مرتبہ
الم ترکیف اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد انتیس ۲۹ مرتبہ سورۂ تبّت پڑھے اور سلام کے

برائے ہلاکت اعداء

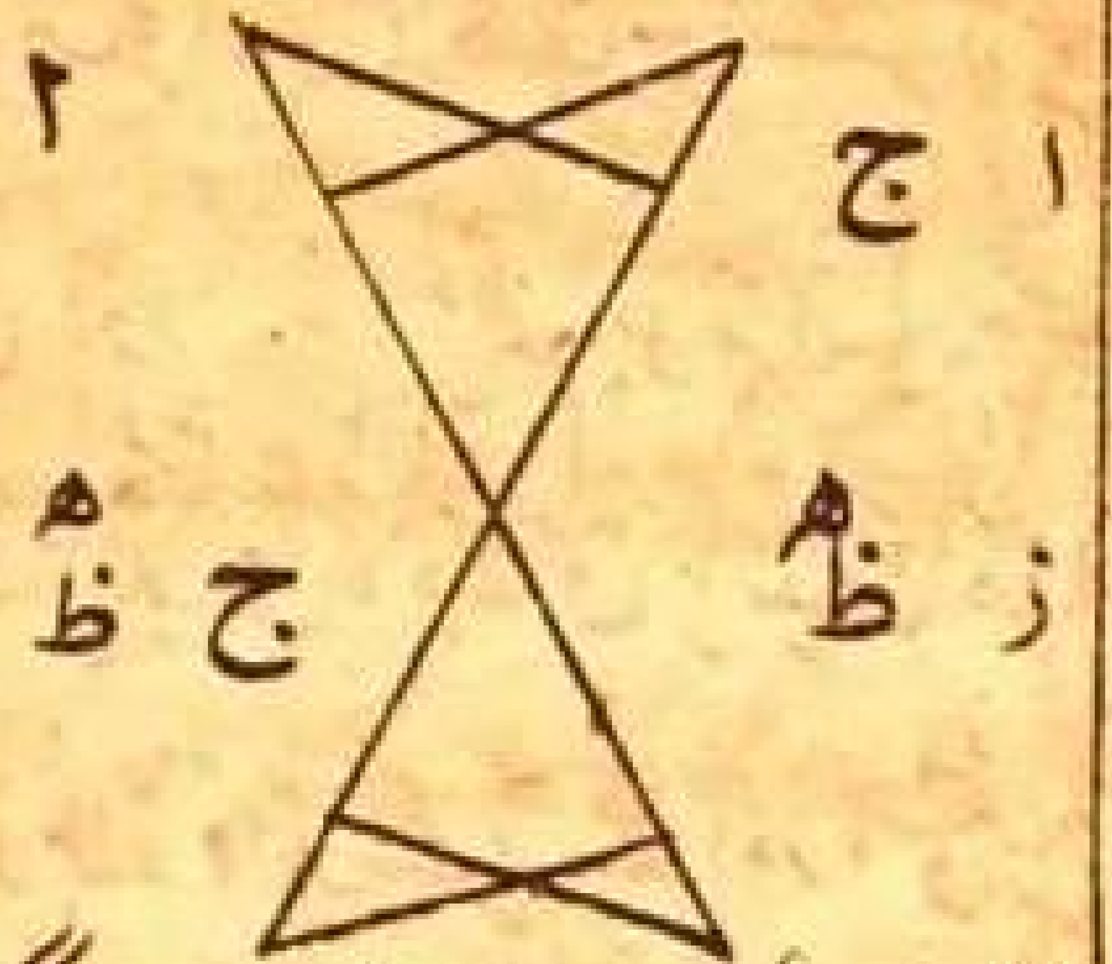
برائے پست کردن ظالم

برائے مغلوبی دشمن

بعد اکتالیس مرتبہ سورہ الحاقہ پڑھے اور جب خُذُوْہُ فَغُلُّوْہُ ثُمَّ الْجَحِیْمَ صَلُّوْہُ پر پہنچے تو دشمن کا تصور کرے اور جب اکتالیس مرتبہ پورا کر چکے تو سجدے میں جا کر یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ شَتِّتْ شَمْلَہٗ وَفَرِّقْ جَمْعَہٗ وَاَدْرِکْہُ کَیْدَکَ فِیْ نَحْرِہٖ وَدَمِّرْہُ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ **فائدہ ۳۷** واسطے ہلاکت دشمن کے درمیان مغرب وعشا کے چار رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں الحمد ایک مرتبہ الم ترکیف بارہ مرتبہ اور جب فارغ ہو جاوے بقصد بربادی دشمن کے ستر مرتبہ اس آیت کو پڑھے اِنَّکَ مَیِّتٌ وَّاِنَّھُمْ مَّیِّتُوْنَ اگر ایک ہفتہ تک بلا ناغہ عمل میں لاوے تو دشمن تباہ و برباد ہو جاوے **فائدہ ۳۸** نماز مغرب کے بعد دو رکعت نماز بجا لاوے بعد اسکے اس دعا کو بہت پڑھے دشمن دفع ہو جاویگا یَا شَدِیْدُ الْمِحَالِ یَا عَزِیْزُ اَذْلَلْتَ بِعِزَّتِکَ جَمِیْعَ مَا خَلَقْتَ اِکْفِنِیْ شَرَّ فُلَانٍ **ایضًا** واسطے دفع ظالم کے نماز ہر فریضہ کے بعد شہادت کی انگلی سے دشمن کی طرف اشارہ کرکے کہے اَللّٰھُمَّ طُمَّہٗ بِالْبَلَاءِ طَمًّا وَغُمَّہٗ بِالْبَلَاءِ غَمًّا وَقُمَّہٗ بِالْاَذٰی قَمًّا وَارْمِہٖ بِیَوْمٍ لَا مَعَادَ لَہٗ وَسَاعَۃٍ لَا مَرَدَّ لَھَا وَابِحْ حَرِیْمَہٗ وَاطْرُقْہُ بِلَیْلٍ لَا اُخْتَ لَہٗ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ بَیْتِہٖ وَقِنِیْ شَرَّہٗ وَاکْفِنِیْ اَمْرَہٗ وَاصْرِفْ عَنِّیْ کَیْدَہٗ وَاَخْرِجْ قَلْبَہٗ وَسُدَّ فَاہُ عَنِّیْ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا ھَمْسًا وَعَنَتِ الْوُجُوْہُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ہ اِخْسَئُوْا فِیْھَا وَلَا تُکَلِّمُوْنِ صَہٖ صَہٖ صَہٖ صَہٖ صَہٖ صَہٖ صَہٖ **ایضًا** رات کے ثلث اخیر میں یعنی پچھلی رات ہزار مرتبہ کہے یَا خَاذِلَ الْفِئَاتِ الْبَاغِیَۃِ اور دشمن کے دفع کا قصد کرے چند شب میں مقصد حاصل ہوگا **ایضًا**

بقصد ہلاکت دشمن کے ستر مرتبہ سورۂ فیل کو مع بسم اللہ اور سورۂ قریش کو بغیر بسم اللہ ملاکر پڑھے **ایضاً** دفع دشمن کے لئے تین روز روزہ رکھکر ترک حیوانات کرکے باشرائط پانسو مرتبہ کہے یَا جَبَّارُ الْمُذِلُّ کُلَّ شَیْءٍ بِقَهْرِ عَزِیْزِ سُلْطَانِهٖ اگر ایک مہینے تک اسی طرح کرے تو ضرور مہم دشمن کے لئے کافی ہے یعنی اُسکے صدمہ سے محفوظ ہوگا خواہ دشمن ہلاک ہوجاوے یا دفع ہوجاوے **ایضاً** دفع ظالم اور اُسکے ہلاک کے واسطے سریع الاثر ہے کسی شہید کے مزار کی شمع کو لیکر جو اُسکے مزار پر جل چکی ہو سیندور میں سرخ کرکے اُس سے دشمن کی شکل بنادے اور اُسکے سر پر دشمن کا نام لکھے اور سورۂ فیل کو جس طرح بیان ہوگا لکھکر اُس پتلے کے شکم میں پوشیدہ کرکے سات روز تک برابر اُس پُتلے کو جس طرح جنازہ کو نماز کے وقت رکھتے ہیں اپنے سامنے لٹاکے پاکیزہ وضو کرکے اُسکے ہلاک کے قصد سے ہزار مرتبہ اس اسم اعظم کو پڑھے اور ساتویں دن کہ اتمام ختم کا دن ہے ایک سوئی اُسکی چھاتی میں چبھوئے اور ایک سفید کپڑے میں لپیٹ کر کسی پرانی قبر میں جو خراب ہوگئی ہو گاڑدے اور اس عمل کو تحت الشعاع میں قمر در عقرب اور طریقہ کے وقت کرنا چاہیے کہ دشمن کو امان نہ ملیگی اور چونکہ تحت الشعاع اور قمر در عقرب اور طریقہ کل سال میں دو دفعہ اتفاق پڑتا ہے اگر تحت الشعاع میں بھی کریں تو بھی مؤثر ہوگا اور طریق تحریر سورۂ فیل کا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلَمْ تَرَ کَیْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِیْلِ اَلَمْ تَرَ کَیْفَ فَعَلَ رَبُّكَ (یا فلان بن فلان) اَلَمْ یَجْعَلْ کَیْدَهُمْ فِیْ تَضْلِیْلٍ وَّاَرْسَلَ عَلَیْهِمْ طَیْرًا اَبَابِیْلَ وَاَرْسَلَ (فلان بن فلان) طَیْرًا اَبَابِیْلَ تَرْمِیْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّیْلٍ ترمی (فلان بن فلان) بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّیْلٍ فَجَعَلَهُمْ کَعَصْفٍ مَّاْکُوْلٍ ہ اَللّٰهُمَّ سَلِّطْ عَلٰی

فلان بن فلان البلآء وعجل لہ الھلاک بحرمۃ اسرار ھٰذہ السورۃ لساعۃ فی ھٰذہ الساعۃ العجل العجل العجل اور اسم اعظم جو ہزار بار پڑھا جاویگا یہ ہے یا قاھر ذا البطش الشدید انت الذی لا یطاق انتقامہ اور بعد اختتام ہزار مرتبہ کے ایک دفعہ اس سورہ کو بلا زوائد کے پڑھے اور اسی طرح بھی دعا مانگے **ایضاً** مجربات مشائخ ہوں اور مغاربہ سے واسطے دفع اعدا اور قلع وقمع دشمن کے یہ دعا سریع الاثر ہے بعد مغرب کے سات مرتبہ پڑھے اور کھیعص اور حمعسق پر انگلیوں کو بند کرے اور فسیکفیکھم اللہ پر دسوں انگلیوں کو ایکبارگی کھولدے۔ دعا یہ ہے لو واعمانو وافعموا وصموا اعماطو وارب لا تذرنی فردا وانت خیر الوارثین الم تر کیف فعل ربک باصحاب الفیل الم یجعل کیدھم فی تضلیل وارسل علیھم طیرا ابابیل ترمیھم بحجارۃ من سجیل فجعلھم کعصف ماکول اللھم اکفنیھم بما شئت یا قدیر اللھم اذرء فی نحورھم واعوذ بک من شرورھم بک احاول وبک اماول وبک اقاتل اللھم واقیۃ کواقیۃ الولید بکھیعص کفیت بحمعسق حمیت فسیکفیکھم اللہ وھو السمیع العلیم وصلی اللہ علی سیدنا محمد وآلہ اجمعین **ایضاً** ایک ٹکڑے فطیری روٹی کو لیکر اس چپاتی پر ان حروف کو ساعت مناسب میں لکھکر ایک مرتبہ سورہ زمر کو اسپر پڑھکر پانچ ٹکڑے کرے اس طرح پر کہ ہر ایک حرف ایک ٹکڑے پر واقع ہو اور انکو پانچ کتوں کو کھلاوے اور کھلاتے وقت کہے کلوا لحم فلان بن فلان دمر تو اعظامہ اور حروف یہ ہیں اج ک ز ط اور مناسب ہے کہ ان حروف کو فاصلہ دیکر جدا جدا لکھے اور لکھنے کے دو طریق ہیں کہ تثلیث سے اقرب ایں



ان میں جس شکل سے چاہے لکھے خوب ہے اور لازم
و واجب ہے کہ ہرگز ہرگز خواہش نفسانی اور تھوڑی
تھوڑی باتوں میں ان اعمال مذکورہ کے مرتکب
نہوں اور کسی مسلمان کے ضرر کا خواستگار نہو
اگرچہ اسکو ضرر پہنچا ہو جس جگہ عقل اور شرع دونوں اجازت دیں اور روا رکھیں اور
مضطرب اور ناچار ہو جاوے وہاں انکار کرنا شاید روا ہو ورنہ بالیقین جان لیں کہ عمل اُلٹا
پڑتا ہے خود عامل کو ضرر پہنچیگا اور دنیا اور عقبےٰ میں اُسکے وبال اور نکال میں گرفتار
ہوگا **مترجم** احادیث میں وارد ہوا ہے کہ زیادہ نفرین کرنے سے مظلوم خود
ظالم ہو جاتا ہے اور نیز ممکن ہے کہ جسکو آدمی اپنے گمان میں ظالم قرار دے رہا ہو در اصل
عند اللہ وہ ظالم نہو حق پر ہو یا کہ اپنے فعل میں مجبور ہو یا کہ نفع دین اور بہبودی مسلمین
و مومنین کے لیے اُسکے درپے ہو کہ اُسکی ذات سے ضرر مقصود ہو ولو فرضاً اگر وہ
حقیقۃً ظالم ہی ہو تو عفو فرمانا اور غصہ کا پینا اور درگزر کرنا اچھے لوگوں کی عادت ہے اور
صفات حمیدہ میں داخل ہے اللہ تعالےٰ فرماتا ہے اَلْكَاظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ
عَنِ النَّاسِ **فائدہ ۳۹** خانہ بربادی ظلمہ کے لئے اور اُنکا مجمع توڑنے کو آیہ
فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ (الی قولہ تعالیٰ) وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ کو
جو سورۂ انعام میں ہے مع شرائط اور آداب کے وقت مناسب پر بہت پرانی ہڈی پر
اونٹ کی جسکا تذکیہ اور نحر ہوا ہو لکھے پس اُسکو خوب باریک کوٹ کر ظالم کے مکان
پر اُڑا دے ضرور تفرقہ اور تخریب ہو جاویگی **فائدہ ۴۰** استیصال ظالم کے لئے انار
کی ہری شاخ تر و تازہ اُسی وقت کاٹ کر مع ظالم کے نام کے لکھکر کسی میت کے

سرہانے دفن کردے ب د و ح ہ فقط **فائدہ ۴۱** یہ حرز واسطے حفظ زخم
خنجر و شمشیر و تیر و تفنگ کے ہے مناسب ہے کہ بدھ کے دن آخر ماہ صفر میں سنتی روزہ
رکھے پس کسی چلتے پانی میں مثل ندی اور نہر کے یا حوض و تالاب وغیرہ میں بیٹھکر
آہوے تہامہ کے پوست یعنی جھلی پر ان حروف کو لکھکر بازو پر باندھے واللاھون
واللاھون دو دفعہ اور الھادعربی والکسیون ان کسیون نماکہ سون
صیطرعون **فائدہ ۴۲** دفع ضرر اعدا اور قضائے حاجت کے لیے خلوت
میں باطہارت ہوکر ڈھائی ہزار مرتبہ کھیٰعص اور حمعسق کو ایک مجلس میں پڑھے
مقصود حاصل ہوگا **فائدہ ۴۳** دفع اعدا اور ہزیمت لشکر دشمن کے لیے یہ دعا
مجربات سے ہے اَللّٰھُمَّ ارْمِ اَعْدَآئِیْ بِسَہْمِكَ الصَّآئِبِ وَاَحْرِقْھُمْ
بِشِھَابِكَ الثَّاقِبِ وَمَزِّقْھُمْ بِجُنْدِكَ الْغَالِبِ وَبَدِّدْ شَمْلَھُمْ فِیْ جَمِیْعِ
الْمَسَالِكِ وَالْمَذَاھِبِ وَلَا تَرْفَعْ لَھُمْ رَایَۃً وَّاجْعَلْھُمْ لِمَنْ خَلْفَھُمْ اٰیَۃً
اَللّٰھُمَّ فَتِّتْ عَضُدَ اَعْدَآئِیْ وَاکْسِرْ اَرْکَانَھُمْ وَاخْذُلْ اَعْوَانَھُمْ وَزَلْزِلْ
اَقْدَامَھُمْ وَنَکِّسْ اَعْلَامَھُمْ وَارْدُدْ مَکْرَھُمْ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَاسْتَدْرِجْھُمْ
مِنْ حَیْثُ لَا یَعْلَمُوْنَ اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْھِمْ بِمَا شِئْتَ کُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ
اَطْفَاَھَا اللّٰہُ **فائدہ ۴۴** الحب اور زباں بندی کے لیے نہایت قوی اثر
رکھتا ہے محبت کو دل میں پیدا کرتا ہے ساعت مناسب پر مع شرائط کے بسم اللہ
کے بعد لکھے وَقِفُوْھُمْ اِنَّھُمْ مَّسْئُوْلُوْنَ مَا لَکُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ بَلْ ھُمُ
الْیَوْمَ مُسْتَسْلِمُوْنَ اَلْیَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓی اَفْوَاھِھِمْ ط قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّیْٓ اٰیَۃً
قَالَ اٰیَتُكَ اَلَّا تُکَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَۃَ اَیَّامٍ اِلَّا رَمْزًا وَیَوْمَ یَقُوْمُ الرُّوْحُ

وَالْمَلٰٓئِکَۃُ صَفًّا لَّا یَتَکَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَہُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا صُمٌّ بُکْمٌ
عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ وَلَا یَعْقِلُوْنَ وَلَا یَسْمَعُوْنَ وَلَا یُبْصِرُوْنَ وَلَا یَتَکَلَّمُوْنَ
اِخْسَئُوْا فِیْھَا وَلَا یَتَکَلَّمُوْنَ کٓھٰیٰعٓصٓ طٰسٓمّٓ طٰسٓ الٓمّٓ یٰسٓ
صٓ حٰمٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ قٓ نٓ قَدْ عَقَدْتُ لِسَانَ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ عَلٰی فُلَانِ
بْنِ فُلَانٍ اِلٰی سَبْعِ سِنِیْنَ وَسَبْعِ اَشْھُرٍ وَسَبْعِ اَیَّامٍ وَسَبْعِ لَیَالٍ وَسَبْعِ
سَاعَاتٍ وَسَبْعِ لَحَظَاتٍ اَللّٰھُمَّ اعْقِدْ لِسَانَہٗ عَلَیْہِ کَیْلَا یَذْکُرَہٗ اِلَّا بِخَیْرٍ
وَصَوَابٍ وَعَافِیَۃٍ وَسَدَادٍ یَا شَنْخِیْثَا یَا شَوْخُوْثُوْا یَا تبعوثا یاموشیط یاملکوثا
یاطبقاث یاطفعاث یَا اِھْیًا اَشْرَاھِیًا اَدُوْنَای اَصْبَاؤُتَ اِیْل
شَدًّا ای بشماع شمعون سمعون وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْھِمْ سَدًّا وَّ
مِنْ خَلْفِھِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰھُمْ فَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ طَبَعَ
اللّٰہُ عَلٰی قُلُوْبِھِمْ وَسَمْعِھِمْ وَاَبْصَارِھِمْ وَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْغَافِلُوْنَ خَتَمَ
اللّٰہُ عَلٰی قُلُوْبِھِمْ وَعَلٰی سَمْعِھِمْ وَعَلٰٓی اَبْصَارِھِمْ غِشَاوَۃٌ اِخْسَئُوْا فِیْھَا وَلَا
تُکَلِّمُوْنَ اَخَذْتُ لِسَانَ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ وَقَلْبَہٗ وَسَمْعَہٗ وَبَصَرَہٗ وَ
جَمِیْعَ جَوَارِحِہٖ کَیْلَا یَذْکُرَہٗ اِلَّا بِخَیْرٍ وَصَوَابٍ وَعَافِیَۃٍ وَحُبَّہٗ فِیْ
قَلْبِہٖ مِنْ سَاعَتِہٖ کَیْلَا یَسْتَقِرَّ دُوْنَہٗ لَحْظَۃً اَلَا تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ پھر اس شکل کو
سات مرتبہ لکھے ✡ پھر اُس شخص کے مکان میں کسی گڑھے میں دفن کردے
اور اُسپر کوئی بھاری بوجھ رکھدے اور یہ ممکن نہو تو اپنے مکان میں دفن کردے
اور واضح رہے کہ ضمیروں میں خیال رکھے اگر اپنے لئے ہو تو متکلم کی ضمیریں لکھے
اور دوسرے کے لئے ہو تو غائب کی ضمیریں یا اُسکا نام لکھے **ایضًا** اس تعویذ کو

لکھ کر شمع کی جگہ روشن کرے جس کے لئے لکھیگا وہ اُسکے موافق رہیگا۔ پاک پاکیزہ حالت میں بعد بسم اللہ کے لکھے هٰذِهٖ بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ لفلان بن فلان مِنْ شَرِّ اَلْسِنِ جَمِيْعِ النَّاسِ وَاَفْوَاهِهِمْ عَامَّةً وَمِنْ شَرِّ لِسَانِ فلان بن فلان خَاصَّةً كَيْلَا يَذْكُرُوْهُ وَلَا يَذْكُرُهُ اِلَّا بِخَيْرٍ فِيْ كُلِّ وَقْتٍ مِّنَ الْاَوْقَاتِ یہ اِس شکل کو لکھے ثصیبعفهیعکعکهسلکعنی وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ حَسْبِيَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ **فائدہ ۴۵** شے گمشدہ کے ملنے کے واسطے یا جو شخص فرار ہو جاوے اُسکے واپس آنے کے لئے یا جو چیز چوری ہو جاوے اُسکے ملجانے کو یا پوشیدہ باتوں کے ظاہر ہونے کے لئے یا مفقود الخبر اور غائب کے آنے کو ساعت مناسب میں شرائط کے ساتھ خلوت میں تین بار پڑھے اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِنَّ ذٰلِكَ فِيْ كِتٰبٍ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ **فائدہ ۴۶** پانچ تختی عود یا صندل کے چار قطعہ پر سورہ مبارکہ یٰسٓ کو ساعت زہرہ یا مشتری میں چاند کے پہلے عشرہ میں پڑھے مع شرائط کے بقدر اسم مطلوب کے اور آگ میں ڈالدے مطلوب بیقرار ہو جاویگا **فائدہ ۴۷** اطاعت اور انقیاد کے واسطے ساعت مناسب میں اکیس بنولہ لیکر ہر ایک پر ایک ایک مرتبہ اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ مطلوب کے نام پر پڑھکے ایک ایک کرکے آگ میں ڈالدے **فائدہ ۴۸** حب کے لئے سورہ مبارکہ ۴۰.۶۰.۵ کو مع اس اسم کے شیرینی پر پڑھکے مطلوب کو کھلاوے سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ يَا رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّوَارِثَهٗ وَرَازِقَهٗ **فائدہ ۴۹** ساعت زہرہ یا مشتری یا شمس میں قرص شکر پر سوزن یا چاقو کی نوک سے لکھے اور پانچ مرتبہ پڑھے

دم کرے اور مطلوب کو کھلاوے اِنَّہٗ لِحُبِّ الْخَیْرِ لَشَدِیْدٌ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا فِیْ قَلْبِ
فلان بن فلان وَجَوَادِ رَحْمٍ لفلان بن فلان العجل ۳ **فائدہ ۵۰** سات مرتبہ
خرما پر پڑھکر دم کرے اور مطلوب کو کھلاوے وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا
يَأْكُلُوْنَ سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا
لَمُنْقَلِبُوْنَ بِاِسْمِ فلان بن فلان عَلٰی حُبِّ فلان بن فلان العجل ۳ **فائدہ ۵۱**
سہ شنبہ کے دن ساعت مناسب میں اسم مطلوب پر لکھکے شنبہ جدید کو کوچک رکھے اور
عشرہ اول ماہ میں مطلوب کے گھر میں دفن کرے شکل یہ ہے کبعکبقلفبھطم
فائدہ ۵۲ ساعت مناسب میں ایک مرغی ذبح کرکے اُسکے پیٹ کو آلائش سے
صاف کریں اور ان حروف کو لکھکر اُسکے پیٹ میں رکھکر ایک نیا گاڑھا کپڑا اُسپر لپیٹ کر مطلوب کے
دروازے میں دفن کردے کفھضلفجلفعجلفم **فائدہ ۵۳** دسویں تاریخ
چاند کے بعد روز پنجشنبہ کو کہ مسعود ہی غسل کرکے مشک و زعفران و شکر و عنبر سے ان حروف
کو اسم مطلوب پر لکھکر اپنے بازو پر باندھلے اور چار روز تک بندھا رہنے دے اسکے بعد
کھولکر مطلوب کی دہلیز میں گاڑدے اور مناسب ہی کہ اس عمل پر اور تمام اعمال پر
جو لکھے جاتے ہیں کسی کو مطلع نہ کرے کہ چھپاکر کرنا بھی منجملہ شرائط عمل کے ہے۔ حروف
یہ ہیں فجفعلھشنطلق بخط استاد سید الحکما میر محمد باقر داماد حسینی رحمۃ اللہ علیہ
کے ہمنے پایا ہے **فائدہ ۵۴** اس اسم کو عشا کے وقت لائق ساعت میں زمین پر
نقش کرے بنام مطلوب اور تین کیل لوہے کی لیکر اُسکے ادھر اُدھر گاڑدے اور ایک
عامل بیان کرتا تھا کہ میں نے خود حروف میں میخوں کو گاڑا اثر عظیم مشاہدہ ہوا یا الخنجیلاطین
فائدہ ۵۵ اس اسم کو حریری کاغذ کے ایک لمبے پرچہ پر ساعت مناسب میں بدھ

کی رات کو لکھے اور ڈورے کی طرح لپیٹ کے سات گرہ اُسمیں لگاوے اور ہر ایک گرہ
لگاتے وقت عقدت نوم فلان بن فلان علی حب فلان بن فلان
پس اپنے دروازہ پر یا رہنے کے حجرہ پر لٹکا دے یافیکینیائیل **ایضًا**
تلوار یا چھری پر نماز عشا کے وقت لکھکر آگ میں گاڑ دے اور گاڑتے وقت کہے یاذو لغز
علیک بفلان بن فلان باحراق قلبه و تعجیله الی فلان بن فلان بحق سلیمان
ابن داؤد ع **ایضًا** وقت موافق میں روٹی کے ٹکڑے پر مطلوب کے نام پر اس اسم کو لکھکر
کسی بھوکے کتے کو کھلا دے **ایضًا** مشک و زعفران سے ایک پاک پاکیزہ برتن
اا ع بدا ذ ر د ز ض م کلب پر ساعت نیک میں لکھے اور کسی کھانے کی چیز میں
محی جانی ال یا پینے کی چیز میں اُسکو کھلا دے اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ
بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ
یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ وَجَعَلْنَا بَیْنَکُمْ مَوَدَّةً وَّرَحْمَةً اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ
لِّقَوْمٍ یَّتَفَکَّرُوْنَ ○ اَللّٰھُمَّ رَبَّ الْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَرَبَّ کٓھٰیٰعٓصٓ وَرَبَّ
التَّوْرٰیةِ وَالْاِنْجِیْلِ بِطٰهٰ وَیٰسٓ وَالصّٰٓفّٰتِ اجْعَلْ قَلْبَ فُلَانِ بْنِ فُلَان
قَلِقًا حَتّٰی لَا یَصْبِرَ عَنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ سَاعَةً وَّلَا یَتَکَلَّمُ اِلَّا مَعَهٗ **فائدہ ۵۶**
تین مرتبہ ساعت مناسب میں اس آیت کو پانی پر پڑھ کر مطلوب کو پلاوے قُلْ اِنْ کُنْتُمْ
تُحِبُّوْنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰہُ وَیَغْفِرْ لَکُمْ ذُنُوْبَکُمْ وَاللّٰہُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ
فائدہ ۵۷ واسطے حاضر کرنے کسی شخص کے اس اسم کو ساعت نیک میں مشک و زعفران
سے مطلوب کے نام پر لکھکر ایسی جگہ لٹکا وے کہ ہوا سے ہلتا رہے حاضر ہو گا یَا مُعِیْدُ
مَا اَفْنَاهُ اِذَا بَرَزَ الْخَلَائِقُ لِدَعْوَتِهٖ مِنْ مَخَافَتِهٖ یَا مُعِیْدُ **فائدہ ۵۸**

اکتالیس دانے سیاہ مرچ کے لیکر ہر ایک دانہ پر ایک مرتبہ سورۂ حمد پھر سب دانے ملاکر اکیس مرتبہ اُن پر قل ہو اللہ پڑھے اور طالب و مطلوب کا نام لکھکر سرخ پیاز کی اندر رکھکر چولھے کے نیچے دفن کر دے مطلوب حاضر ہوگا **فائدہ ۵۹** ساعت نیک میں طالب و مطلوب کے نام پر لکھکر میوہ دار درخت میں لٹکاوے

وہ ۱۱۱۶۳۲۹۳۲۶۶۶ **ایضاً** کسی پُرانے کپڑے پر روغن گل زنبق سے مع نام مطلوب کے فتیلہ بناکر جلاوے نقش یہ ہے

ایضاً اکتالیس دانے سفید مرچ کے لیکر ہر دانے پر ہر ایک دن میں سورہ مبارکہ صٓ کو ایک ایک دفعہ پڑھے اور اکتالیس دانے مویز سرخ کے لیکر ہر ایک مرچ کے دانے کو اس منقے کے اندر رکھکر آگ میں ڈالے اور یہ دعا پڑھے

یَا خُدَّامَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الْمُبَارَكَةِ اَحْضِرُوْا فُلَانَ بْنِ فُلَانَ بِاِذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَقُدْرَتِهٖ حَيْثُ لَا قَرَارَ لَهٗ وَلَا سُكُوْنَ حَتّٰى يَاْتِيَ اِلَيْنَا بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ **ایضاً** ساعت لائق میں تین پرچہ کاغذ پر لکھے یا فدہما عیش اور اس کی پشت پر لکھے اُحْضُرُوْا فُلَانَ بْنَ فُلَانَ اور تین فتیلے بناکر چراغدان سبز پر مطلوب کے گھر کی طرف منہ کر کے جلاوے **ایضاً** چار قطعہ کاغذ پر ساعت سعید میں لکھے اور ہر ایک میں دانہ پھلا نوہ کا اور سات سیاہ مرچ رکھکر ایک ایک کرکے جلاوے اور جلاتے وقت مطلوب کا نام اور اُسکی ماں کا نام اور اپنا نام اور اپنی ماں کا نام لے شکل یہ ہے

ہقنوہ شعشوش قلاخا لماجاکنا ہمال لمنا وحنوہ موحبہ ... مغلوملہ **ایضاً** پوست آہو پر مشک و زعفران سے لکھکر ایسی جگہ دفن کرے کہ کم کم آنچ پہنچتی رہے اور جلے نہیں احضر

ایضاً
ایضاً
ایضاً

فُلَانِ بِنْ فُلَانِ بحقِّ اَللّٰھُمَّ یا ازعنش و یا رغنتشظ یوخلاخون **فائدہ ۶۰**

تین کوری ٹھیکریاں جنکو پانی نہ لگا ہو لیکر ہر ایک پر نیک ساعت میں لکھے اور رو بقبلہ بیٹھکر چلتے دریا میں ڈالدے اور نام مطلوب کا لیتا جاوے زُیِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّھَوَاتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِیْنَ وَالْقَنَاطِیْرِ الْمُقَنْطَرَۃِ مِنَ الذَّھَبِ وَالْفِضَّۃِ وَالْخَیْلِ الْمُسَوَّمَۃِ وَالْاَنْعَامِ حَسْبِیَ اللّٰہُ الْعَظِیْمُ حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ خَتَمْتُ بِاسْمِ فُلَانِ بْنِ فُلَان علیٰ حُبِّ فُلَانِ بْنِ فُلَانْ

ایضاً مطلوب کے نام پر مرغی کے انڈے کو دھوکر لکھے اور کسی برتن میں رکھکر چولھے کے نیچے اس طرح دفن کردے کہ اُسکو گرمی پہنچتی رہے لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْہِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَؤُفٌ رَّحِیْمٌ **ایضاً** جَو کا آٹا گوندھکر ایک فطیری روٹی پکاکے اُسکو بارہ ٹکڑے کرے ہر ایک ٹکڑے پر ایک اسم ان اسموں سے لکھے اور طالب مطلوب کا نام لکھے اور محبت کو پھر اُن ٹکڑوں کو کسی بھوکے کالے کتے کو کھلاوے مبہ وادو اور ھدو محنو کمد اماد وانہ ھلیلی سرود ملیلح حہ سیح واد ع صلیع ع ونعسع ہروبر ھرع سعہ ہروح وح ندوا مبہ **ایضاً** جَو کے آٹے سے بغیر نمک کے ایک ٹکیہ پکاکے اُسکے پندرہ ٹکڑے کرے ہر ایک اسم ان اسموں سے لکھے طالب اور مطلوب کے نام پر پھر اُسکو ایسے کتے کو کھلاوے جو اکیلا بیٹھا ہو حبوبا للطہ تعالو لعِ سحا بع ظہ للضعی غومہ جطربہ سہا ھلیلہ معطلیز مرجہا للمعالیر جرشہ بع سبغا **ایضاً** روٹی کے ٹکڑے پر لکھکر کالے کتے کو کھلاوے مرد کے لئے نر کو اور عورت کے لئے مادہ کو غ غ غ ظاظاظا دعلا وعانہ ولبنسہہ ویبمنۃ بہ ودف کج کج کح اعطفت قلب فلان بن فلان الی فلان بن فلان

العجل۳ ویعمل فی ساعتہ **فائدہ ۶۱** ایک نیا قلم تراشے اور تراشتے وقت کہے احضروا ایتھا الارواح فلان بن فلان بحق اھیا شراھیا ادونای اصباؤت ایل شدائی پس اس شکل کو لکھکر سبز چراغدان میں چنبیلی اور زیتون کے تیل میں فتیلہ کو روشن کرے اور شکل کے چاروں طرف یہ لفظ لکھے یا غدیما عبس اور پشت پر ان چار اسموں کے یہ تحریر کرے احضروا فلان بن فلان ۔ نقش یہ ہے ۔

سبلج	اللہ ھوا	سبلج	عھمل
سبھج	اھوا	اھنا	سبلج
طن	سبج	سبج	اسبلج

یا غدیما عبس

فائدہ ۶۲ تفریق کے لئے طالب و مطلوب کے نام پر اس طلسم کو لکھکر موم کافوری میں لپیٹ کر حمام کی نالی یا چربچہ کے نیچے جہاں حمام کا پانی جمع ہوتا ہے دفن کردے ۔ نقش یہ ہے

لا	ھ	۱۲	ع	و ۵۳	لا	۱	۲۰
لا	ھ	۱۱۲	ی	۱۱۹۲۵	لا	۱	۱۰
لا	ے	ال ۱۱	۱۱۱	ھ	۲۲	۱	م
۵	۱۴	۱	۳	۲۹	۱۱۱		۱۰۱

ایضاً ساعت مریخ میں گدھے کی کھال پر یہ اسم اور اپنا اور اسکا نام مع ماں کے نام کے لکھکر ایک بوتل میں رکھکر تیز لطیف سرکہ اور پرانی شراب ڈالکر مطلوب کے راستہ میں گاڑدے یا شمکیخوثا یاکر وجطب یاکر وجطثا یا شمعونی یا تمخیثا **ایضاً** چاروں نام اپنا اور اسکا اور اپنی ماں اور اسکی ماں کا نحس ساعت میں گدھے کی کھال پر نیل اور سرکہ سے لکھکر گندے پانی کی نالی میں گاڑدے تفریق کے لئے مجرب ہے عزمت علیکم یا شیاطین ارھش شور مرلسہ ھانیوش ککلھولن حملن جمولن اجیبونی یا منخو تی فرقت بین فلان بن فلان وفلان بن فلان ھیا ھمیا ھیا اھف اھف اھف

فائدہ ۶۳ تسلیط کے لئے تین رات پے درپے سوتے وقت پانچ مرتبہ سورۃ والتین پڑھیں اور خیال اس بات کا ہو کہ فلاں شخص کو خواب میں دکھائی دے کہ کوئی اژدہا یا سانپ یا کوئی حیوان ہیبتناک اُسپر حملہ کر رہا ہے بعد اسکے پانچ مرتبہ سورۃ واللیل کو اور دوسو مرتبہ یاظرغمیثا یا شتیثا یالشیثا پھر انہیں سورتوں کو پانچ مرتبہ پڑھے

فائدہ ۶۴ سلوۃ یعنی دل ہٹانے کے لئے جس وقت مطلوب سے زوال محبت چاہیں تو ان اسموں کو چھری پر لکھکر صبح نہار منہ زبان سے چاٹ لیوے یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہ یَاقُدُّوسُ یَاقُدُّوسُ یَاقُدُّوسُ ہا ہا ہا ہا ہا ہاہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ اور اور ہاہ ہاہ ہاہ ہاہ ہاہ حم الرحمن الرحیم حم حم حم حم حم حم حم حمعسق ولاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم **ایضاً** خشک زعفران سے کسی پیالہ کو لکھکر شب جمعہ میں زیر آسمان رکھدے اور نہار منہ صبح کو اٹھکر دھو کر پیے عشق جاتا رہیگا ثُمَّ انصَرَفُوا صَرَفَ اللّٰہُ قُلُوبَہُم بِاَنَّہُم قَومٌ لَّا یَفقَہُونَ **ایضاً** ہتھیلی پر لکھکر نہار منہ چاٹ لیوے محبت جاتی رہیگی ذر کموس نطیموس

فائدہ ۶۵ چور کا نام نکالنے کے لئے مٹی کی کوری بدھنی پر جسکے کنارے باہر کی طرف مڑے ہوں کہ انگلی پر ٹھہر سکیں اور ٹونٹی دار ہو جس شخص پر گمان ہو کہ اسنے چرایا ہے اُسکا نام لکھکر ٹونٹی میں رکھیں اور دو آدمی آمنے سامنے بیٹھکر لوٹے کو شہادت کی انگلی پر اٹھالیں اور ایک شخص ان میں سے سورہ یٰس کو وَ جَعَلَنِی مِنَ المُکرَمِینَ تک پڑھے پس اگر وہ شخص چور ہے لوٹا خود بخود گھومنے لگیگا اگر نہ گھوما تو دوسرے کا نام جسپر گمان ہو لکھکر یہی عمل کریں جسکے نام پر گھوم جاوے وہ چور ہے۔ اور ایک عامل کو ہمنے چند بار اس طرح عمل کرتے دیکھا کہ لوٹے میں پانی بھر کر متہم کا نام پرچہ کاغذ

پر لکھکر لپیٹ کر لوٹے میں رکھکر آیات کو پڑھتا تھا مگر معتمد پہلا نسخہ ہے لیکن ہم نے اسکا تجربہ نہیں کیا۔ **فائدہ ۶۶** آسانی وضع حمل کے لئے کسی پاکیزہ برتن پر لکھکر پاک پانی سے دھوکر حاملہ کو پلا دیں اُسی وقت وضع حمل ہو جاویگا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَکِیْمُ الْکَرِیْمُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمُ کَاَنَّھُمْ یَوْمَ یَرَوْنَ مَا یُوْعَدُوْنَ لَمْ یَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَۃً مِّنْ نَّھَارٍ **فائدہ ۶۷** دانت ڈاڑھ کے درد کے واسطے ایک خط دیوار پر کھینچکر صاحب درد سے کہے کہ شہادت کی اُنگلی درد پر رکھے پس پہلا حرف خط پر لکھے۔ اگر درد ٹھیر گیا تو خیر ورنہ دوسرا حرف کو نقش کرے اسی طرح انشاء اللہ تعالےٰ کسی حرف پر ان حروف سے ضرور درد ٹھیر جاویگا

ظ ۱۱۹۱ ۷ ۸ ۲۹ ک ۳۶ طے

فائدہ ۶۸ بند کشاد کے واسطے اس مثلث کو جس طرح لکھا جاتا ہے چینی کے برتن پر لکھکر شہد اور گلاب سے دھوکر پلا دے بندھا ہوا کھل جاویگا مجربات سے ہے۔ نقش یہ ہے۔

نزل	بام	ھل
دل	حل	مر
ام	دل	طل

ادر گرد اگرد نقش کے اس آیت کو حروف مقطعہ میں لکھے مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ مَعَہٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَی الْکُفَّارِ رُحَمَآءُ بَیْنَھُمْ تَرٰھُمْ رُکَّعًا سُجَّدًا یَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰہِ وَرِضْوَانًا سِیْمَاھُمْ فِیْ وُجُوْھِھِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ **فائدہ ۶۹** یہ دوا واسطے ہر قسم کی چوٹ کے اور بیماری اور آتشک کے مکرر تجربہ ہوا ہے۔ سم الفار اصفر۔ بلادر سر تراشیدہ وکات ہندی وقرنفل ایک ایک جزو لیکر ہر ایک کو جدا جدا کوٹ کر بہت مہین کر کے کپڑ چھان کر لے پھر سب ہموزن ملا کے لعاب بزر قطونا میں گوندھ کر بقدر سیاہ مرچ کے گولیاں بنا دے۔ ہر روز ایک گولی

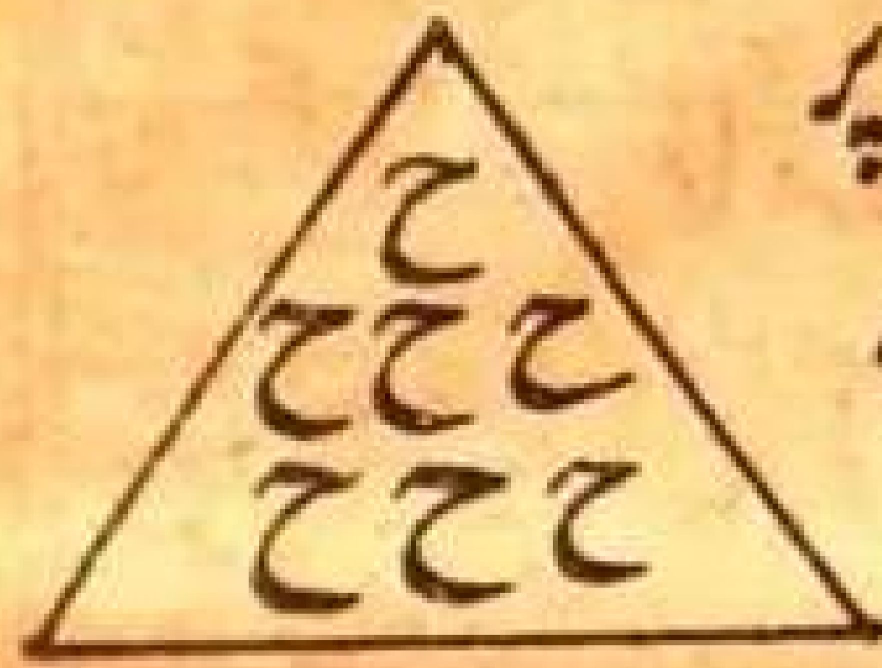
نہار مُنہ کھاوے اور سوائے بھونے چنے کے اور کچھ نہ کھاوے سب چیز سے پرہیز کرے سات روز تک ایسا کرے ساتویں دن تمام زخم بھر جاوینگے اور پُرانی کھال گر کر نئی کھال جمیگی اور کلی شفا ہوجاویگی اور اگر اتفاق سے ہفتہ میں صفائی نہو تو سات روز اور کھاوے اور دوا کے بعد بھی دو تین دن تک یہی غذا کھاوے اور پھر بھی کچھ دنوں تک نامناسب غذا نہ کھاوے۔ **فائدہ ۷۰** بیہوش کرنے کے لئے مجرب ہے کہ جب تک چند بار تیز سرکہ کی مالش دماغ پر نہ کریں ہوش میں نہ آوے اور ایسا بیہوش ہوجاتا ہے کہ کسی عضو کو کاٹو یا شگاف یا داغ دو یا مثل اسکے اور کچھ کرو مطلق خبر نہیں ہوتی۔ تاتورہ یعنی دھتورہ تین ماشہ۔ بزر البنج سیاہ آٹھ ماشہ خُرِیق سفید۔ جوزبویا۔ افیون۔ قنہ۔ مشک۔ تغنت یزدی کی جڑ ہر ایک دو دو ماشہ۔ مشک کے سوا سب دواؤں کو باریک گھسکر گدھے کے پیشاب میں تسقیہ کرکے ایک بوتل میں بھر کر مُنہ بند کرکے گرمی کے موسم میں دھوپ میں رکھدیں جب خشک ہوجاوے پُرانی شراب بودار ملاویں جب خشک ہوجاوے پھر شراب ڈالدیں چالیس روز تک دھوپ میں رکھیں جب خشک ہوجاوے کھرل کرکے جسکو سنگھاویں فوراً بیہوش ہوجائیگا۔ **فائدہ ۷۱** درد وغیرہ امراض سے شفا پانے کے لئے بعض علمائے مغرب کے مجربات سے ہے کہ حروف شفا کو اس طرح پر لکھے کہ پہلا حرف عضو ماؤف کے عربی نام کا ان حروف کے درمیان میں لکھے بسم اللہ سمیت اور اُسکو درد کی جگہ باندھ دیوے خدا کے حکم سے شفا حاصل ہوگی حروف شفا یہ ہیں ا ب ت ث ط ظ ف ق ک ل لا ی مثال اگر درد سر ہو تو راس کے اوّل کا حرف ر ملا کر اس طرح لکھے ار بر تر ثر طر ظر فر کر لر لار یر اور اگر آنکھ میں درد ہو تو فقط لفظ عین کا حرف ع ملا کر اس طرح لکھے اعبعتعثعطعظعفعکعلعلاعیع

دوائے بیہوشی

برائے تسکین درد و علاج اعضا

واسطے ناروے کے

علیٰ ہٰذا القیاس اور اس تعویذ کو اسرار مکنونہ اور مخزونہ سے جانتے ہیں **فائدہ ۲** واسطے مرض رشتہ بدنی کے جسکو فارسی میں پیوک اور نارو اور ہندی میں نہاروہ کہتے ہیں مجربات سے ہے ایک بزرگ کے ہاتھ کا لکھا ہوا نظر سے گزرا ہے اوّل ان کلمات کو لکھکر اپنے سر پر رکھے یا حضرت امیر المؤمنین اس مرض کو شفا دو بعد اسکے اُس مقام کے گرد اگرد جہاں تک ورم ہو خط کھینچکر اُسکے اندر حرف ح بھردے اس طرح پر اور امید ہے کہ دوسرے ورم میں بھی یہی نقش نفع دے ؛



آیات شفا واسطے صحت کے

فائدہ ۳ اگر آیات ذیل کو کسی پینے کی چیز پر پڑھ کر پلاویں شفا حاصل ہو اور چینی کے برتن پر گلاب یا پانی سے لکھکر پلاویں اثر کلی بخشتا ہے آیات یہ ہیں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاۗءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَاۗءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَاۗءٌ لِّلنَّاسِ۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاۗءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ۔ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ۔ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَاۗءٌ

واسطے تپ دق کے یا ہر طرح امراض کے

فائدہ ۴ کہتے ہیں کہ اگر ان آیات کو کسی کاغذ پر حروف مقطعہ میں لکھکر اس طرح لپیٹے کہ حروف باہر رہیں پس موم کے اندر رکھکر گلاب میں ڈالدیں بعدہ اُس گلاب کو مصری سے میٹھا کر کے سات روز نہار مُنہ تپ دق والے کو یا جس مرض کا مریض ہو پلادیں شفا پاویگا اور اگر حروف مقطعہ کو چینی کے برتن پر مشک و زعفران سے لکھکر سات دن تک نہار مُنہ زبان سے چاٹیں اور ورد پڑھتے رہیں کل بیماریوں کے لئے شفا ہے آیت یہ ہے وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

واسطے کشف احوال کے

فائدہ ۵ بدھ کی رات کو ان کلمات کو باوضو ہوکر ہتھیلی پر

لکھ کر سو جاوے کسی شخص کو خواب میں دیکھیگا جو کچھ اُس سے پوچھیگا جواب پاویگا یا ایسی
حالت نظر سے گزریگی کہ جس سے تمام مقصود سمجھ جاویگا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ
اشبھت کفت نہث بھت بھث **فائدہ** واسطے حفظ آفات اور عاہات
کے لکھکر اپنے پاس رکھے اوّل بسم اللہ لکھے اور اگر تین مرتبہ اس شکل کو لکھے تو بہتر ہے
۹۱۵۹۲ ھ ح ۲۹۱۱۱/۲۴ ۱۹ ح ۶۹۹۵ ط ہ **فائدہ ۷۷** واسطے دفع شدائد کے اپنے
تمام کے موافق آیۂ مبارکہ رَبِّ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ کی مداومت کرے البتہ
کشائش حاصل ہو اور جلد مراد بر آوے **فائدہ ۷۸** امن راہ کے لئے ان لفظوں کو
کہے فقج محخمت پس ہمصہ د حروف مجزوم کے یعنی تین کنکریاں بائیں ہاتھ میں اور بقدر
حروف منصوب کے یعنی چار کنکریاں ہاتھ میں لے پس منصوبات یعنی داہنے ہاتھ کی کنکریوں سے
داہنی طرف ایک کنکری پھینکے اور مارتے وقت کہے اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ
عَبَثًا وَّ اَنَّکُمْ اِلَیْنَا لَا پھر بائیں طرف ایک کنکری مارے اور کہے یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ
وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
فَانْفُذُوْا لَا پھر تیسری کنکری پشت کی جانب پھینکے اور کہے صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا
پھر چوتھی کنکری سامنے کے رخ مارے اور کہے وَجَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْھِمْ سَدًّا وَّ
مِنْ خَلْفِھِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰھُمْ فَھُمْ لَا اور مجزومات یعنی بائیں ہاتھ کی کنکریوں کو
اپنی پگڑی میں رکھے انشاء اللہ تعالٰے امن پاویگا **ایضاً** سات کنکریاں راستہ سے
اٹھائے اور ہر ایک پر دس مرتبہ اس آیت کو پڑھے قُلْ مَنْ یَّکْلَؤُکُمْ بِاللَّیْلِ وَ
النَّھَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ بَلْ ھُمْ عَنْ ذِکْرِ رَبِّھِمْ مُّعْرِضُوْنَ پھر دس مرتبہ سورہ اخلاص
اور کنکریوں پر دم کرکے اپنے ساتھ رکھے راہ کی بلیات سے محفوظ رہیگا **فائدہ ۷۹** کتا کسی

روز تک خلوت میں رہے لباس اور بدن اور فرش سب پاک ہوں ہر روز رات کو
عشا کے بعد نماز وتیرہ سے پہلے سورہ واللیل کو چالیس مرتبہ پڑھے جب فارغ ہوجاوے
نماز وتیرہ کو ادا کرے اس اثنا میں کسی سے بات نہ کرے اور نہ عورت سے ہم صحبت
ہو اور جو بات خواب میں نظر آوے کسی سے ظاہر نہ کرے اور چلہ کے بعد بھی ہر روز
رات کو سورہ مذکور کو پڑھتا رہے۔ اور بعض نے لکھا ہے کہ ختم سورت کے بعد
ہر دفعہ اس آیت کو بھی تین مرتبہ پڑھا کرے وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰی ؕ اس جگہ
رسالہ کو ختم کیا جاتا ہے صنائع علمیہ سے مانوس ہونے کی غرض سے ہر ایک مقولہ
سے تھوڑا تھوڑا بزرگان سلف کے کلام سے لیکر ضبط کیا گیا۔ اکثر اعمال قابل عمل
نہیں ہرگز ہرگز اُن پر جسارت نہ کریں اور پُرحذر رہیں۔ دو حال سے خالی نہیں
یا اصلاً فائدہ نہو گا یا ضرر اور نقصان فاحش پائیگا اور خدا آگاہ ہے کہ یہ راقم
بھی اُن صلحا کی عادت کے موافق کبھی مباشر اور مرتکب اُن اعمال کا نہیں ہوا
وَاللّٰهُ عَلٰی مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ **مترجم** بندہ محض مترجم ہے کسی نیک و بد اور صحت
اور ضعف سند کا ذمہ وار نہیں جہاں تک میرے علم و خیال میں تھا قاعدہ کُلیہ
کے طور پر یا متفرق اپنی اپنی جگہ پر جو امر مناسب ذہن میں آیا اُسکو ذکر کرتا گیا
ہوں۔ ختم ماہ شوال کے ساتھ ترجمہ ختم کیا گیا۔ وَالسَّلَامُ بِخَیْرِ خِتَامٍ ۵

فوائد متفرقہ

خاصیت حروف و حساب برج آفتاب

فائدہ ۱ نقشۂ خاصیت حروف

	آتشی	آبی	بادی	خاکی
زحل	ا ۱	ب ۲	ج ۳	د ۴
مشتری	ہ ۵	و ۶	ز ۷	ح ۸
مریخ	ط ۹	ی ۱۰	ک ۲۰	ل ۳۰
شمس	م ۴۰	ن ۵۰	س ۶۰	ع ۷۰
زہرہ	ف ۸۰	ص ۹۰	ق ۱۰۰	ر ۲۰۰
عطارد	ش ۳۰۰	ت ۴۰۰	ث ۵۰۰	خ ۶۰۰
قمر	ذ ۷۰۰	ض ۸۰۰	ظ ۹۰۰	غ ۱۰۰

(**قاعدہ**) اگر یہ دریافت کرنا منظور ہو کہ آفتاب اب کس برج میں ہے ہندی مہینوں کے حساب سے اس طرح معلوم ہوسکتا ہے (کاتک[۱]) میزان (منگسر[۲]) عقرب (پوہ[۳]) قوس (ماگھ[۴]) جدی (پھاگن[۵]) دلو (چیت[۶]) حوت (بیساکھ[۷]) حمل (جیٹھ[۸]) ثور (اساڑھ[۹]) جوزا (ساون[۱۰]) سرطان (بھادوں[۱۱]) اسد (اسوج[۱۲]) سنبلہ **مترجم** اور ایرانی قاعدہ کے موافق اکیس[۲۱] مارچ کو تحویل آفتاب کی برج حمل میں ہوتی ہے پس بیس اکیس[۲۱] بعدہ بائیس تک دوسرے مہینہ کے خانہ بدل جاتا ہے (**فائدہ**) گیارھویں ماہ اپریل کو ہمیشہ میکھ لگتی ہے تفاوت نہیں ہوتا اور وہی دن رومی مہینے نیسان کی یکم ہے جو گیارھویں مئی تک ختم ہوتا ہے۔

حساب غرہ ماہ

آب نیسان اسی مہینے کا پانی ہے (**فائدہ**) بقول حکما اور منجمین رویت ہلال کا قاعدہ یہ ہے ذیقعدہ کی چوتھی اور محرم کا غرہ اور ذی الحجہ کی چوتھی صفر کا غرہ اور محرم کی چوتھی ربیع الاول کا غرہ اور صفر کی چوتھی ربیع الثانی کا غرہ اور ربیع الاول کی چوتھی جمادی الاول کا غرہ اور ربیع الثانی کی چوتھی جمادی الثانی کا غرہ اور جمادی الاول کی چوتھی رجب کا غرہ اور جمادی الثانی کی چوتھی شعبان کا غرہ اور رجب کی چوتھی رمضان کا غرہ اور شعبان کی چوتھی شوال کا غرہ اور رمضان کی چوتھی ذیقعدہ کا غرہ اور شوال کی چوتھی ذی الحجہ کا غرہ۔ ایک دن

قاعدہ ہلال

ہوتا ہے **قاعدہ** شیخ طوسی نے ہلال کے جاننے کے باب میں فرمایا ہے یدکہش چوں غرّہ افتد بست و نہ دان ؛ اگر چپابش آید حملہ بر خوان ؛ یدکہش سے مراد وہ دن ہیں جنکے سر حروف یہ حرف ہیں۔ اسی طرح چپابش میں ہر ایک کا دن اوّل ہے۔ یدکہش سے مراد یکشنبہ دوشنبہ۔ سہ شنبہ ہے۔ اگر ان دنوں میں غرّہ واقع ہو تو چاند اُنتیس کا ہوگا اور مراد چپابش سے چہار شنبہ۔ پنجشنبہ۔ آدینہ یعنی جمعہ۔ شنبہ ہے۔ اگر غرّہ ان ایام میں پڑے تو چاند تیس کا ہوگا۔ **مترجم** اس قسم کے قواعد تخمینی ہیں کبیسہ یعنی لوند کے سال میں تفاوت پڑتا ہے اسی وجہ سے شرع میں ان پر مدار نہیں کیا جاتا چنانچہ اس مختصر سی حدیث میں قاعدہ خمسہ ایام کا ہے کہ سال گزشتہ میں ہر مہینے کی جس روز پانچویں تھی اس سال اُس دن یکم اُس مہینہ کی ہوگی مثلاً اگر پارسال یکم محرم ہفتہ کو تھی تو امسال چہار شنبہ کو غرّہ محرم کا ہوگا مگر لوند کے سال چھ دن کا حساب راست آتا ہے **فائدہ** کتب ادعیہ میں وارد ہے کہ گم شدہ کے واسطے ان کلمات کو اس روش پر لکھے اور شے گمشدہ کا نام درمیان میں لکھے

اللّٰہ لا الٰہ الا ہو الحی القیوم

حاضر

فلان

فائدہ اس شکل کو چار در چار لکھکر آبلہ اور چیچک کے لئے باندھ دینا چاہئے دانے نہیں نکلینگے اور اگر نکل آئے ہوں تو زیادہ اُس سے باہر نہ آوینگے۔ یہ شکل مکارم الاخلاق میں بدون سورہ الحمد کے لکھی ہے اور مشہور مع سورہ الحمد کے لکھنا ہے احتیاطاً دونوں طرح لکھی جاتی ہیں

شکل اول

۱۶	۳	۲	۱۳
۵	۱۰	۱۱	۸
۹	۶	۷	۱۲
۴	۱۵	۱۴	۱

شکل دوم

الحمد للہ ۱۶	رب العالمین ۳	الرحمٰن ۲	الرحیم ۱۳
مالک یوم الدین ۵	ایاک ۱۰	نعبد ۱۱	وایاک ۸
نستعین ۹	اھدنا الصراط ۶	المستقیم ۷	صراط الذین ۱۲
انعمت علیہم ۴	غیر المغضوب ۱۵	علیہم ۱۴	ولا الضالین ۱

ایضاً مکارم الاخلاق میں لکھا ہے کہ آبلہ کے واسطے اس شکل کو مریض کے بازو پر باندھنا چاہیے دانے برآمد نہونگے اور جو نکل آئے ہونگے اُس سے زیادہ نہ نکلینگے شکل یہ ہے

سی سی وبالورعة
ایسرایسر ماوس
ادیوس اس

ایضاً اگر آدھی رات کو اپنے مکان کے گوشوں میں کھڑا ہو کر ستر مرتبہ یَا مُعِیْدُ یَا مُعِیْدُ کہے اور بعد اُسکے یَا مُعِیْدُ رُدَّ عَلَیَّ فُلَانًا پڑھے اُسی ہفتہ میں غائب کی خبر معلوم ہوگی

ایضاً آنکھ دُکھنے کے لیے مصباح کفعمی میں اس طرح لکھا ہے کہ اس دعا کو درد چشم کے واسطے ہر صبح و شام پڑھے یَا قَرِیْبُ یَا مُجِیْبُ یَا سَمِیْعَ الدُّعَاءِ یَا لَطِیْفًا لِّمَا تَشَاءُ رُدَّ عَلَیَّ بَصَرِیْ

فائدہ اس دعا کو مشک و زعفران سے کورے برتن پر لکھکر کھیت یا باغ میں ایسی بلند جگہ پر لٹکاوے کہ کل جگہ سے نظر آوے اور ایک کوزہ پر لکھکر اُس نالی میں گاڑ دے جس سے کل کھیت یا باغ میں پانی جاتا ہو وہ اراضی آفات سے محفوظ رہیگی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَسْمَآئِکَ الْمُکَرَّمَاتِ الْمَیْمُوْنَاتِ الْمُطَھَّرَاتِ الْمُقَدَّسَاتِ وَاَسْئَلُکَ بِنُوْرِکَ الَّذِیْ ھُوَ نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ وَّفَوْقَ نُوْرٍ وَّنُوْرٌ تَحْتَ نُوْرٍ وَّنُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَنُوْرُ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَاَسْئَلُکَ بِنُوْرِ وَجْھِکَ الْکَرِیْمِ وَشِدَّۃِ سُلْطَانِکَ الْقَدِیْمِ وَجَبَرُوْتِکَ لَکَ الْحَمْدُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ الْمَنَّانُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَخْرِجْ وَادْفَعْ کُلَّ اٰفَۃٍ وَّکُلَّ بَلَآءٍ مِّنَ الزَّرْعِ وَالْمَقَامِ بِحَوْلِکَ وَقُوَّتِکَ وَجَلَالِکَ وَسُلْطَانِکَ مِنْ اَوَّلِھَا وَاٰخِرِھَا وَحَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ وَالسَّلَامُ عَلٰی

مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰی وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ اِلٰی
یَوْمِ الدِّیْنِ

اعلان

ان دونوں رسالوں کا بڑی جانکاہی اور دیدہ ریزی سے ترجمہ کیا گیا ہے۔ اصل نسخہ کی غلطیوں کی جا بجا دوسری کتب ادعیہ وغیرہ سے تصحیح کی گئی اور اعراب لگائے گئے لہذا التماس ہے کہ کوئی صاحب بلا اجازت مالک مطبع یوسفی دہلی کے قصدِ طبع نہ فرماویں ورنہ عوض نفع کے ضرر اٹھاویں گے وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰهِ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَاِلَیْهِ اُنِیْبُ

العبد
سید صغیر حسن مالک مطبع یوسفی دہلی